آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ

ہماری دُنیا

نئی دہلی

Daily **HAMARI DUNIYA** Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 | Vol.12 , Issue. 260 Thursday , 05 June 2025 | www.hamariduniyanews.com E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com | صفحات: 8 قیمت: 2:00 روپے | جمعرات/05/جون 2025، مطابق/08/ذی الحجہ 1446ھ

لبیک اللھم لبیک کی روح پرور صدائیں، لاکھوں فرزندان توحید وادی منیٰ میں خیمہ زن

جدہ: وادی منیٰ کی عارضی خیمہ بستی لاکھوں فرزندان اسلام کی لبیک کی صداؤں سے گونجنے لگی۔ آج حجاج سارا دن منیٰ کی خیمہ بستی میں گزاریں گے جہاں وہ پانچوں وقت کی نماز ادا کرنے کے بعد رات گئے حج کے رکن اعظم کی ادائیگی کے لیے میدان عرفات روانہ ہو جائیں گے۔

تفصیلات کے مطابق حج 1446 ہجری بمطابق 2025 کا آغاز ہو چکا ہے۔ امسال 'یسر وطمأنین' (آسانی و اطمینان) کے سلوگن سے حج سیزن کا آغاز کیا جس کا مقصد حجاج کرام کو ہر طرح سے آرام و سہولت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ کسی بھی قسم کی دشواری کے بغیر فریضہ حج ادا کریں۔ حج انتظامات کے بارے میں پاکستان سے آنے والے حجاج کا کہنا تھا کہ سعودی حکومت

نے مثالی انتظامات کیے ہیں۔ دیار مقدس کے سفر کے آغاز سے لے کر ارض حرمین میں پہنچنے تک ہمیں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ تمام مراحل انتہائی خوبصورتی اور اطمینان کے ساتھ مکمل ہوئے۔ ایک اور عازم حج کا کہنا تھا کہ جس طرح پچھلی بار انتظامات مثالی کیے گئے تھے انہیں دیکھتے ہوئے یہی کہا جا سکتا ہے کہ آنے والے دنوں میں بھی کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔ وادی منیٰ جانے والے راستوں پر حج سیکیورٹی فورسز کی جانب سے چیک پوسٹیں قائم کی گئی ہیں جہاں سے کسی کو بھی حج پرمٹ کے بغیر مشاعر مقدسہ میں جانے کی اجازت نہیں۔ سیکیورٹی اہلکاروں کو خصوصی ڈیوائسز دی گئی ہیں جن کے ذریعے وہ مشاعر میں آنے والوں کے پرمٹ کو چیک کرتے ہیں۔ حج سیزن کے آغاز سے ہی وزارت داخلہ نے 'لا حج بلا تصریح' یعنی 'پرمٹ کے بغیر حج نہیں' کا اعلان کیا تھا جس کا مقصد ازدحام پر قابو پانا اور قانونی طور پر حج کرنے والوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنا ہے۔

شاملی میں کانگریس کا تنظیمی جوش: بھائی چارے اور ترقی کا پیغام لے کر سرگرم عمل

شاملی، کیرانہ: 4 جون (عظمت اللہ خان) کانگریس پارٹی نے منگل کی شام کیرانہ کے جونیئر ہائی اسکول میں ایک اہم تنظیمی جائزہ میٹنگ اور ماہانہ اجلاس کا انعقاد کیا۔ اجلاس کی صدارت ضلع صدر اخلاق پردھان نے کی، جبکہ نظامت کے فرائض سندیپ شرما نے انجام دیے۔

اس موقع پر ضلع کوآرڈینیٹر گیانیندر سنگھ راگھو، شہر کوآرڈینیٹر غفران کاظمی اور فرنٹل کوآرڈینیٹر راجیشور کمار نے کارکنان اور مقامی قائدین سے تنظیم کو مضبوط کرنے کے لیے تجاویز طلب کیں۔ اجلاس میں پروفیسر نربھے سنگھ، چین سنگھ پنڈیر، ششی گپتا اور شمشیر خان جیسے قائدین نے سرگرم اور مخلص کارکنوں کو زیادہ موقع دینے پر زور دیا۔

ضلع کوآرڈینیٹر گیانیندر سنگھ راگھو نے موجودہ سیاسی حالات پر روشنی ڈالتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کی پالیسیوں پر سخت تنقید کی۔ انہوں نے آپریشن سندور کے پس منظر میں حکومت کی امریکی دباؤ میں خاموشی اختیار کرنے کی بات کہی، اور بتایا کہ کس طرح اپوزیشن اور حکومت کے اتفاق کے باوجود صحیح ردعمل نہیں دیا گیا۔ انہوں نے تمام کارکنوں سے اپیل کی کہ 15 جون تک تنظیمی مہم کو مکمل کیا جائے، جس کے تحت بلاک اور نگر کمیٹیوں کی تشکیل کر کے رپورٹ ریاستی قیادت کو سونپی جائے گی۔ راگھو نے بھارتیہ جنتا پارٹی پر فرقہ واریت کو ہوا دے کر ووٹ بٹورنے کا الزام عائد کیا اور راہل گاندھی کی کسانوں، نوجوانوں، مزدوروں، تاجروں، دلتوں اور پسماندہ طبقات کے حقوق کے لیے جاری جدوجہد کو سراہا۔

اجلاس میں شریک قائدین اور کارکنان نے ضلع شاملی میں پارٹی کو مزید مضبوط اور منظم بنانے کا عزم کیا۔ اجلاس میں شمشیر خان، راجیشور، ہیمینیو تیاگی، گلریز، رام لال کشیپ، ڈاکٹر چین سنگھ، ستیم سینی، برجیش شرما، دیودت شرما، ابراہیم صدیقی، سمت شرما، پرمود کشیپ، ذوالفقار اور عالم چودھری سمیت سیکڑوں کارکنان موجود رہے۔

شاملی ہائی وے پر 29 لاکھ کی لوٹ

بھارت سرکار لکھی گاڑی میں سوار ڈاکو نقدی لے اُڑے، سرکاری گاڑی کا دھوکہ دے کر کیشیئر سے لوٹی گئی رقم، پولیس میں کھلبلی مچ گئی

شاملی: 4 جون (عظمت اللہ خان) شاملی ضلع میں ایک چونکا دینے والی واردات پیش آئی جہاں ہائی وے پر مسلح ڈاکوؤں نے ایک کیشیئر سے 29 لاکھ روپے کی بھاری رقم لوٹ لی۔ واردات کو انجام دینے والے ڈاکو 'بھارت سرکار' لکھے ہوئے بورڈ والی بولیرو گاڑی میں سوار تھے، جس سے وہ خود کو سرکاری اہلکار ظاہر کر کے آسانی سے کیشیئر کو روکنے میں کامیاب رہے۔ تفصیلات کے مطابق، یہ واقعہ منگل کی شام اس وقت پیش آیا جب پانی پت کے دھاگا تاجر للت کا کیشیئر انل، کار ڈرائیور ستنام کے ساتھ میرٹھ سے 29 لاکھ روپے لے کر واپس پانی پت جا رہا تھا۔ جیسے ہی ان کی گاڑی شاملی بائی پاس پر گاؤں بلوہ کے قریب ریلوے فلائی اوور کے پاس پہنچی، ویسے ہی ایک بولیرو گاڑی جس پر بھارت سرکار کا بورڈ لگا ہوا تھا، انہیں اوورٹیک کر کے زبردستی روک لیا۔ گاڑی سے چار سے پانچ نامعلوم افراد نکلے، جنہوں نے کیشیئر کی گاڑی میں گھس کر نقدی سے بھرے بیگ لوٹ لیے اور تیزی سے فرار ہو گئے۔ واردات اتنی تیزی سے ہوئی کہ انل اور ڈرائیور ستنام کو سنبھلنے کا بھی موقع نہیں ملا۔ انل نے فوراً ڈائل 112 پر پولیس کو اطلاع دی، جس کے بعد پورے پولیس محکمے میں کھلبلی مچ گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ رام سیوک گوتم، ایڈیشنل ایس پی سنتوش کمار، سی او سٹی امردیپ موریہ اور سی او تھانہ بھون بھاری پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ پولیس نے متاثرین سے تفصیلی پوچھ گچھ کی اور جائے واردات کا معائنہ کیا۔ پولیس واقعے کی تحقیقات میں مصروف ہے اور مختلف زاویوں سے معاملے کی تفتیش کی جا رہی ہے۔ لوٹ کی یہ واردات ایک بار پھر اس بات کا اشارہ دے رہی ہے کہ مجرم کس طرح سرکاری شناخت کا غلط استعمال کر کے جرائم انجام دے رہے ہیں۔

آسٹریلیا کے نائب وزیراعظم نے مودی سے ملاقات کی

آسٹریلیا دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کے مضبوط موقف کی حمایت کرتا ہے

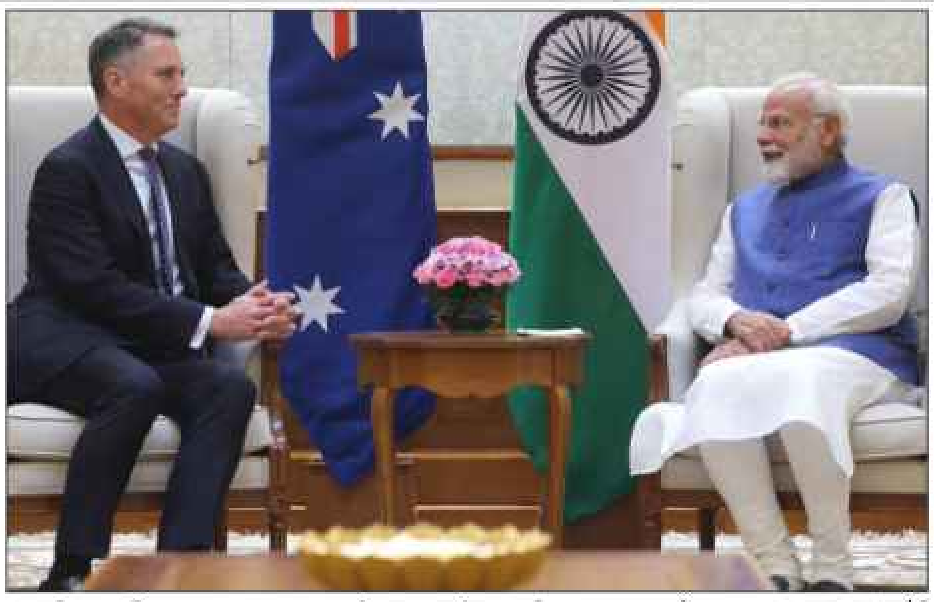

نئی دہلی، 4 جون (یو این آئی) آسٹریلیا کے نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع رچرڈ مارلس نے آج یہاں وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم مودی نے نائب وزیر اعظم مارلس کو حالیہ وفاقی انتخابات میں آسٹریلیا کی لیبر پارٹی کی تاریخی جیت پر مبارکباد دی۔ سرکاری اطلاع کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے ہندوستان-آسٹریلیا جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس شراکت داری کو اس سال پانچ سال مکمل ہو گئے۔ انہوں نے دفاعی صنعتی تعاون، مضبوط سپلائی چین، اہم معدنیات، جدید اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی جیسے اہم شعبوں میں تعاون بڑھانے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اس بات کی تصدیق کی کہ ایک مستحکم، محفوظ اور خوشحال ہند-بحرالکاہل کے لیے مشترکہ وژن دوطرفہ تعاون کی رہنمائی کرتا رہے گا۔ نائب وزیر اعظم مارلس نے سرحد پار دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی لڑائی میں آسٹریلیا کی حمایت کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم مودی نے آسٹریلیا کے وزیر اعظم البانیز کو اس سال کے آخر میں ہندوستان میں ہونے والی سالانہ چوٹی کانفرنس میں مدعو کیا۔ ادھر آسٹریلیا نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی ہے اور اس وحشیانہ کارروائی کے خلاف ہندوستان کے سخت ردعمل کی اپنی واضح حمایت کا اظہار کیا ہے اور دہشت گردی کی تمام شکلوں سے نمٹنے کے لئے ہندوستان کے ساتھ مل کر کام کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے آج یہاں آسٹریلیا کے نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع رچرڈ مارلس کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کی۔ دونوں وزراء نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی اور متاثرین کے اہل خانہ سے گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ وزیر دفاع سنگھ نے سرحد پار دہشت گردی کے خلاف اپنے دفاع میں جواب دینے کے ہندوستان کے حق کو اجاگر کیا اور پاکستان کے خلاف ہندوستان کی کارروائی کو ابتدائی، غیر اشتعال انگیز، متناسب اور ذمہ دارانہ قرار دیا۔ دونوں فریقوں نے دہشت گردی کی تمام شکلوں اور مظاہر سے نمٹنے کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔ میٹنگ کے بعد، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ کے ذریعے، پہلگام میں دہشت گردی کی وحشیانہ کارروائی کے خلاف ہندوستان کے مضبوط ردعمل کے لیے آسٹریلیا کی غیر واضح حمایت کے لیے شکریہ ادا کیا۔ دونوں وزراء نے آسٹریلیا-ہندوستان مشترکہ تحقیقی پروجیکٹ پر دستخط کا خیر مقدم کیا اور دفاعی صنعت میں تعاون کو تیز کرنے اور متنوع بنانے پر اتفاق کیا۔ انہوں نے آسٹریلیا میں تیسری ہند-آسٹریلیا ٹو پلس ٹو وزارتی میٹنگ کے دوران دفاعی سائنس اور ٹیکنالوجی کے تعاون کے منصوبوں کو آگے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے نومبر 2023 میں منعقدہ آخری ٹو پلس ٹو وزارتی مذاکرات کے بعد ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ ملاقات نے دونوں فریقوں کو ابھرتے ہوئے علاقائی اور عالمی منظر ناموں کے تناظر میں دوطرفہ تعلقات کے حالات کا جائزہ لینے کا موقع فراہم کیا۔ بات چیت میں دفاعی اسٹریٹجک تعاون اور سلامتی، صنعتی تعاون، سائبر اور نئی ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، انسداد دہشت گردی، ہائیڈروگرافی اور میری ٹائم سیکیورٹی جیسے مسائل کی ایک وسیع رینج کا احاطہ کیا گیا۔ فریقین نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی سلامتی کے امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان-آسٹریلیا جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ پر دستخط کی پانچویں سالگرہ پر، دونوں فریقوں نے اس سمت میں حاصل کی گئی کامیابیوں پر اطمینان کا اظہار کیا اور تسلیم کیا کہ دفاع تعاون کے ایک اہم ستون کے طور پر ابھرا ہے۔ دونوں ممالک نے بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک کوآرڈینیشن پر اطمینان کا اظہار کیا اور بحر ہند اور بحرالکاہل کے جزائر کے ایک آزاد اور کھلے خطے کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔

جون 13 کو پنشن عدالت

بیدر۔ 4 جون (محمد یوسف رحیم بیدری) بیدر پوسٹل ڈویژن کے پنشنرز کے لئے 13 جون کو صبح 10:30 بجے بیدر ڈویژن کے سپرنٹنڈنٹ آف پوسٹس کے دفتر میں ایک پنشن عدالت کا اہتمام کیا گیا ہے۔ بیدر ڈویژن کے سپرنٹنڈنٹ آف پوسٹس نے ایک پریس ریلیز میں کہا ہے کہ پوسٹل ملازمین جو سروس سے ریٹائر ہو چکے ہیں اور پوسٹل فیملی پنشنرز کی پنشن اور دیگر ریٹائرمنٹ فوائد سے متعلق کسی بھی درخواست کی سماعت پوسٹل عدالت میں کی جائے گی۔ دیہی پوسٹل ورکرز اور دیگر افراد کو اس عدالت میں شرکت کی اجازت نہیں ہوگی۔

پانچ روزہ سمر کیمپ اختتام پزیر

دھن گھٹا (سنت کبیر نگر) (عقیل احمد خان) مجلس ارشاد المسلمین بستی سنت کبیر نگر کے زیر اہتمام پانچ روزہ سمر کیمپ کا انعقاد جامع مسجد مہولی بازار میں کیا گیا۔ جس بچوں نے ذوق وشوق کے ساتھ حصہ لیا۔ اور پابندی کے ساتھ شریک درس رہے۔ آج اختتامی اور انعامی پروگرام منعقد کیا گیا جس کی صدارت مولانا ابوالحسن مظاہری، نظامت مولانا حسان احمد ندوی تلاوت قاری ابوالکلام شمسی قمری اور نعت مولانا قاری محمد وسیم ندوی نے پیش کیا۔ مولانا محمد مستقیم قاسمی بلرامپوری ناظم عمومی مجلس اور مولانا حسان احمد قاسمی نائب صدر مجلس نے پروگرام کی اہمیت وافادیت اور اس سے حاصل ہونے والے فوائد کا ذکر کرتے ہوئے توحید ورسالت آخرت کا تذکرہ کیا۔ پروگرام میں تمامی طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ اور تمامی شرکاء میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اس موقع پر مولانا ندیم احمد ثاقبی۔ مولانا عنایت اللہ قاسمی۔ مولانا نسیم احمد۔ مولانا عبد الغفار مظاہری۔ حافظ نعمان احمد عزیزی۔ ابو الوفاء خان۔ آفتاب احمد۔ حاجی اختر عالم خان۔ عبدالرحیم صدیقی۔ عبدالسلام صدیقی۔ نثار احمد۔ حافظ محمد عیسی۔ مقبول احمد۔ گوہر علی۔ محمد لقمان سمیت کئی درجن افراد موجود رہے۔ پروگرام کا اختتام مولانا ابوالحسن مظاہری کی دعا پر ہوا۔

پیداواری تنظیموں کو مضبوط کرنے کیلئے ضروری مدد فراہم کی جائے گی: ڈاکٹر گریش بدولے

بیدر۔ 4 رجون (محمد یوسف رحیم بیدری) کرناٹک کے بیدر ضلع کے ہالا برگہ گرام پنچایت کی جن شری مہیلا رعیت پروڈیوسر کمپنی نے سب سے پہلے بیج اور کھاد کا لائسنس حاصل کیا ہے اور آنے والے دنوں میں پیداواری تنظیموں کو مضبوط کرنے کے لیے ضروری مدد فراہم کی جائے گی۔

ضلع پنچایت سی ای او جناب گریش بدولے نے حال ہی میں ہلبرگہ گرام پنچایت میں قومی دیہی روزی روٹی مہم کے تحت منعقدہ جن شری مہیلا رعیت پروڈیوسر کمپنی کی افتتاحی تقریب میں یہ بات کہی اور کمپنی کے شیئر ہولڈرز میں بیج اور کھاد تقسیم کی۔ یہ خواتین کے سیلف ہیلپ گروپوں کے ذریعے دیہی غربت کے خاتمے کا پروگرام ہے، اور انہوں نے کہا کہ کمپنی کو بڑی مقدار میں بیج اور کھاد فروخت کرنے اور منافع کمانے کے لیے سخت محنت کرنی چاہیے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ہلبرگہ راچوٹیشور مٹھ کے ہوا گیلنگیشورا شیواچاریہ نے کہا کہ کمپنی کا قیام سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کو اکٹھا کر کے کیا گیا تھا اور خواتین کسانوں کو فصلوں کو اگانے، پروسیسنگ اور فروخت کرنے میں خود روزگار بننا چاہیے۔ اس موقع پر بیدر ضلع پنچایت ڈی آر ڈی اے پروجیکٹ ڈائرکٹر، بھالکی ایگزیکٹیو آفیسر، ہلبرگہ گرام پنچایت صدر، ہلبرگہ گرام پنچایت ڈیولپمنٹ آفیسر، این آر ایل ایم ضلع اور تعلقہ سطح کا عملہ اور کمپنی کے شیئر ہولڈرز موجود تھے۔ اس بات کی اطلاع سرکاری ذرائع نے دی ہے۔

همالیه میں ماحولیات کا عالمی دن منایا گیا

ڈاکٹر ایس فاروق صدر ہمالیہ ویلنس کمپنی دہرادون نے گڑھوال یونیورسٹی کے فارما طلباء سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ عالمی یوم ماحولیات ماحولیات کا سب سے بڑا بین الاقوامی دن ہے۔ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام (UNEP) کے تحت اور 1973 سے ہر سال منعقد کیا جاتا ہے، یہ ماحولیاتی رسائی کے لیے سب سے بڑا عالمی پلیٹ فارم بن گیا ہے۔ یہ دنیا بھر میں لاکھوں لوگوں کی طرف سے منایا جاتا ہے جو ماحولیاتی hangouts بنا کر پلاسٹک کی آلودگی کو ختم کرنے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ ہمیں نہ صرف اپنی زمین بلکہ سمندروں، جھیلوں، معاون ندیوں کی بھی حفاظت کرنی ہے اور پلاسٹک کو نہیں کہنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں بھی درخت اگائے جاتے ہیں وہاں سے زمین صاف ہوتی ہے اور صحت مند زرعی مصنوعات حاصل ہوتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر نیر پیندر چوہان، ڈائرکٹر، آروینک پلانٹ سنٹر، اتراکھنڈ نے اس شعبے میں اپنی 10 سال کی تحقیق کے بعد کافور کے پودے تیار کیے ہیں جو اتراکھنڈ میں اگائے جا سکتے ہیں۔ اس سے ہماری ضروریات پوری ہوں گی اور ریاست کے کسانوں کو روزگار ملے گا۔

پوری دہلی میں کچی آبادیوں کو گرایا جا رہا ہے: آپ

نئی دہلی، 4 جون (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے لیڈروں نے بدھ کو وزیر پور کا دورہ کیا اور بے گھر ہونے والے کچی آبادی میں رہنے والوں سے ملاقات کی اور انہیں انصاف کا یقین دلایا آپ کے دہلی ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے آج کہا کہ ان کی پارٹی ہمیشہ غریبوں کے ساتھ کھڑی ہے بی جے پی نے جہاں جھگی، وہیں مکان کا وعدہ کیا تھا، لیکن آج پوری دہلی میں کچی بستیاں گرائی جا رہی ہیں۔

وزیر پور میں بھی سینکڑوں خاندان بے گھر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلی ریکھا گپتا ہر روز جھوٹ بولتی ہیں کہ ان کی حکومت ایک بھی کچی بستی کو منہدم نہیں ہونے دے گی۔ انتخابات کے دوران، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنما رات بھر قیام کے بہانے کچی بستیوں کو دیکھنے آتے تھے، تاکہ وہ اقتدار میں آتے ہی ان غریبوں کو مسمار کر دیں۔ اس دوران براری کے ایم ایل اے سنجیو جھا اور ماڈل ٹاؤن کے سابق ایم ایل اے اکھلیش پتی ترپاٹھی بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ مسٹر بھاردواج نے کہا، "بی جے پی دہلی کے ریاستی صدر وریندر سچدیوا سے لے کر ایم پیز اور ایم ایل اے تک، سبھی دہلی انتخابات سے پہلے کچی بستیوں میں رات گزارنے کے لیے جاتے تھے، اس وقت بھی، آپ نے کچی آبادیوں کو خبردار کیا تھا کہ بی جے پی لیڈر راتوں رات قیام کے لیے نہیں، بلکہ کچی بستیوں کو دیکھنے کے لیے آ رہے ہیں۔" اگر بی جے پی الیکشن جیت گئی تو یہ لوگ کچی بستیوں کو مسمار کر دیں گے۔

بی جے پی کے وعدوں پر بھروسہ کیا اور سوچا کہ شاید وہ سچ بول رہے ہیں کہ "جہاں کچی بستی ہے، ہم گھر بنائیں گے"۔ انہوں نے کہا کہ کچی آبادیوں کا مطالبہ ہے کہ ان کے لیے گھر بنائے جائیں اور پھر کچی بستیاں گرائی جائیں۔ لیکن ایک بھی مکان دیے بغیر دہلی کے کئی علاقوں میں کچی بستیاں گرائی جا رہی ہیں۔ صرف وزیر پور ہی نہیں، بی جے پی حکومت نے اوکھلا کی کچی بستیوں، بارا پولا کے مدراسی کیمپ، اینڈریوز گنج پر بھی کارروائی کی۔ بوانا روہنی سیکٹر-22 میں پہلے 300 کچی بستیوں کو جلایا گیا اور پھر کچی بستیوں کو مکمل طور پر صاف کر دیا گیا۔ اے اے پی لیڈر نے کہا کہ کچی آبادیوں کی چھوٹی روزی روٹی بھی، جیسے الیکٹرانک کی دکان، منہدم کر دی گئی۔

حکومت نے ان لوگوں کو نہ تو روزگار فراہم کیا اور نہ ہی ان کے ذریعہ معاش کا کوئی متبادل انتظام کیا۔ دہلی میں غریبوں کو روزگار اور سر پر چھت دونوں سے محروم کیا جا رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے خود جیلر والا باغ میں بنائے گئے فلیٹس کا دورہ کیا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ سب سے پہلے تمام کچی آبادیوں کو وہ مکانات دیے جائیں گے جہاں کچی بستیاں ہیں۔ اس کے بعد کچی بستیاں گرائی جائیں گی لیکن اب کھلے عام جھوٹ بولا جا رہا ہے اور غریب ترین لوگوں کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔

اس دوران آپ ایم ایل اے سنجیو جھا نے کہا، "بی جے پی کے بڑے لیڈران ان کچی بستیوں کا دورہ کرتے ہیں اور بڑے بڑے وعدے کر کے چلے گئے ہیں۔ دہلی کی وزیر اعلی بھی ہر روز یہ دعویٰ کرتی ہیں کہ کہیں بھی کچی بستی نہیں گرائی جا رہی ہے۔ آج وہ وزیر اعلی کو دکھانا چاہتے ہیں کہ وزیر پور میں کچی بستیوں کو کس طرح گرایا جا رہا ہے، اگر وزیر اعلی کے پاس تھوڑی سی بھی شرم باقی ہے تو انہیں ان غریبوں کے گھروں کو تباہ کرتے ہوئے دیکھنا چاہیے۔ مسٹر جھا نے کہا کہ وزیر اعلی کو ان غریبوں کے تئیں انسانیت کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ جن کے گھر گرائے جا رہے ہیں، جن کی کچی آبادیوں کو گرایا جا رہا ہے، یہ وہ لوگ ہیں جو دہلی کے بڑے بنگلوں میں کام کرنے جاتے ہیں۔

وزیر اعلی کے اندر انسانیت ہے تو وہ موقع پر آ کر دیکھیں کہ ان غریبوں کے ساتھ کیا ظلم ہو رہا ہے۔ آپ کے سابق ایم ایل اے اکھلیش پتی ترپاٹھی نے کہا، "بی جے پی کے ہتھکنڈے، کردار اور چہرہ اب عوام کے سامنے آ چکا ہے۔ انتخابات سے پہلے جب بی جے پی لیڈر کچی آبادیوں کے ساتھ راتیں گزارتے تھے اور ان کے ساتھ کھانا کھاتے تھے، تو اروند کیجریوال نے انہیں خبردار کیا تھا کہ انہیں بی جے پی سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ اروند کیجریوال نے بی جے پی کے وعدے کو سچ ثابت کر دیا ہے، جس سے بی جے پی نے وعدہ کیا تھا "جھگی جہاں وہاں مکان" (وہ گھر جہاں ایک کچی آبادی ہے)، آج جہاں جھگی، وہاں میدان" (وہ جگہ جہاں کچی آبادی ہے) بنانے کے لیے کام کر رہی ہے۔ بی جے پی کے اس کردار کو دیکھ کر لوگ بہت دکھی ہیں۔ لوگ رو رہے ہیں اور کئی خاندانوں نے تین دن سے روٹی نہیں کھائی۔

مربوط زرعی نظام کو اپنانا ہوگا: شیوراج

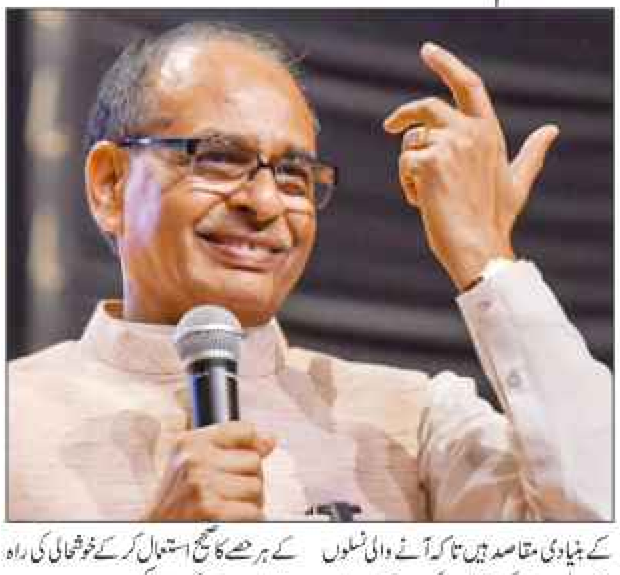

نئی دہلی، 4 جون (یو این آئی) مرکزی زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے بدھ کو کہا کہ بدلتے وقت کے مطابق مربوط کاشتکاری کے نظام کو اپنانا ہوگا اور اس کے ذریعے پسماندہ کسان اپنی زمین کے ہر حصے کا صحیح استعمال کر کے خوشحالی کی راہ پر تیزی سے آگے بڑھ سکتے ہیں۔ یہاں نیشنل سولر انرجی فیڈریشن آف انڈیا کے نیشنل ایگریکلچر-رینیوایبل انرجی سمٹ 2025 سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چوہان نے کہا کہ ضم شدہ زراعت کو پسماندہ کسانوں کے لیے حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔ اس سے ان کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور وہ معیشت میں بہتر حصہ ڈال سکیں گے۔ انہوں نے فیڈریشن کی زراعت اور قابل تجدید توانائی سے متعلق رپورٹ اور سالانہ حوالہ جاتی کتاب کا اجرا بھی کیا۔

کانفرنس میں ملک کے پالیسی سازوں، ماہرین اور کسانوں نے شرکت کی تاکہ زراعت کے شعبے میں قابل تجدید توانائی کی شمولیت پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ کسانوں کو خوشحال بنانے کے لیے چھ موثر اقدامات ہیں - پیداوار میں اضافہ، پیداواری لاگت میں کمی، پیداوار کی درست قیمتوں کو یقینی بنانا، نقصان کی صورت میں معاوضے کا انتظام، کھادوں کا تنوع اور متوازن استعمال حکومت کے بنیادی مقاصد ہیں تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے زمین کی حفاظت کی جا سکے۔ زمین کی زرخیزی کو بچانے کے لیے نامیاتی کاشتکاری بھی بہت ضروری ہے۔

انہوں نے کہا کہ سال 15-2014 کے بعد زرعی پیداوار میں 40 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ گندم، چاول، مکئی، مونگ پھلی کی پیداوار بڑھ رہی ہے لیکن دالوں اور تیل کے بیجوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا، ہندوستان زراعت کے بغیر نہیں چل سکتا۔ پچاس فیصد لوگ اب بھی زراعت سے ہی روزگار حاصل کرتے ہیں۔ بدلتے وقت کے مطابق مربوط کاشتکاری کا نظام بھی اپنانا ہوگا، تاکہ پسماندہ کسان اپنی زمین کے ہر حصے کا صحیح استعمال کر کے خوشحالی کی راہ پر تیزی سے آگے بڑھ سکیں۔

انہوں نے کہا کہ سولر پینل کسانوں کو بجلی فراہم کرنے کا ایک بڑا ذریعہ بن سکتے ہیں۔ کسانوں کے لیے توانائی کو یقینی بنانے کے لیے پی ایم کسم یوجنا اس سمت میں کام کر رہی ہے۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ سولر پینل کی مدد سے چھوٹے اور درمیانے درجے کے کسانوں کو خوراک فراہم کرنے والوں کے ساتھ توانائی فراہم کرنے والا بھی بنایا جا سکتا ہے۔ اس ماڈل کو مزید تیار کیا جانا چاہیے اور اس پر سنجیدگی سے غور کیا جانا چاہیے۔ اگر مستقبل میں کوئی موثر اور جدید ماڈل لایا جائے تو حکومت اسے آگے لے جانے میں ضرور مدد کرے گی۔

دہلی کے آئی آئی ٹی ہاسٹل سے طالب علم کی لاش ملی

نئی دہلی، 4 جون (یو این آئی) قومی دارالحکومت کے آئی آئی ٹی ہاسٹل سے بدھ کو ایک طالب علم کی لاش برآمد ہوئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق کشن گڑھ پولیس اسٹیشن کو ہاسٹل کے کمرے کا دروازہ نہ کھلنے کے حوالے سے پی سی آر کال موصول ہوئی۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر دروازہ اندر سے بند پایا اور زبردستی توڑ دیا۔ کمرے میں داخل ہونے پر طالبہ کو بیڈ پر بے ہوشی کی حالت میں پایا گیا۔ آئی آئی ٹی کے ڈاکٹروں نے اسے موقع پر ہی مردہ قرار دے دیا۔ وہ آئی آئی ٹی دہلی میں بائیو میڈیکل انجینئرنگ کے دوسرے سال کا طالب علم تھا۔ ابتدائی اطلاع کے مطابق، طالب علم نے پیر کی رات رات کا کھانا کھایا اور واپس اپنے کمرے میں چلا گیا۔ منگل کے روز، اسے ان کے کسی ساتھی طالب علم نے نہیں دیکھا یا اس سے رابطہ نہیں کیا، جس سے شک پیدا ہوا۔ اس کی اطلاع سیکورٹی اسٹاف کو دی گئی جس نے پولیس کو اطلاع دی۔ ان کا کہنا تھا کہ جسم پر کوئی بیرونی زخم نہیں پایا گیا، کچھ قے فرش پر پڑی ہوئی دیکھی گئی جو کہ ممکنہ صحت کی پیچیدگیوں کی وجہ ہو سکتی ہے۔ مزید تفتیش اور ٹیسٹ کے لیے کرائم ٹیم اور فرانزک ٹیم کو موقع پر بلایا گیا۔ طالب علم کی موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ ضروری قانونی اور طریقہ کار کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صفدر جنگ اسپتال کے مردہ خانہ میں بھیج دیا گیا۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔

توڑ پھوڑ کو لے کر افواہ پھیلانے والوں پر دہلی حکومت سخت، قصورواروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت

نئی دہلی: دہلی کی وزیر اعلی ریکھا گپتا کی صدارت میں منگل کی دیر رات سکریٹریٹ میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف چل رہی کارروائی پر ایک اعلی سطحی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں پی ڈبلیو ڈی، ڈی ڈی اے، ایم سی ڈی، میونسپل کارپوریشن اور جل بورڈ کے سینئر افسران موجود تھے۔ اس موقع پر وزیر اعلی نے کہا کہ کچھ لوگوں کے ذریعہ یہ افواہ پھیلائی جا رہی ہے کہ جھگیوں کو منہدم کیا جا رہا، جبکہ حکومت نے یہ یقین دہانی کرائی ہے کہ بغیر ان کو پکے مکان دیے کوئی بھی جھگی نہیں توڑی جائے گی۔ توڑ پھوڑ پر افواہ پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ وزیر اعلی نے افواہ پھیلانے والوں پر ایف آئی آر بھی درج کرنے کی ہدایت دی ہے۔ میٹنگ میں وزیر اعلی نے جھگیوں میں رہنے والے لوگوں کے لیے بنیادی سہولت یقینی کرنے کے مقصد سے ایک کثیر الجہتی ایکشن پلان پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے سبھی محکموں کو ہدایت دی کہ جھگی کالونی میں سیور، آبی نکاسی، پینے کے پانی، سڑک، اسٹریٹ لائٹ، کمیونٹی ٹوائلٹ اور کچرا مینجمنٹ جیسی ضروری سہولیات کا فوری طور پر انتظام کیا جائے۔ ریکھا گپتا نے کہا کہ ہماری حکومت نے جھگیوں میں بہتر سہولتیں مہیا کرانے کے لیے 700 کروڑ کا بجٹ الاٹ کیا ہے۔ ریکھا گپتا نے کہا کہ جھگی میں رہنے والوں کو احترام کے ساتھ جینے کا حق ہے۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ انہیں بھی وہی سہولتیں ملیں جو شہر کے دیگر شہریوں کو حاصل ہیں۔ حکومت کا مقصد معیار زندگی میں بہتری لانا ہے۔ وزیر اعلی نے واضح کیا کہ دہلی کی سبھی جھگی بستیوں کی ترقی مرحلہ وار طریقے سے کی جائے گی۔

نریش کمار نے دہلی کے کسانوں کے حق میں اٹھائی آواز

نئی دہلی: دہلی کانگریس کے سابق جنرل سکریٹری اور سینئر ترجمان ڈاکٹر نریش کمار نے دہلی کی وزیر اعلی ریکھا گپتا کو ایک تحریری درخواست بھیجی ہے، جس میں انہوں نے دہلی کی زرعی زمین کے سرکل ریٹ میں فوری اضافہ کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دہلی میں زرعی زمین کا سرکل ریٹ کم از کم 10 کروڑ روپے فی ایکڑ کیا جائے تاکہ کسانوں کو اپنی زمین کا مناسب معاوضہ مل سکے۔ ڈاکٹر نریش کمار نے اس تحریر کی ایک کاپی دہلی کے نائب گورنر ونے کمار سکسینہ کو بھی ارسال کی ہے۔ انہوں نے اپنے مطالبے میں کہا ہے کہ دہلی میں زرعی زمین میں آخری بار سرکل ریٹ 2008 میں مقرر کیا گیا تھا، جو محض 53 لاکھ روپے فی ایکڑ تھا۔ اس وقت سرکل ریٹ کی ہر پانچ سال بعد نظر ثانی کی بات کی گئی تھی لیکن عام آدمی پارٹی کی حکومت نے اس ضمن میں کوئی موثر قدم نہیں اٹھایا۔ چند مرتبہ کوششیں ضرور کی گئیں لیکن ان تجاویز میں خامیاں تھیں جنہیں نائب گورنر نے منظور نہیں کیا۔ ڈاکٹر نریش کمار نے کہا کہ اس غفلت کی وجہ سے دہلی کے کسانوں کو مالی نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے۔ پہلے دہلی میں ایک ایکڑ زمین بیچ کر کسان ہریانہ یا دیگر پڑوسی ریاستوں میں 18 ایکڑ زمین خرید سکتے تھے لیکن اب صورتحال اس کے برعکس ہو گئی ہے۔ ہریانہ سمیت دیگر ریاستوں میں زرعی زمین کے نرخ دہلی سے کہیں زیادہ ہو گئے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ اگر ان کی یہ درخواست فوری طور پر پوری نہیں کی گئی تو دہلی کانگریس اس مسئلے پر تحریک چلانے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے وزیر اعلی سے اپیل کی کہ وہ دہلی کے کسانوں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے جلد از جلد اس مسئلے کا حل نکالیں۔

تتکال ٹکٹوں کی غیر مجاز بکنگ نیٹ ورک پر ریلوے کا کریک ڈاؤن

نئی دہلی، 4 جون (یو این آئی) شفافیت، سیکورٹی اور صارف کے تجربے کو بڑھانے کی طرف ایک بڑا قدم اٹھاتے ہوئے، ہندوستانی ریلوے نے اپنے ٹکٹنگ انفراسٹرکچر میں بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل تبدیلی کرتے ہوئے غیر مجاز تتکال بکنگ کے خلاف کریک ڈاؤن کیا ہے اور 5.2 کروڑ مشکوک آئی ڈی کو غیر فعال کر دیا ہے، جس سے حقیقی صارفین کو کافی راحت ملی ہے۔ بدھ کو یہاں تفصیلات بتاتے ہوئے ریلوے کی وزارت نے کہا کہ نئے ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر جدید ترین اینٹی بی او ٹی سسٹمز کے استعمال اور ایک سرکردہ کنٹینٹ ڈیلیوری نیٹ ورک (سی ڈی این) سروس فراہم کنندہ کے ساتھ انضمام کے ذریعے ریلوے نے تتکال کلاس ٹکٹوں کی غیر مجاز خودکار بکنگ کو نمایاں طور پر روک دیا ہے اور صارفین کی ویب سائٹ کی رسائی کو بہتر بنایا ہے۔ نئے نظام نے تمام بوٹ ٹریفک کو موثر طریقے سے کم کر دیا ہے، جو تتکال اسکیم کے پہلے پانچ منٹ کے دوران عروج پر ہوتا ہے۔ اس مدت کے دوران، بوٹ ٹریفک لاگ ان کی کل کوششوں کا 50 فیصد تک ہے۔ یہ اضافہ حقیقی صارفین تک بہتر رسائی کو یقینی بناتا ہے۔ اس کے نتیجے میں، ٹکٹ بکنگ کے لیے 5.2 کروڑ مشتبہ صارف آئی ڈی کو غیر فعال کر دیا گیا ہے۔ 22 مئی کو ایک تاریخی کامیابی درج کی گئی، جس میں فی منٹ سب سے زیادہ 31 ہزار 814 ٹکٹوں کی بکنگ ہوئی، جو اس جدید پلیٹ فارم کی مضبوطی اور قابل اعتمادی کو ظاہر کرتا ہے۔

حکومت کا ہر فیصلہ غریبوں، مزدوروں اور عام لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہے: سود

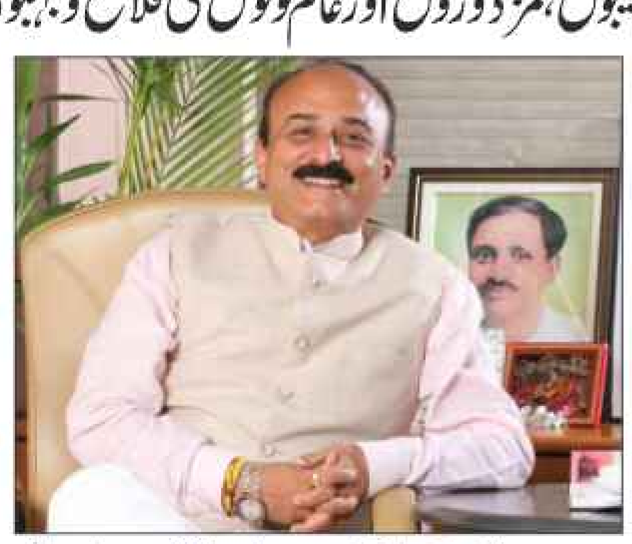

نئی دہلی، 4 جون (یو این آئی) دہلی کے وزیر داخلہ، بجلی، تعلیم اور شہری ترقیات کے وزیر آشیش سود نے کہا ہے کہ بی جے پی کی حکومت غریبوں کی فلاح و بہبود کو اپنا اولین فرض سمجھتی ہے اور ہماری حکومت کا ہر فیصلہ غریبوں، مزدوروں اور عام لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہے۔ سود نے دہلی حکومت کی 100 دن بھروسہ، 100 دن کی خدمت مہم کے تحت بدھ کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ وزیر اعلی ریکھا گپتا کی قیادت والی حکومت غریبوں کی فلاح و بہبود کو اپنا سب سے بڑا فرض سمجھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "انتودیہ ہمارا اقرار داد ہے اور غریبوں کی فلاح و بہبود ہمارا مقصد ہے" کا نعرہ صرف ایک بیان نہیں ہے بلکہ اس حکومت کے کام کرنے کے انداز کا ایک حصہ ہے۔ حکومت نے غریب اور متوسط طبقے کے خاندانوں کی زندگیوں کو آسان بنانے کے لیے بہت سی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ دہلی کی کچی آبادیوں اور کم آمدنی والے لوگوں کے مسائل کو ترجیح دی جا رہی ہے۔ ان طبقوں کے لیے خصوصی اسکیمیں بنائی گئی ہیں جو برسوں سے نظر انداز تھے۔ یہ حکومت غریبوں کی امنگوں کو مرکز میں رکھ کر اسکیمیں چلا رہی ہے۔ مسٹر سود نے کہا کہ ہماری حکومت کا ہر فیصلہ غریبوں، مزدوروں اور عام آدمی کی فلاح و بہبود کا ہے۔ ان 100 دنوں میں ہم نے دکھایا ہے کہ اگر خدمت، عزم اور لگن ہو تو تبدیلی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی بی جے پی کی حکومت بنی، سب سے پہلے غریبوں کو پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت 2500 گھر بنائے گئے۔ پچھلی حکومت نے ان گھروں کو غریبوں کے حوالے نہیں کیا کیونکہ ان پر وزیر اعلی نہیں لکھا گیا تھا۔ جس کی وجہ سے یہ مکانات سالہا سال سے خالی پڑے تھے اور غریبوں کو مکان کا فائدہ نہیں مل رہا تھا۔ حکومت کا واضح مقصد ہے کہ کوئی غریب خاندان بے گھر نہ رہے۔ وزیر تعلیم نے کہا، میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ دہلی میں کسی بھی کچی آبادی کو نہیں گرایا جائے گا، ہم آج بھی اس قرارداد پر پوری طرح پابند ہیں۔ یہ پہلی بار ہے کہ ہم نے دہلی اربن شیلٹر امپرومنٹ بورڈ میں کچی آبادیوں کی بہتری کے لیے 700 کروڑ روپے کا بجٹ فراہم کیا ہے۔ سیاست میں رہنے کی افواہیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے تعلیم کے میدان میں نمایاں کام کیا ہے۔ ہم دہلی میں 75 سی ایم شری اسکول قائم کر رہے ہیں، جو جدید ٹیکنالوجی سے لیس ہوں گے۔ ان اسکولوں میں اسمارٹ کلاس رومز، مصنوعی ذہانت پر مبنی کلاسز، روبوٹکس اور ڈیٹا سائنس جیسے مضامین پڑھائے جائیں گے۔ ان اسکولوں کے لیے 100 کروڑ روپے کا خصوصی بجٹ رکھا گیا ہے۔ حکومت سرکاری سکولوں کو پرائیویٹ سکولوں سے بہتر بنانے کی طرف تیزی سے آگے بڑھ رہی ہے۔

چنار بک فیسٹول کے تعلق سے قومی اردو کونسل کے صدر دفتر میں اردو پبلشرز کے ساتھ میٹنگ

نئی دہلی: شرکا میں ڈاکٹر شمس اقبال (ڈائریکٹر قومی اردو کونسل)، جناب یجک سرولیا (این بی ٹی)، جناب اشوک دھنکر (ایونٹ منیجر، این بی ٹی)، جناب اے رحمن (عالمی اردو ٹرسٹ)، ڈاکٹر ادریس احمد (ڈائریکٹر غالب انسٹی ٹیوٹ)، ڈاکٹر نصرت مہدی (ڈائریکٹر مدھیہ پردیش اردو اکادمی)، جناب محمد اصغر (خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ)، ڈاکٹر پشکر مشرا (ڈائریکٹر رضا لائبریری رامپور)، جناب محمد ساجد (انجمن ترقی اردو، ہند)، جناب عزیز حسن (اردو اکیڈمی، دہلی)، ڈاکٹر معاذ الدین خان (کرناٹک اردو اکادمی بنگلور)، جناب کوثر معبودی (معبودی پبلی کیشنز)، جناب محمد افضل لون (ملت پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز)، جناب راشد خان (ملی پبلی کیشنز، نئی دہلی)، محترمہ انجم عامر خان (نانک پبلی کیشنز، دہلی)، جناب شیخ معید (شیخ محمد عثمان اینڈ سنس)، ڈاکٹر حفیظ الرحمن (خسرو فاؤنڈیشن)، اقبال عثمانی (قاضی پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز)، شیخ جاوید احمد (سٹی بک سینٹر)، جناب عمر جہانگیر (دارالسلام)، دارالہدیٰ پبلی کیشنز، جناب عادل (بک ریڈرس کلب)، جناب انظار احمد (عرشیہ پبلی کیشنز)، جناب محمد شعیب (عذرا بک ٹریڈرز)، جناب محمد شاہد شمسی (علم اسٹورز ڈاٹ ان)، جناب نادر مرزا (ریختہ پبلی کیشنز) کے علاوہ قومی اردو کونسل کے ریسرچ آفیسرز جناب انتخاب احمد، ڈاکٹر کلیم اللہ، اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر ڈاکٹر امتیاز احمد وغیرہ موجود رہے۔

دہلی میں آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں کو نہیں ملے گی داخلے کی اجازت، نئے منصوبے کے تحت حکومت کے کئی اہم فیصلے

نئی دہلی: قومی راجدھانی دہلی میں آلودگی ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ اس سے نپٹنا حکومت کے لیے مشکل سے مشکل تر ہوتا جا رہا ہے۔ اس پر قابو پانے کے لیے دہلی کی وزیر اعلی ریکھا گپتا نے ایک نئے منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ ایئر پالوشن مٹیگیشن پلان 2025 کے تحت حکومت نے کئی طرح کے بڑے فیصلے کیے ہیں۔

حکومت نے صاف کر دیا ہے کہ دہلی میں آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں کو اب داخلہ نہیں دیا جائے گا۔ دہلی حکومت نے اعلان کیا کہ راجدھانی میں صرف بی ایس-VI، سی این جی اور الیکٹرک گاڑیوں کو ہی داخلہ کی اجازت ہوگی۔ حالانکہ یہ حکم صرف کمرشیل سامان ڈھونے والی گاڑیوں پر نافذ ہوگا۔ پالوشن مٹیگیشن منصوبہ-2025 میں کہا گیا ہے کہ دہلی میں صرف ان ٹرانسپورٹ/کمرشیل مال ڈھونے والی گاڑیوں کو داخلے کی اجازت ہوگی جو بی ایس-VI، سی این جی اور الیکٹرک ہیں۔ دہلی میں پہلے سے رجسٹرڈ گاڑیوں کو اس میں چھوٹ ملے گی۔ کار، بائک آٹو یا دیگر سواری گاڑیوں کو پابندی والے حکم کے دائرے میں نہیں رکھا گیا ہے۔ ان گاڑیوں کے داخلے پر پابندی نہیں لگائی گئی ہے۔ این سی آر میں رہنے والوں کی کار بی ایس-IV ہے تو فکر کرنے کی کوئی بات نہیں۔ دہلی-این سی آر میں 15 سال پرانی پٹرول اور 10 سال پرانی ڈیزل گاڑیوں پر روک ہے۔ ان گاڑیوں کی پہچان کرتے ہوئے ان پر نکیل کسا جائے گا۔ وزیر اعلی ریکھا گپتا نے کہا کہ سبھی سرحدوں پر اے این پی آر کیمرے لگائے جائیں گے۔ جیسے ہی کوئی ایسی گاڑی ان کیمروں کی رینج میں آئے گی، یہ فوراً پتہ چل جائے گا کہ یہ گاڑی اپنی جائز حد پوری کر چکی ہے اور آلودگی پھیلا رہی ہے۔ ایسی گاڑیوں کی فوراً پہچان کر کے انہیں روک دیا جائے گا۔ یکم جولائی 2025 سے سبھی پٹرول پمپ پر بھی اس طرح کے کیمرے کام کرنا شروع کر دیں گے۔ حکومت پہلے ہی کہہ چکی ہے کہ ان گاڑیوں کو اب ایندھن نہیں دیا جائے گا۔ وزیر اعلی نے کہا کہ دہلی اور پڑوسی ریاستوں کے جو وہیکل اینڈ آف لائف والے ہیں ان کا ڈاٹا ہمارے پاس ہوگا۔ دہلی حکومت وائس ایپ اور میسج کے ذریعہ وارننگ بھیجے گی کہ آپ کی گاڑی اینڈ آف لائف کی طرف بڑھ رہی ہے، انہیں اب داخلہ نہیں مل پائے گا۔

راہل گاندھی ملک اور فوج کے وقار اور عزت نفس کو کچل رہے ہیں: بی جے پی

نئی دہلی، 4 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی طرف سے آپریشن سندور کے دوران 'ہندوستان کے سرینڈر' کے الزام پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بدھ کو کہا کہ آزادی کے بعد ہندوستان کی تاریخ کانگریس کے پاکستان کے سامنے سرینڈر کرنے کے واقعات سے بھری پڑی ہے اور اسی خطرناک ذہنیت والی عادت، فطرت اور شرارت کے تحت وہ ملک اور فوج کے وقار اور عزت نفس کو کچل رہی ہے۔ بی جے پی کے ترجمان اور رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر سدھانشو ترویدی نے یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں کہا، "ایک طرف، ہندوستان کی طرف سے بھیجی گئی مشترکہ پارلیمانی ٹیم میں کانگریس کے اراکین پارلیمنٹ سمیت تمام اپوزیشن جماعتوں کے اراکین پارلیمنٹ سنجیدگی سے اور پوری قوم کے اتحاد کے ساتھ ہندوستان کا موقف پیش کرنے کے بعد دنیا کے مختلف ممالک سے واپس آ رہے ہیں، دوسری طرف، کانگریس کے خود ساختہ نامور، اعلی رہنما اور اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی ہی انتہائی سستی اور گھٹیا باتیں کہہ کر دنیا کو بتا رہے ہیں کہ قائد حزب اختلاف کا عہدہ ملنے کے بعد بھی ان میں قائد حزب اختلاف کی سنجیدگی اور پختگی کا فقدان ہے۔" ڈاکٹر ترویدی نے کہا کہ مسٹر راہل گاندھی نے جس طرح ہماری فوج کی طرف سے دکھائی گئی بے مثال بہادری کو بیان کیا ہے اور فوجی افسران کے آپریشن سندور کی کامیابی کو جس طرح ہتھیار ڈالنے سے موازنہ کرنا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ذہنیت کتنی بیمار اور خطرناک ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے ایسا بیان دیا ہے جس سے عدم پختگی ظاہر ہوتی ہے۔ آپریشن سندور کی کامیابی کا سرینڈر سے موازنہ کرنا نہ صرف ہماری ہندوستانی مسلح افواج کے تئیں توہین کو ظاہر کرتا ہے بلکہ مسٹر گاندھی کی کمزور ذہنیت کو بھی بے نقاب کرتا ہے۔ اب تک انہیں پاکستان کا پوسٹر بوائے سمجھا جاتا رہا ہے لیکن پاکستانی فوج یا ان کی دہشت گرد تنظیموں نے بھی ایسا شرمناک تبصرہ نہیں کیا۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ "راہل گاندھی نے ایسا بیان دیا ہے جو پاکستان کے آرمی چیف نے نہیں دیا، پاکستان کی کسی دہشت گرد تنظیم نے بھی نہیں، مولانا مسعود اظہر نے بھی نہیں، حتی کہ حافظ سعید نے بھی نہیں دیا، اس میں کسی نے یہ الفاظ نہیں کہے کہ ہندوستان نے سرینڈر کر دیا ہے، بلکہ ان لوگوں نے اپنی تکلیف کا اظہار وقتاً فوقتاً کیا ہے۔" اور راہل گاندھی جب یہ بول رہے ہیں تو میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کیا وہ ان لیڈروں سے ایک قدم آگے جانا چاہ رہے ہیں؟ ڈاکٹر ترویدی نے کہا، "یہ ہندوستانی مسلح افواج تھی جس نے آپریشن سندور کی کامیابی کا اعلان کیا، نہ کہ بی جے پی کے لیڈروں یا ان کے ترجمانوں نے۔ جس طرح سے راہل گاندھی نے مسلح افواج کی کامیابی کو سرینڈر سے موازنہ کیا ہے وہ ان کی بہادری اور قربانی کی واضح توہین ہے۔ میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں کہ حقیقی ہتھیار ڈالنا کیسا ہوتا ہے؟ دو سال پہلے راہل گاندھی نے سوال کیا تھا کہ یورپ اور امریکہ میں جمہوریت کے محافظ خاموش کیوں ہیں اور ہندوستان کے داخلی معاملات میں مداخلت کیوں نہیں کر رہے ہیں - یہ سرینڈر تھا۔ 15 جولائی 2011 کو راہل گاندھی نے کہا کہ دہشت گردی پر مکمل طور پر قابو پانا ناممکن ہے، یہ سرینڈر تھا۔ 26/11 کے ممبئی حملوں کے بعد یو پی اے حکومت نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ جامع بات چیت دہشت گردانہ سرگرمیوں سے متاثر نہیں ہوگی یہ بھی سرینڈر تھا۔ 1971 میں ایک فیصلہ کن جیت اور 93 ہزار پاکستانی فوجیوں کے ہتھیار ڈالنے کے بعد، کانگریس کی قیادت نے پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) کو کیوں حوالے کر دیا، اسی طرح 1962 میں اکسائی چن کا سرینڈر، 1960 میں سندھ طاس معاہدے میں دریائے سندھ کے 80 فیصد پانی کا سرینڈر، 1948 میں پاکستان کے قبضہ والے کشمیر کا سرینڈر اور 1947 مسلم لیگ کے آگے ہندوستان کے ایک تہائی حصہ کا سرینڈر بھی کانگریس کے کھاتے میں لکھے ہیں۔" بی جے پی کے ترجمان نے کہا، "راہل گاندھی جی، براہ کرم جان لیں کہ آپ، آپ کی پارٹی اور آپ کے خاندان کے کارنامے آزاد ہندوستان کے کیلنڈر میں سرینڈر سے بھرے ہوئے ہیں۔ راہل گاندھی جی، سرینڈر کانگریس نے کیا ہوگا، لیکن ہندوستان کسی کے سامنے سرینڈر نہیں ہو سکتا۔ ہم دنیا کی واحد تہذیب ہیں جو ہزاروں سال کی یلغار کے بعد بھی زندہ ہے جسے آپ ماننے کو تیار نہیں۔

روزنامہ ہماری دنیا نئی دہلی

نمبروں کی ہوڑ میں دم توڑتی صلاحیت

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

مئی، جون آتے ہی دسویں، بارہویں کے نتیجوں کا انتظار ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کے بعد ہی آگے کی تعلیم اور کیریئر کا راستہ کھلتا ہے۔ نتیجوں سے کئی بچوں کے چہرے کھل اٹھتے ہیں تو مایوسی کے اندھیرے میں ڈوب جاتے ہیں۔ ریزلٹ آنے سے پہلے بورڈ امتحان میں شامل ہر بچے کے گھر میں تجسس، بے چینی، خوف صاف دکھائی دیتا ہے۔ اس کے ماں باپ اور وہ خود ہر دن جنون، ڈپریشن اور غیر یقینی کیفیت میں گزر رہا ہوتا ہے... کہ کیا ہوگا؟ اس کے ساتھ نتائج سے جڑی توقعات اور تصورات سماجی ڈھانچے کو بھی متاثر کرتے ہیں۔

عام طور پر بورڈ امتحانات کے نتائج کو بچے کی ذہانت اور مستقبل کی کامیابی کا معیار سمجھ لیا جاتا ہے۔ والدین، اساتذہ اور سماج کی طرف سے اعلیٰ نمبروں کا دباؤ بچوں میں تناؤ، بے چینی اور ڈپریشن کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق، بھارت میں 60 فیصد سے زائد نو عمر بچے امتحانات کے نتائج سے پہلے اور بعد میں ذہنی دباؤ محسوس کرتے ہیں۔ یہ دباؤ خودکشی کی بھی وجہ بنتا ہے۔ این سی آر بی کے اعداد و شمار کے مطابق خودکشی کے کل معاملوں میں 6.7 فیصد طالب علم خودکشی کرتے ہیں۔ ملک کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ ریاست ہونے کے باوجود مہاراشٹر میں 14 فیصد طالب علم خودکشی کرتے ہیں۔ اس کے بعد تمل ناڈو اور مدھیہ پردیش کا نمبر آتا ہے۔ راجستھان کا کوٹہ شہر اعلیٰ تعلیمی ماحول کے لیے مشہور ہے لیکن وہاں سے طالب علموں کے خودکشی کرنے کی خبریں بھی آتی رہتی ہیں۔ مگر وہ خودکشی کے معاملہ میں دسویں نمبر پر ہے۔ 2024 کی رپورٹ بتاتی ہے کہ خودکشی کی واردات میں دو فیصد سالانہ کا اضافہ ہو رہا ہے۔ وہیں طالب علموں کی خودکشی کے معاملوں میں کم رپورٹنگ کے بعد بھی 4 فیصد کی بڑھوتری ہوئی ہے۔

مانا جاتا ہے کہ اچھے نتائج بچوں میں خوداعتمادی بڑھاتے ہیں، لیکن کم نمبر یا ناکامی ان کی خودداری کو ٹھیس پہنچا سکتی ہے۔ کئی بچے، سماج اور خاندان کی موازناتی سوچ کے باعث خود کو کمتر محسوس کرنے لگتے ہیں، جس کے طویل مدتی نفسیاتی اثرات ہو سکتے ہیں۔ جماعت 12 کے نتائج سے پسندیدہ کالجوں میں داخلہ اور کیریئر کے مواقع طے کرتے ہوتے ہیں۔ خراب نتائج کی صورت میں بچوں کو مستقبل سے متعلق غیر یقینی اور عدم تحفظ کا احساس ہوتا ہے۔ جس سے ان کی ذہنی صحت مزید متاثر ہوتی ہے۔ اس سے بچوں کو بچانے کے لئے ادارہ جاتی وسائل (نفسیاتی کونسلنگ، دباؤ اور جذباتی دشواریوں سے نپٹنے میں بچوں کی مدد ہو) کی ضرورت ہے۔ ہمارے ملک میں ان وسائل کی بہت کمی ہے۔ پھر جو دستیاب ہیں ان تک طلبہ کی رسائی بھی کم ہے۔

ہمارے ملک میں پڑھانے اور جانچنے (امتحان) کے طریقہ پر کم ہی بات ہوتی ہے۔ امتحان نصاب کی کتابوں تک محدود رہتا ہے۔ اس سے بچے کی صلاحیت کا اندازہ نہیں ہوتا بلکہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس نے کتابوں میں کتنا وقت لگایا ہے۔ نمبر حاصل کرنا مطلب اچھا پیروکار بنانا ہے۔ اس میں صلاحیت کا کم امتحان دینے کی تکنیک کا دخل زیادہ ہوتا ہے۔ نمبروں سے صلاحیت کو آنکنا غلط ہے۔ پھر نتیجوں کے لئے ہائپ کریٹ کیا جاتا ہے۔ ہمارے تعلیمی نظام میں عملی مشق کا دخل نہ کے برابر ہے۔ بلکہ بہت کچھ ایسا پڑھایا جاتا ہے جو نہ زندگی میں کبھی کام آتا ہے اور نہ اعلیٰ تعلیم میں۔ یہی وجہ ہے کہ اچھے نمبر حاصل کرنے والے کو عملی زندگی کے بارے میں کچھ بھی معلوم نہیں ہوتا۔ آپ نے کبھی نہیں سنا کہ امریکہ میں بورڈ امتحانات کے نتائج آ رہے ہیں، یا یوکے میں لڑکیوں نے میدان مار لیا، یا آسٹریلیا میں کسی طالبعلم نے 5.99 فیصد نمبر حاصل کیے۔ والدین بچوں کی پرورش ایسے کر رہے ہیں جیسے ان کی ادھوری خواہشات انہی بچوں کے ذریعے پوری ہوں گی۔ ہمارے سرمایہ دار سرمایہ کاروں کو جس قسم کے کارکنان درکار ہیں، اسی کے حساب سے تعلیم اور اس کے مقاصد طے کیے جا رہے ہیں۔ ایک پورا خاندان اپنی راحت، سکون، دن رات کی محنت، شدید جدوجہد اور سخت محنت کو قربان کر دیتا ہے۔ اس خاندان کی دولت اور آسان زندگی اس لیے نچھاور ہو جاتی ہے کہ کسی آئی ٹی کمپنی کو ایک بہترین سافٹ ویئر ڈویلپر چاہیے، یا کسی کو زبردست دماغ چاہیے، یا کسی کمپنی کو ایک عمدہ گیم ڈیزائنر۔ دوسرے لفظوں میں کہیں تو ہمارا تعلیمی نظام ابھی تک غلامی کی ذہنیت سے آزاد نہیں ہو سکا ہے۔ انگریزوں نے تعلیم کے ذریعہ اپنی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کارکنان تیار کیے تھے۔ آج کی حکومت کارپوریٹ کی ضرورت کو دھیان میں رکھ کر تعلیم دے رہی ہے۔

ہمارا تعلیمی نظام اور اس کے نظریات کہاں کھڑے ہیں؟ ہمارے اسکول ملک کے مثالی شہری نہیں بلکہ اچھے کارکن پیدا کرنے میں شب و روز مصروف ہیں، اور والدین بچوں کو انسان نہیں بلکہ ایک مشینی آلہ بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ بچوں کو سکون سے جینے دو، دنیا کہیں بھاگی نہیں جا رہی۔ انہیں بہترین ملازم نہیں بلکہ بہترین شہری بنانے کی کوشش کرو۔ اپنی مرضی بچوں پر تھوپنے کے بجائے ان کی خواہش اور خوابوں کا احترام کرنا سیکھیں۔ ہو سکتا ہے ان کے خواب ہمارے لیے بے معنی ہوں، لیکن بچوں کے لیے وہ جنت سے کم نہیں۔ کون کیا کہے گا یہ سوچنے کے بجائے بچہ کیا چاہتا ہے اس پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اگر کہیں کچھ کمی محسوس ہوتی ہے تو بچے کی صحیح سمت میں سوچنے کے لئے رہنمائی کرنی چاہئے۔ عامر خان کی فلم تھری ایڈیٹ میں اس مسئلہ پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔

ٹاپرز کی خبریں، انہیں مٹھائی کھلاتے والدین کی تصویریں بچوں کو ذہنی امراض میں مبتلا کرتی ہیں۔ کبھی سوچا ان خبروں کا عام درجے کے طالب علموں پر کیا اثر مرتب کرتی ہیں؟ ٹاپر تو دو چار ہی ہوں گے، لیکن ملک کا بوجھ تو 99 فیصد ان ہی نازک اور معصوم عام بچوں نے اٹھانا ہے۔ قدرت نے سب کو الگ الگ صلاحیت دے کر دنیا میں بھیجا ہے۔ اسے پہچاننے کی ضرورت ہے تبھی ان بچوں کی مسکراہٹ باقی رہے گی۔ ملک کی تخلیقی قوت کو وسعت دیجیے۔ وہ کل کو کچھ بھی بن جائیں، کسی ایم این سی میں سی ای او ہی کیوں نہ بن جائیں، لیکن جو خلا ہم نے ان کے بچپن میں انہیں دے دیا ہے، وہ تمام عمر انہیں کھلے گا اور نفسیاتی الجھنوں کی صورت اختیار کرے گا۔ ہمیں جو سی ای او ملیں گے، ان کی اولین ترجیح ان کی کمپنی ہوگی، نہ کہ ملک۔ جبکہ دیش ان سے آگے بڑھتا ہے۔ جن کے پیش نظر ملک پہلے ہوتا ہے۔

والدین اور اساتذہ کو بچوں پر غیر ضروری دباؤ ڈالنے کے بجائے ان کی دلچسپیوں اور صلاحیتوں کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔ نتائج کو محض ایک معیار نہیں بلکہ سیکھنے کے عمل کا حصہ مانا جانا چاہیے۔ بورڈ امتحانات کو صرف نمبروں تک محدود کرنے کے بجائے، ہمہ جہتی ترقی پر توجہ دینی چاہیے۔ کیریئر کے اختیارات میں تنوع لانا اور مہارت پر مبنی تعلیم کو فروغ دینا، سماج اور بچوں دونوں کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک نے اسی فارمولے پر مبنی اپنا تعلیمی نظام مرتب کیا ہے۔ اس کے نتائج ہمارے سامنے ہیں۔ سماج کو بھی یہ سمجھانے کی ضرورت ہے کہ ہر بچہ مختلف ہوتا ہے اور اس کی کامیابی صرف نمبروں سے نہیں ناپی جا سکتی۔ میڈیا اور سوشل میڈیا مثبت کہانیوں عوام کی رائے تبدیل کر سکتا ہے۔ وہ سماج میں ناکامی سے نکل کر متبادل راستے اپنانے کی تحریک پیدا کر سکتا ہے۔ یہ ذمہ داری اسے ملک کے مفاد میں انجام دینی ہی چاہئے۔

بورڈ امتحانات کے نتیجے بچوں کی ذہنی حالت اور سماج پر گہرا اثر ڈالتے ہیں۔ حالانکہ یہ صرف ایک تعلیمی واقعہ ہیں۔ ہمیں ان نتائج کو انجام کے بجائے آغاز کے طور پر دیکھنا چاہئے۔ بچوں کو یہ یقین دلایا جائے کہ ان کی قیمت صرف نمبروں سے نہیں، بلکہ ان کی محنت، تخلیقیت اور عزم سے طے ہوتی ہے۔ وہ خاص ہیں اور ایک مقصد کے تحت دنیا میں آئے ہیں جسے انہیں انجام دینا ہے۔ وہ ڈاکٹر، انجینئر، سول سرونٹ، صحافی، پولس اہلکار بن کر ہی ملک اور سماج کی خدمت کریں یہ ضروری نہیں۔ ہو سکتا ہے انہیں کاروباری، فیکٹری مالک، کسان یا سیاست داں بن کر ملک کی خدمت کرنی ہو۔ آج سو سے زیادہ ایسے شعبے ہیں جن میں روایتی کاموں سے زیادہ پیسے اور عزت ہے۔ ان میں ترقی کے بہتر مواقع موجود ہیں۔ آج سماج، خاندان اور تعلیمی نظام کو مل کر ایک ایسا ماحول بنانا ہوگا جو بچوں کو ذہنی طور پر مضبوط اور خود اعتماد بنانے میں معاون ہو۔ اگر ملک یہ کرنے میں کامیاب ہوتا ہے تو ہزاروں بچوں کی زندگی بچا کر ان کا مستقبل سنوارا جا سکتا ہے۔

قربانی کا مقصد: ایک بھولا ہوا پیغام

حکیم نازش احتشام اعظمی

قربانی، اسلام کا ایک عظیم الشان شعار، محض ایک ظاہری رسم نہیں، بلکہ ایک گہرا روحانی پیغام ہے جو ایمان، اطاعت، ایثار، اور تقویٰ کی علامت بن کر انسانی روح کو جھنجھوڑتا ہے۔ یہ وہ عمل ہے جو ہر سال عیدالاضحیٰ کے موقع پر ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی بے مثال اطاعت کی یاد دلاتا ہے۔ یہ ایک ایسی عبادت ہے جو ہمیں اللہ کی رضا کے لیے اپنی خواہشات، انا، اور دنیاوی تعلقات کو قربان کرنے کی دعوت دیتی ہے۔ لیکن افسوس کہ آج قربانی کا یہ گہرا پیغام ہماری سمجھ سے اوجھل ہو چکا ہے۔ ہم نے اسے محض جانور ذبح کرنے اور گوشت تقسیم کرنے کی رسم بنا دیا، جبکہ اس کا اصل مقصد یعنی نفس کی پاکیزگی اور اللہ سے قربت ہی کہیں کھو گیا ہے۔ یہ مضمون قربانی کے اس بھولے ہوئے پیغام کو سمجھنے کی کوشش ہے، تاکہ ہم اس کی روح کو اپنی زندگیوں میں سمو سکیں۔

قربانی کی روح: تقویٰ اور اخلاص

قربانی کا لفظی مفہوم "قرب" سے نکلتا ہے، یعنی اللہ سے قربت حاصل کرنا۔ یہ عمل محض جانور کے خون بہانے یا گوشت تقسیم کرنے تک محدود نہیں، بلکہ اس کا اصل جوہر دل کی پاکیزگی اور نیت کی خلوص میں پنہاں ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "نہ ان کا گوشت اللہ تک پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون، بلکہ تمہارا التقویٰ اس تک پہنچتا ہے" (الحج: 37)۔ یہ آیت قربانی کے اصل مقصد کو واضح کرتی ہے کہ اللہ کو ہمارے ظاہری عمل سے زیادہ ہمارے دل کی کیفیت عزیز ہے۔ وہ ہمارے اخلاص، ہماری نیت، اور ہمارے تقویٰ کو دیکھتا ہے۔ سائنسی اور نفسیاتی نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو، قربانی کا عمل انسان کے اندر خود نظم و ضبط (self-discipline) اور جذباتی کنٹرول (emotional regulation) کو فروغ دیتا ہے۔ جدید نفسیات میں یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ انسان کی کامیابی اس کی نفسانی خواہشات پر قابو پانے کی صلاحیت پر منحصر ہوتی ہے۔ قربانی ہمیں یہ درس دیتی ہے کہ جیسے ہم جانور کے گلے پر چھری چلاتے ہیں، اسی طرح ہمیں اپنی انا، حسد، لالچ، اور خودغرضی پر بھی چھری چلانی چاہیے۔ یہ ایک علامتی عمل ہے جو ہمیں اپنے نفس کی اصلاح کی طرف راغب کرتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی اسی جذبہ اطاعت کی اعلیٰ مثال ہے۔ جب اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو خواب میں اپنے بیٹے کو قربان کرنے کا حکم دیا، تو انہوں نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اسے قبول کیا۔ اسی طرح حضرت اسماعیل علیہ السلام نے کہا: "اے میرے ابا! جو آپ کو حکم دیا گیا ہے، اسے انجام دیجیے، ان شاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے" (الصافات: 102)۔ یہ مکالمہ محض ایک تاریخی واقعہ نہیں، بلکہ ایک ایسی روحانی حقیقت ہے جو ہر مومن سے اسی طرح کی اطاعت اور ایثار کا تقاضا کرتی ہے۔

قربانی کا بھولا ہوا پیغام

آج ہمارے معاشرے میں قربانی کا عمل ایک ظاہری رسم بن کر رہ گیا ہے۔ ہم لاکھوں روپے کے جانور خریدتے ہیں، ان کی تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہیں، اور اپنی استطاعت کی نمائش کرتے ہیں۔ لیکن کیا ہم نے کبھی اپنے دل کا محاسبہ کیا کہ ہماری قربانی میں کتنا اخلاص ہے؟ کیا ہم نے اس عمل کے ذریعے اپنے نفس کی پاکیزگی اور اللہ سے قربت حاصل کی؟ افسوس کہ آج قربانی کا اصل پیغام یعنی اپنی خواہشات، انا، اور دنیاوی تعلقات کو اللہ کی رضا پر قربان کرنا ہم سے دور ہو چکا ہے۔ نبی کریم ﷺ سے جب قربانی کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: "یہ تمہارے باپ ابراہیم کی سنت ہے" (ابن ماجہ)۔ یہ حدیث ہمیں یاد دلاتی ہے کہ قربانی محض ایک ظاہری عمل نہیں، بلکہ ایک ایسی سنت ہے جو ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اطاعت اور ایثار سے جوڑتی ہے۔ لیکن آج ہم نے اس سنت کو ایک سماجی دکھاوے اور رسم پرستی کا رنگ دے دیا ہے۔ ہم جانور تو ذبح کر دیتے ہیں، مگر اپنے نفس کے اندر پلنے والے حیوانی جذبات یعنی تکبر، حسد، بغض، اور حرص ہی کو زندہ رکھتے ہیں۔

قربانی اور نفسیاتی اصلاح

قربانی کا عمل ہمیں نفسیاتی اور روحانی اصلاح کی طرف لے جاتا ہے۔ جدید نفسیات میں "self-regulation" اور "emotional intelligence" کو انسانی ترقی کے اہم عناصر مانا جاتا ہے۔ قربانی ہمیں سکھاتی ہے کہ انسان کو اپنی خواہشات پر قابو پانا چاہیے، اور اسے اپنے نفس کو اللہ کی رضا کے تابع کرنا چاہیے۔ جب ہم قربانی کرتے ہیں، تو یہ عمل ہمیں اپنی انا کو توڑنے، اپنے غرور کو ختم کرنے، اور اپنے دل کو نفرت اور حسد سے پاک کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ قرآن کریم میں فرمایا گیا: "بے شک سچے مسلمان وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، پھر اس میں کوئی شک نہ کیا، اور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا" (الحجرات: 15)۔ یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ ایمان محض زبانی دعووں کا نام نہیں، بلکہ اس کا تقاضا عملی اطاعت اور قربانی ہے۔ قربانی کا عمل ہمیں اسی عملی ایمان کی طرف لے جاتا ہے، جہاں ہم اپنی زندگی کے ہر پہلو کو اللہ کے حکم کے تابع کر دیتے ہیں۔

قربانی کا سماجی پہلو

قربانی کا ایک اہم پہلو معاشرتی اصلاح سے بھی جڑا ہے۔ جب ہم قربانی کا گوشت تقسیم کرتے ہیں، تو اس عمل میں ایک عظیم سماجی پیغام پوشیدہ ہے۔ یہ ہمیں سخاوت، ایثار، اور دوسروں کے ساتھ اپنی نعمتوں کو بانٹنے کی ترغیب دیتا ہے۔ قرآن کریم میں فرمایا گیا: "تم اس وقت تک نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک کہ اس چیز کو خرچ نہ کرو جو تمہیں پیاری ہو" (آل عمران: 92)۔ قربانی کا گوشت غریبوں، یتیموں، اور مساکین میں تقسیم کرنا ہمیں معاشرتی یکجہتی اور سماجی انصاف کا درس دیتا ہے۔ لیکن افسوس کہ آج ہمارے معاشرے میں قربانی کا یہ سماجی پہلو بھی پس پشت چلا گیا ہے۔ ہم اپنے رشتہ داروں اور دوستوں کے ساتھ گوشت بانٹتے ہیں، مگر غریبوں اور ضرورت مندوں تک اس کی رسائی محدود رہتی ہے۔ قربانی کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اپنی نعمتوں کو ان لوگوں تک پہنچائیں جو معاشرے کے پسماندہ طبقات سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ عمل نہ صرف معاشرتی تفاوت کو کم کرتا ہے، بلکہ ہمارے دلوں میں شفقت اور رحمت کے جذبات کو بھی بیدار کرتا ہے۔

قربانی اور روحانی بیداری

قربانی کا ایک اہم مقصد انسان کی روحانی بیداری ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہماری زندگی کا ہر لمحہ اللہ کی رضا کے لیے ہونا چاہیے۔ جیسا کہ سورۃ النمل میں فرمایا گیا: "یہ آیات قرآن اور روشن کتاب کی ہیں، ہدایت اور خوشخبری ان لوگوں کے لیے جو نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں، اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں" (النمل: 1-3)۔ یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ قربانی، نماز، زکوٰۃ، اور دیگر عبادات کا مقصد انسان کو اللہ کی ہدایت کے قریب لانا ہے۔ روحانی نقطہ نظر سے، قربانی ہمیں اس بات کی یاددہانی کراتی ہے کہ ہماری زندگی کا اصل مقصد اللہ کی رضا حاصل کرنا ہے۔ جب ہم اپنے نفس کی خواہشات کو اللہ کے حکم پر قربان کرتے ہیں، تو ہمارا دل پاکیزگی اور نورانیت سے بھر جاتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں انسان اپنی انا سے آزاد ہو کر اللہ کے قرب کا مستحق بنتا ہے۔

آج کے دور میں قربانی کا چیلنج

آج کا دور ایک روحانی زوال کا دور ہے۔ ہماری عبادات ظاہری رسوم بن کر رہ گئی ہیں، اور ہم نے تقویٰ، اخلاص، اور اطاعت جیسے بنیادی اوصاف کو کھو دیا ہے۔ قربانی جیسا عظیم عمل بھی محض ایک سماجی دکھاوے کا حصہ بن گیا ہے۔ ہم جانور تو ذبح کر دیتے ہیں، مگر اپنے نفس کے اندر پلنے والے حیوانی جذبات کو زندہ رکھتے ہیں۔ ہم نے قربانی کو ایک سماجی مقابلے کا حصہ بنا دیا ہے، جہاں مہنگے جانور خریدنا اور ان کی نمائش کرنا ہمارا مقصد بن گیا ہے۔ اس صورتحال میں ہمیں اپنا محاسبہ کرنا ہوگا۔ کیا ہماری قربانی میں وہ اخلاص ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قربانی کا جوہر تھا؟ کیا ہم نے اپنی انا، حسد، اور دنیا پرستی کو قربان کیا؟ اگر نہیں، تو ہماری قربانی محض ایک ظاہری رسم بن کر رہ گئی ہے۔

اختتام: قربانی کا تقاضا اور ہماری ذمہ داری

قربانی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ دین کی راہ میں اگر ہمیں اپنی سب سے محبوب چیز بھی چھوڑنی پڑے، تو ہم پیچھے نہ ہٹیں۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اصل قربانی جانور کا خون بہانا نہیں، بلکہ اپنے نفس کی خواہشات، انا، اور دنیاوی تعلقات کو اللہ کی رضا پر قربان کرنا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی سنت ہمیں اسی جذبہ اطاعت اور ایثار کی دعوت دیتی ہے۔ اب وقت ہے کہ ہم قربانی کی اصل روح کو سمجھیں اور اسے اپنی زندگیوں میں سموئیں۔ ہمیں اپنے نفس کا محاسبہ کرنا ہوگا اور اپنے دل سے نفرت، حسد، اور تکبر کو نکالنا ہوگا۔ ہمیں اپنی نعمتوں کو غریبوں اور ضرورت مندوں تک پہنچانا ہوگا۔ ہمیں اپنی زندگیوں کو اللہ کی رضا کے تابع کرنا ہوگا۔ اگر ہم قربانی کے اس پیغام کو اپنی زندگیوں میں سمو لیں، تو ہم نہ صرف دنیاوی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں، بلکہ آخرت کی ابدی نعمتوں کے بھی مستحق ہو سکتے ہیں۔ قربانی ہمیں یہ سکھاتی ہے کہ اللہ کی رضا کے لیے ہر قربانی دینے کے لیے تیار رہنا ایمان کی معراج ہے۔ آئیے، ہم عہد کریں کہ اس عیدالاضحیٰ پر ہم نہ صرف جانور کی قربانی دیں گے، بلکہ اپنے نفس کی قربانی دے کر اللہ کے قرب کا حق دار بنیں گے۔

قربانی کی اصل روح اور پیغام

محمد خالد داروگر، سانتاکروز، ممبئی

اسلامی مہینہ ذالحجہ سے ہم گزر رہے ہیں اور اسی مہینے کی 10/تاریخ کو صاحب استطاعت مسلمان اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے فریضے قربانی کے عمل سے سرفراز ہونے والے ہیں۔ لیکن قربانی کی حقیقی روح سے لوگ واقف نہیں ہے اور یہ ایک رسم بن کر رہ گئی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ لوگوں کو پوری تفصیل کے ساتھ قربانی کی اہمیت کو اجاگر کرنا چاہیے۔

اسلام کی آمد سے پہلے لوگ قربانی کرکے اس کا گوشت بیت اللہ کے سامنے لا کر رکھتے اور اس کا خون بیت اللہ کی دیواروں پر لتھیڑتے تھے۔ قرآن نے بتایا کہ خدا کو تمہارے اس گوشت اور خون کی ضرورت نہیں اس کے یہاں تو قربانی کے وہ جذبات پہنچتے ہیں جو ذبح کرتے وقت تمہارے دلوں میں موجزن ہوتے ہیں یا ہونے چاہئیں، قربانی گوشت اور خون کا نام نہیں ہے بلکہ اس حقیقت کا نام ہے کہ ہمارا سب کچھ خدا کے لئے ہے اور اسی کی راہ میں قربان ہونے کے لئے ہے۔ قربانی کرنے والا صرف جانور کے گلے پر ہی چھری نہیں پھیرتا بلکہ وہ ساری ناپسندیدہ خواہشات کے گلے پر بھی چھری پھیر کر ان کو ذبح کر ڈالتا ہے اس شعور کے بغیر جو قربانی کی جاتی ہے وہ ابراہیم و اسمٰعیل علیہما السلام کی سنت نہیں بلکہ ایک قومی رسم ہے جس میں گوشت اور پوست کی فراوانی تو ہوتی ہے لیکن وہ تقویٰ ناپید ہوتا ہے جو قربانی کی حقیقی روح ہے۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ "اللہ تعالیٰ کو ان جانوروں کا گوشت اور خون ہرگز نہیں پہنچتا بلکہ اس کو تمہاری جانب سے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے۔" (الحج-37) خدا کی نظر میں اس قربانی کی کوئی قیمت نہیں جس کے پیچھے تقویٰ کے جذبات نہ ہوں، خدا کے دربار میں وہی عمل مقبول ہے جس کا محرک خدا کا تقویٰ ہو، اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے کہ "اللہ صرف متقیوں کا عمل ہی قبول کرتا ہے۔" مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ قربانی کی روح کے تعلق سے فرماتے ہیں کہ مسلمان کے اندر قربانی کی وہی روح، اسلام و ایمان کی وہی کیفیت اور خدا کے ساتھ محبت و وفاداری کی وہی شان پیدا ہو جس کا مظاہرہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی پوری زندگی میں کیا ہے۔ اگر کوئی شخص محض ایک جانور کے گلے پر چھری پھیرتا ہے اور اس کا دل اس روح سے خالی رہتا ہے تو وہ ناحق ایک جانور کا خون بہاتا ہے۔ خدا کو اس کے خون اور گوشت کی کوئی حاجت نہیں، وہاں تو جو چیز مطلوب ہے وہ دراصل یہ ہے کہ جو شخص کلمۂ لا الٰہ الا اللہ پر ایمان لائے وہ مکمل طور پر بندۂ حق بن کر رہے، کوئی تعصب، کوئی دلچسپی، کوئی ذاتی مفاد، کوئی دباؤ اور لالچ، کوئی خوف اور نقصان، غرض کوئی اندر کی کمزوری اور باہر کی طاقت اس کو حق کے راستے سے نہ ہٹا سکے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ امت مسلمہ میں قربانی کی حقیقی روح کو بیدار فرمائے۔ آمین

دہلی: آندھی، اندھیرا اور آروگیہ مندر

مئی کا مہینہ دہلی اور شمالی ہند کے لیے شدید گرمی کے باعث ہمیشہ سے ایک امتحان ہوتا ہے۔ درمیان میں چلنے والی آندھیاں اور بوندا باندی کبھی کبھار وقتی راحت تو دیتی ہیں لیکن اس بار دہلی میں جو طوفان اور بارش آئی، اس نے جو تباہی مچائی، وہ پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ شہر کے بڑے حصے میں بجلی کئی گھنٹوں تک غائب رہی۔ سڑکوں پر پانی بھر گیا اور یوں لگا جیسے سب کچھ جام ہو گیا ہو۔ اس بدنظمی پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور عام آدمی پارٹی (عآپ) نے ایک دوسرے پر الزامات کی بارش کر دی۔ آپ نے کہا کہ بی جے پی حکومت بجلی کی فراہمی اور شہری سہولیات کا انتظام سنبھالنے میں ناکام رہی ہے، جبکہ بی جے پی کا کہنا تھا کہ آندھی اور بارش نے سابق عآپ حکومت کے دعووں کی قلعی کھول دی ہے۔ حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے لیفٹیننٹ گورنر وی کے سکسینہ میدان میں اترے اور موجودہ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا کے کام کی تعریف کی۔ دوسری جانب، عوام کی زبان پر یہ جملہ سنائی دیا، ''حکومت بدل گئی مگر حالات نہیں بدلے۔'' یہ صرف آندھی اور بارش کا مسئلہ نہیں، دہلی کی زیادہ تر بنیادی سہولیات اسی طرح بدحال ہیں۔ بی جے پی نے 26 برس بعد دہلی میں حکومت بنائی تو دعوے بہت بڑے کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے حلف لیتے ہی دہلی کی ہمہ جہت ترقی کی بات کی لیکن جو کچھ ہو رہا ہے، وہ اس کے بالکل برعکس ہے۔ حالیہ طوفان کے بعد کا منظر اسی کا ایک عکس ہے۔ عام آدمی پارٹی کے دور میں محلہ کلینک شروع کیے گئے تھے، دعویٰ تھا کہ عوام کو مفت علاج کی سہولت ملے گی۔ مگر نہ صرف یہ کہ مڈل کلاس کو کوئی خاص فائدہ نہ ہوا بلکہ کورونا کے وقت یہ کلینک ناکارہ ثابت ہوئے۔ نہ مکمل اسٹاف، نہ مناسب سہولیات، بلکہ مریضوں کے فرضی ریکارڈ بھی سامنے آئے۔ بی جے پی حکومت کے پاس دو راستے تھے، یا تو ان کلینکوں کو بہتر بناتی یا کوئی نیا نظام لاتی، مگر نہ ہی کچھ بہتر کیا گیا اور نہ ہی کچھ نیا۔ صرف نام بدل کر 'آروگیہ مندر' رکھ دیا گیا۔ پھر خبر آئی کہ ڈھائی سو کلینک بند کیے جا رہے ہیں، البتہ اسٹاف کو برطرف نہیں کیا جائے گا بلکہ انہیں آیوشمان بھارت اسکیم کے تحت چلایا جائے گا۔ نتیجہ یہ کہ جو تھوڑی بہت سہولت تھی وہ بھی بند ہو گئی۔ عام آدمی پارٹی کی ایک اور بڑی تشہیری اسکیم تعلیم کے معیار میں بہتری تھی۔ تعلیم کے بجٹ کو کئی گنا بڑھایا گیا لیکن دعووں کے مطابق عملی صورت کبھی نظر نہیں آئی۔ بی جے پی کے اقتدار میں آتے ہی تعلیم کا بحران اور بڑھ گیا۔ نجی اسکولوں نے فیس میں اچانک اضافہ کر دیا، الزام لگا کہ حکومت کی شہ پر یہ سب ہو رہا ہے۔ کچھ اسکولوں نے فیس نہ دینے پر طلبہ کو نکال بھی دیا۔ ہنگامے کے بعد حکومت کو مجبوراً 'فیس ریگولیشن ایکٹ' لانا پڑا۔ بی جے پی نے آتے ہی بجلی اور پانی پر سبسڈی کو برقرار رکھا لیکن اس پر بھی نظرثانی کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں۔ اس اسکیم کی وجہ سے 27 ہزار کروڑ کے خسارے کا حوالہ دیا جا رہا ہے۔ نہ صرف بجلی و پانی، بلکہ دیگر کئی فلاحی اسکیمیں بھی خطرے کی زد میں ہیں۔ ریکھا گپتا کی حکومت کے مختلف محاذوں پر ناکامی کے باوجود یہ وقت عام آدمی پارٹی کے لیے دہلی میں اپنی زمین مضبوط کرنے کا بہترین موقع ہو سکتا تھا۔ مگر دہلی کی سیاست سے جو شے غائب ہو گئی ہے، وہ خود عام آدمی پارٹی ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ آتشی اور دہلی کے صدر سوربھ بھاردواج بیانات کے ذریعے خود کو نمایاں رکھنے کی کوشش تو کرتے ہیں لیکن وہ بڑے لیڈر جو پارٹی کی پہچان تھے، دہلی میں نظر ہی نہیں آتے۔ پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال اب دہلی سے زیادہ پنجاب میں سرگرم دکھائی دیتے ہیں۔ وہ وہاں ریلیوں سے خطاب کرتے ہیں، وزیر اعلیٰ بھگونت مان کے ساتھ منصوبے شروع کرتے ہیں۔ منیش سسودیا کو پنجاب کا انچارج بنایا گیا ہے، جبکہ ستیندر جین وہاں کے نائب انچارج ہیں۔ یعنی مرکزی قیادت کا دہلی سے ربط کم ہوتا جا رہا ہے۔ گزشتہ تین ماہ میں کیجریوال صرف تین مواقع پر دہلی میں دکھائی دیے۔ مئی میں ایک بار پارٹی کی اسٹوڈنٹ ونگ کے آغاز پر اور اس سے پہلے یوم شہادت اور امبیڈکر جینتی پر۔ باقی وقت وہ دہلی سے غائب رہے۔ پندرہ میونسپل کونسلرز نے پارٹی چھوڑ دی، قیادت تماشائی بنی رہی۔ پارٹی نے پہلے ہی اندازہ لگا لیا تھا، اسی لیے میئر کے انتخاب میں امیدوار ہی نہیں کھڑا کیا۔ مستعفی ہونے والے رہنماؤں نے قیادت پر بے عملی کا الزام لگایا۔ 'دی انڈین ایکسپریس' کے مطابق پارٹی کے کارکن خاصے مایوس ہیں اور کہتے ہیں کہ انہیں منجدھار میں چھوڑ دیا گیا ہے۔ دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے کہا کہ ''یہ کیجریوال کے اپنے پارٹی کے ڈھانچے کے ٹوٹنے کی جھلک ہے۔'' دلچسپ بات یہ ہے کہ کیجریوال آج کل دہلی سے زیادہ لدھیانہ میں دکھائی دے رہے ہیں، جہاں 19 جون کو اسمبلی کا ضمنی انتخاب ہونا ہے۔ اگر پارٹی کے امیدوار سنجیو اروڑہ جیت جاتے ہیں، تو راجیہ سبھا کی ایک نشست خالی ہوگی۔ بحث یہ ہے کہ کیجریوال راجیہ سبھا کے راستے قومی سیاست میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ اگر وہ اس راستے سے دہلی آئیں گے تو بطور نمائندہ پنجاب کے آئیں گے، دہلی کے نہیں۔ پھر دہلی میں عام آدمی پارٹی کا کیا ہوگا؟

روس-یوکرین نئے مذاکراتی دور کی امید ہے: ترک وزیر خارجہ

انقرہ، 4 جون (یو این آئی) ترک وزیر خارجہ خاقان فدان نے کہا ہے کہ روس اور یوکرین کے درمیان امن مذاکرات کا ایک نیا دور متوقع ہے کیونکہ دونوں فریق مذاکرات کی ضرورت کو تیزی سے تسلیم کرتے ہیں۔ منگل کے روز ٹی آر ٹی نیوز کو دیے گئے ایک انٹرویو میں فدان نے اس بات پر زور دیا کہ جنگ، جواب اپنے چوتھے سال میں داخل ہو رہی ہے، صرف دو ممالک کے درمیان نہیں ہے، بلکہ بین الاقوامی مداخلت کی وجہ سے ایک عالمی تنازعہ کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ ترکیہ کی جنگ کی مسلسل مخالفت کا اعادہ کرتے ہوئے، انہوں نے بے پناہ انسانی اور معاشی ہلاکتوں پر روشنی ڈالی، جس میں دس لاکھ سے زیادہ افراد ہلاک یا زخمی ہوئے اور بڑے شہر تباہ ہو گئے۔ فدان نے انقرہ کی امن کوششوں پر روشنی ڈالی، جن میں بحیرہ اسود اناج انیشی ایٹو، 2022 میں استنبول مذاکرات اور قیدیوں کے متعدد تبادلے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ انتظامیہ کے دوران جنگ بندی کی رفتار میں اضافہ ہوا ہے اور انہوں نے ماسکو اور کیف کے اپنے اعلیٰ سطحی دوروں کو یاد کیا۔ فدان نے مزید کہا کہ 2 جون کا اجلاس مثبت جذبے کے ساتھ منعقد ہوا، جس کے نتیجے میں قیدیوں کے نئے تبادلے پر اتفاق ہوا جس میں 1000 سے زائد افراد شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ روس اور یوکرین دونوں کی جانب سے جنگ بندی کی شرائط کی نشاندہی کرنے والی دستاویزات پیش کی گئیں اور فریقین نے ممکنہ رہنماؤں کے سربراہ اجلاس پر تبادلہ خیال کیا۔ "موجودہ حالات اور جنگ کی وجہ سے بننے والے نفسیاتی ماحول کو دیکھتے ہوئے، یہ بہترین ممکنہ ملاقات تھی۔ کلید یہ ہے کہ میز کو نہ چھوڑا جائے اور جنگ بندی اور امن کے عزم کو برقرار رکھا جائے۔ فریقین کو ہمارا یہی مشورہ ہے۔ تیمل ترکیا میں ہے یا کہیں اور اہم نہیں ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ جماعتیں ایک ساتھ آتی رہیں اور بات چیت جاری رکھیں۔ فدان نے ترک صدر رجب طیب اردوان کی جانب سے ممکنہ رہنماؤں کے اجلاس کی میزبانی پر آمادگی کا ذکر کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ اردوگان واحد رہنما ہیں جن پر تینوں فریق بھروسہ کرتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا "ایک جگہ مل سکتی ہے، لیکن ایک عالمی موقف رکھنے والے سیاسی رہنما کے طور پر، جو سالوں کی سخت جدوجہد سے آزمایا گیا ہے، ایمانداری، قابل اعتماد اور پیشہ ورانہ اداروں کے لئے جانا جاتا ہے، کوئی دوسرا رہنما اہل نہیں ہے۔ فدان نے یہ بھی کہا کہ اگر مستقبل کے مذاکرات میں پیش رفت ہوتی ہے تو روسی اور یوکرین کے رہنماؤں کے درمیان آمنے سامنے ملاقات ناگزیر ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سابق صدر جو بائیڈن کے دور میں یوکرین کو امریکی امداد جاری ہے لیکن توقع ہے کہ یہ چند ماہ میں ختم ہو جائے گی جس کے بعد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے فیصلے تنازع کی حرکیات کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شام میں امریکی مداخلت، زمینی سطح پر اور وجاتی پیش رفت اور ترکی کی جاری کوششیں تیزی سے ہم آہنگ ہو رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم ایک ایسے فریم ورک کی طرف بڑھ رہے ہیں جس میں دمشق، انقرہ اور واشنگٹن اس خطرے سے موثر طریقے سے نمٹنے کے لئے زیادہ قریبی تعاون کر سکتے ہیں۔

سوڈان میں اقوام متحدہ کے امدادی قافلے پر حملہ، 5 افراد ہلاک

خرطوم: مغربی سوڈان میں قحط زدہ شہر کے لیے امداد لے کر جانے والے اقوام متحدہ کے قافلے پر حملے میں پانچ افراد ہلاک اور کئی زخمی ہو گئے۔ برطانوی روزنامہ گارجین کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے خوراک اور بچوں کے اداروں سے تعلق رکھنے والے ٹرکوں کو اس وقت نشانہ بنایا گیا جب وہ سوڈان کی ریاست شمالی دارفور کے دارالحکومت الفاشر کی طرف جا رہے تھے۔ واضح رہے کہ الفاشر کا سوڈانی فوج کی حریف ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے نیم فوجی دستوں نے ایک سال سے زائد عرصے سے محاصرہ کر رکھا ہے۔ امدادی قافلے پر یہ حملہ الفاشر سے تقریباً 45 میل (75 کلومیٹر) دور الکوما میں ہوا، جو کہ آر ایس ایف کا گڑھ ہے۔ اس حوالے سے یونیسیف کے ایک ترجمان نے کہا کہ 'ہمیں ایک قافلے کے بارے میں معلومات ملی ہیں جس میں ڈبلیو ایف پی (ورلڈ فوڈ پروگرام) اور یونیسیف کے ٹرک شامل تھے، اس قافلے کو گزشتہ شب الکوما میں اس وقت نشانہ بنایا گیا، جب یہ قافلہ الفاشر کی طرف بڑھنے کی اجازت کا منتظر تھا۔' اقوام متحدہ کی دونوں ایجنسیوں نے ایک مشترکہ بیان میں اس حملے کی فوری تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ اب تک حملہ آوروں کی سرکاری طور پر شناخت نہیں ہو سکی ہے، تاہم سوڈانی فوج اور آر ایس ایف نے اس حملے کے لیے ایک دوسرے کو موردالزام ٹھہرایا ہے۔ مقامی رضا کاروں کے ایک گروپ، 'الکوما ایمرجنسی روم' نے امدادی سامان سے لدے ایک جلتے ہوئے ٹرک کی ویڈیو پوسٹ کی، اور حملے کا الزام 'سوڈانی فوج کے ڈرونز' پر لگایا۔ الکوما میں گزشتہ ہفتے کے اواخر میں ایک اور ہولناک واقعہ رونما ہوا تھا جب سوڈانی فوج کی جانب سے بازار پر فضائی حملے میں مبینہ طور پر کم از کم 89 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ الکوما کا علاقہ مکمل طور پر ریپڈ سپورٹ فورسز (آر ایس ایف) کے کنٹرول میں ہے، جہاں امدادی ٹرکوں کو الفاشر تک پہنچنے کے لیے نیم فوجی گروپ کی چوکیوں کے ایک سلسلے سے گزرنا پڑتا ہے۔

گزشتہ ہفتے ورلڈ فوڈ پروگرام (ڈبلیو ایف پی) نے الفاشر میں اپنے احاطے کو آر ایس ایف کی جانب سے بار بار نشانہ بنائے جانے پر 'صدمے' کا اظہار کیا تھا۔ الفاشر کی آبادی تقریباً 20 لاکھ ہے، جن میں تقریباً 8 لاکھ اندرونی طور پر بے گھر افراد شامل ہیں جو دارفور کے مختلف علاقوں سے بھاگ کر اس شہر میں پناہ لیے ہوئے ہیں، یہ دارفور ریجن کے پانچ ریاستی دارالحکومتوں میں سے واحد شہر ہے جو آر ایس ایف کے کنٹرول میں نہیں آیا۔ حالیہ مہینوں میں، الفاشر کو آر ایس ایف کی مسلسل گولہ باری کا سامنا ہے اور محاصرہ روز بروز سخت ہوتا جا رہا ہے جس کی وجہ سے شہر کے اندر خوراک کی قلت اس قدر بڑھ گئی ہے کہ اقوام متحدہ نے قحط کا انتباہ جاری کیا ہے۔ الفاشہر میں پھنسے ہوئے کارکنوں نے بتایا ہے کہ آر ایس ایف کے محاصرے کی وجہ سے ضروری خوراک اور ادویات بازاروں سے غائب ہو چکی ہیں، جس کی وجہ سے ہزاروں لوگ فاقہ کشی کا شکار ہیں۔ چند روز قبل کارکنوں کے نیٹ ورک 'آواز' سے بات کرتے ہوئے آدم نامی ایک رضا کار نے بتایا کہ شہر میں کمیونٹی کچن کو اب مکئی یا گندم تک رسائی حاصل نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ 'پہلے ہمارے پاس باقاعدگی سے گاڑیوں کے ذریعے سامان آتا تھا، لیکن اب شہر میں داخل ہونے والا واحد سامان گدھوں پر آتا ہے۔' انہوں نے مزید بتایا کہ 'پورے الفاشہر کے لیے، ہمارے پاس روزانہ 10 سے زیادہ گدھے نہیں آتے جو سامان لے کر شہر میں داخل ہوتے ہیں، حتیٰ کہ یہ لوگ بھی، جو اپنے گدھوں پر محدود سامان لاتے ہیں، انہیں آر ایس ایف کی چوکیوں پر سوال و جواب اور تفتیش کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔' خیال رہے کہ سوڈان میں تین سال سے جاری خانہ جنگی دنیا کا سب سے بڑا انسانی بحران بن چکی ہے۔ سوڈان سے اب تک 40 لاکھ لوگ فرار ہو چکے ہیں، اس کے علاوہ ریکارڈ ایک کروڑ 16 لاکھ افراد ملک کے اندر ہی بے گھر ہوئے ہیں، جن میں سے تقریباً آدھے دارفور ریجن میں ہیں۔ سوڈانی فوج اور آر ایس ایف دونوں پر متعدد جنگی جرائم، اور بھوک کو جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کرنے کے الزامات لگائے گئے ہیں۔

شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز کا خفیہ اطلاع پر آپریشن، 14 خوارج ہلاک

پشاور، 4 جون (یو این آئی) شمالی وزیرستان کے علاقے دتہ خیل میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاع پر خوارج کے خلاف بھرپور کارروائی کرتے ہوئے شدید فائرنگ کے تبادلے میں 14 خوارج کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق 2 اور 3 جون کو سیکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان کے علاقے دتہ خیل میں خفیہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے 14 خوارج کو ہلاک کر دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں کلیئرنس اور سینیٹائزیشن آپریشن جاری ہے، دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے، پاکستانی سیکیورٹی فورسز مادر وطن سے دہشت گردی کے ناسور کے خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔ صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے 14 دہشت گردوں کی ہلاکت پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ صدر مملکت نے واضح کیا کہ دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ انسانیت کے دشمن دہشت گردوں کے مذموم عزائم خاک میں ملا دیں گے، دہشت گردی کی عفریت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے۔ شہباز شریف نے واضح کیا کہ حکومت اور سیکیورٹی فورسز دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں۔

گلگت بلتستان کے تاجروں نے قراقرم ہائی وے کو مسلسل پانچویں روز بلاک رکھا

گلگت۔ 4 / جون۔ ایم این این۔ درآمدی برآمدی پالیسیوں کے خلاف احتجاج کرنے والے مقامی تاجروں نے گلمت گوجال میں قراقرم ہائی وے کو منگل کو مسلسل پانچویں روز بھی بلاک رکھا، ایک الگ مظاہرے کے ساتھ خنجراب پاس کے قریب سوست ٹاؤن میں بھی ٹریفک معطل رہی۔

کے کے ایچ ہنزہ نگر سیکشن دو مقامات پر بلاک رہا جس سے سیاحوں اور مسافروں کو گاڑیوں کی لمبی قطاروں میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ پاک چائنا ٹریڈرز ایکشن کمیٹی کی قیادت میں مظاہرین نے چین کے ساتھ تجارت سے متعلق ان کے مطالبات اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) کی جانب سے "استحصالی پالیسیوں" کو تسلیم کیے جانے تک اپنا دھرنا ختم نہ کرنے کا عزم کیا۔ یہ کمیٹی ایک اتحاد ہے جس میں گلگت بلتستان امپورٹرز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن، نگر چیمبر آف کامرس، اور نگر، ہنزہ اور گلگت کی چھوٹی تجارتی انجمنیں شامل ہیں۔ کلیدی مطالبات میں ایمنسٹی اسکیم کے ذریعے چین سے درآمد شدہ 240 کنٹینرز کی کلیئرنس، سوست ڈرائی پورٹ پر سات ماہ تک پھنسے ہوئے، اور تمام پورٹ چارجز کی چھوٹ شامل ہے۔ وہ سوست ڈرائی پورٹ پر کھیپ کے لیے غلط بیانی کے معاملات سے استثنیٰ، 1985 کے سرحدی معاہدے کے تحت گلگت بلتستان (جی بی) اور سنکیانگ صوبے کے درمیان بارٹر ٹریڈ کی سہولت، اور خطے کی متنازعہ حیثیت کا حوالہ دیتے ہوئے، چین سے درآمد کیے جانے والے سامان پر سیلز اور انکم ٹیکس سے جی بی کے رہائشیوں کے لیے استثنیٰ بھی چاہتے ہیں۔ احتجاج کو جی بی کی سیاسی اور مذہبی جماعتوں کی حمایت حاصل ہے۔ جی بی اسمبلی میں اپوزیشن اراکین نے اپنی یکجہتی کا اعلان کیا۔ احتجاج میں شامل ہونے والے اپوزیشن کے رکن جاوید علی منوا نے کہا، مظاہرین کے مطالبات جی بی کے لوگوں کے بنیادی حقوق ہیں۔" انہوں نے وفاقی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ "اس علاقے کے لوگوں کو بے روزگار اور معاشی طور پر حملہ آور" بنا رہی ہے۔

آسٹریلیا کا چین سے دوسری جنگ عظیم کے بعد سب سے بڑی فوجی تیاری کی وضاحت کا مطالبہ

سڈنی۔ 4 / جون۔ ایم این این۔ آسٹریلیا کے وزیر دفاع نے چین سے مطالبہ کیا کہ وہ اس کی بڑے پیمانے پر فوجی تیاری کی وضاحت کرے، اور دعویٰ کیا کہ وہ شفافیت کی کمی کی وجہ سے خطے میں تشویش کو جنم دے رہا ہے۔ رچرڈ مارلس نے بیجنگ پر زور دیا کہ وہ اپنی دفاعی پالیسیوں کے بارے میں تزویراتی یقین دہانی پیش کرے۔ مسٹر مارلس نے اتوار کو کہا کہ "ہم نے چین سے جو دیکھا ہے وہ دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد کسی بھی ملک کی طرف سے روایتی معنوں میں فوجی صلاحیت اور تعمیر میں واحد سب سے بڑا اضافہ ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ یہ تزویراتی یقین دہانی کے بغیر ہو رہا ہے۔ یہ چین کی جانب سے واضح سٹریٹجک ارادے کے بغیر ہو رہا ہے۔ ہم جو دیکھنا چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ چین کی طرف سے تزویراتی شفافیت اور سٹریٹجک یقین دہانی فراہم کی جائے اور یہ سمجھنا کہ اس طرح کی غیر معمولی فوجی تیاری کی ضرورت کیوں ہے۔" انہوں نے شفافیت کے نمونے کے طور پر آسٹریلیا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ کینبرا نے اپنی دفاعی حکمت عملی اور جائزوں کو عوامی طور پر شیئر کیا تاکہ یہ "بالکل واضح" ہو جائے کہ اس کی فوج کی تشکیل کا مقصد ملک اور خطے کی سلامتی کو زیادہ وسیع پیمانے پر یقینی بنانا تھا۔ انہوں نے کہا، "لہٰذا، مکمل سٹریٹجک وضاحت اور یقین دہانی ہے جو آسٹریلیا ہمارے پڑوسیوں، خطے، دنیا کو فراہم کر رہا ہے۔ ہم یہی دیکھنا چاہتے ہیں گے۔ مسٹر مارلس نے کہا کہ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے قریب چین کی حالیہ فوجی مشقیں "تیاری کی گئی تھیں اور "بہتر طریقے سے کی جا سکتی تھیں" لیکن انہوں نے مزید کہا کہ آخر کار "چین بین الاقوامی قانون کے مطابق کام کر رہا ہے"۔ فروری میں، بحیرہ تسمان میں چین کی فوجی مشق، جس میں تین بحری جہاز شامل تھے اور ممکنہ طور پر لائیو فائر، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کے درمیان پروازوں کا رخ موڑ دیا۔ آسٹریلیا نے مشقوں کو "غیر معمولی" قرار دیا، جب کہ چین نے برقرار رکھا کہ وہ قانونی اور بین الاقوامی پانیوں میں تھے۔ اس وقت، چین کی وزارت خارجہ نے تصدیق کی تھی کہ وہ "دور پانیوں" میں بحری تربیت اور مشقیں کر رہا ہے۔ ایک ترجمان، گوجیاکون نے کہا کہ "مشقیں محفوظ طریقے سے،" پیشہ ورانہ انداز میں" اور بین الاقوامی قوانین اور اصولوں کے مطابق کی گئیں۔ مسٹر مارلس نے قواعد پر مبنی آرڈر کو برقرار رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ "کا بنیادی ٹائیڈلائٹ، یہاں کی بنیاد، بین الاقوامی قانون کی پاسداری کی ضرورت ہے۔ یہی وہ چیز ہے جس کے بارے میں ہم بات کرتے رہتے ہیں، وہ اصولوں پر مبنی حکم ہے۔

آبنائے تائیوان میں پی ایل اے کی کارروائی مشقیں نہیں 'ریہرسل' ہے۔ امریکی کمانڈر

واشنگٹن ڈی سی۔ 3 / جون۔ ایم این این۔ بحرالکاہل میں اعلیٰ امریکی کمانڈر نے پیر کے روز کہا کہ بیجنگ ایک "خطرناک راستے" پر ہے اور تائیوان کے گرد اس کی کارروائیاں محض مشقیں نہیں تھیں بلکہ "ریہرسل" تھیں۔ "ہمیں ہند- بحرالکاہل میں ایک گہرے نتیجہ خیز وقت کا سامنا ہے۔ چین ایک خطرناک راستے پر گامزن ہے،" امریکی انڈو پیسفک کمانڈ کے سربراہ ایڈمرل سیموئل پاپارو نے خصوصی مسابقتی مطالعاتی پروجیکٹ تھنک ٹینک کے زیر اہتمام اے آئی ایکسپو سے خصوصی خطاب میں کہا کہ تائیوان کے ارد گرد ان کی جارحانہ چالیں صرف مشقیں نہیں ہیں، وہ ریہرسل ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر تائیوان کے ممکنہ قبضے کا حوالہ دیے بغیر جاری رکھا۔ بیجنگ خود حکمرانی والے جزیرے کو چین کا حصہ سمجھتا ہے، اگر ضرورت ہو تو طاقت کے ذریعے دوبارہ جوڑ دیا جائے۔ امریکہ سمیت بیشتر ممالک تائیوان کو ایک آزاد ریاست کے طور پر تسلیم نہیں کرتے لیکن واشنگٹن اسے طاقت کے ذریعے لینے کی کسی بھی کوشش کا مخالف ہے اور اسے مسلح کرنے کا پابند ہے۔ حالیہ برسوں میں، امریکہ سرزمین پر قبضے کے بارے میں تیزی سے بے چین ہو گیا ہے، حکام اور قانون ساز 2027 کو ممکنہ ونڈو کے طور پر دیکھ رہے ہیں، اور بڑھتی ہوئی جارحیت کے اشارے کے طور پر آبنائے تائیوان کی درمیانی لکیر کو عبور کرنے والی پیپلز لبریشن آرمی کی زیادہ کثرت کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ تائیوان اور سرزمین چین کے درمیان تناؤ میں بھی اس سال اضافہ ہوا ہے جب سے تائیوان کے رہنما ولیم لائی چنگ تی، جنہیں بیجنگ نے "امن کو تباہ کرنے والا" کہا ہے، نے اقتدار سنبھالا۔ مخصوص ممالک کا نام لیے بغیر، پاپارو نے پیر کے روز کہا کہ چین کی جارحیت خود مختاری کے محور کے درمیان بڑھتے ہوئے لین دین کی علامت" سے بڑھ گئی ہے، جس کا ثبوت "ٹیکنالوجی کی منتقلی اور مربوط فوجی سرگرمیوں" سے ملتا ہے۔

مہنگائی سے تنگ مزدور نے دو بیٹوں سمیت خودکشی کی

اسلام آباد۔ 4 / جون۔ ایم این این۔ ایک افسوسناک واقعہ سامنے آیا جب 32 سالہ محنت کش عبدالرحمان نے غربت اور بے روزگاری سے تنگ آ کر اپنے دو بیٹوں سمیت خودکشی کر لی۔ متوفی کے بیٹے عمیر (11) اور سفیان (9) دونوں معذور تھے۔ ان کی 7 سالہ بیٹی آصفہ نے بھی زہر کھا لیا تاہم اس کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔ ریسکیو حکام کے مطابق عبدالرحمان نے اپنے بچوں کو خود لینے سے پہلے زہریلی گولیاں پلائیں۔ چاروں کو تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں رحمان اور ان کے بیٹوں کو مردہ قرار دے دیا گیا۔ رحمان، جو ٹریکٹر ٹرالی ڈرائیور کے طور پر کام کرتا تھا، کچھ عرصے سے بے روزگار تھا اور مبینہ طور پر اسے شدید مالی مشکلات کا سامنا تھا۔

چین کو پانچ سال کیلئے یورپی یونین کے بڑے میڈ ٹیک ٹینڈرز سے منجمد کیا جائے گا

برسلز۔ 4 / جون۔ ایم این این۔ یورپی یونین کے رکن ممالک نے پیر کو بیجنگ کی جانب سے یورپی یونین کی فرموں کو اپنے ٹینڈر کھولنے سے انکار کے جواب میں چینی میڈیکل ڈیوائس مینوفیکچررز کے لیے بلاک کی وسیع پروکیورمنٹ مارکیٹوں تک رسائی کو محدود کرنے کے لیے ووٹ دیا۔ چینی فرموں کو پانچ سال کی مدت کے لیے 5 ملین یورو سے زیادہ مالیت کے ای یو ٹینڈرز سے بلاک کر دیا جائے گا جس میں بلاک کے بین الاقوامی پروکیورمنٹ انسٹرومنٹ کا پہلا استعمال ہوگا۔ یہ اقدام چینی حکومت کے ساتھ مارکیٹ تک رسائی کے حوالے سے بے نتیجہ مذاکرات کے بعد سامنے آیا ہے، اور یورپی یونین کے کمشنرز حتمی دستخط کرنے کے بعد اسے ہفتوں کے اندر لاگو کیا جا سکتا ہے۔ منگل کو فریقین کے تجارتی سربراہوں کی ملاقات سے قبل ووٹ کشیدگی کی ایک اور پرت کا اضافہ کر سکتا ہے۔ یورپی یونین کے ذرائع نے بتایا کہ پیرس میں اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم (OECD) کی وزارتی کانفرنس کے حاشیے پر ماروس سیفکوی اور وانگ وینٹاؤ کی ایک دوسرے کو دیکھنے کی توقع تھی، جس کی میٹنگ شام 4.30 بجے ہوگی۔ ذرائع نے بتایا کہ ان سے توقع کی جا رہی ہے کہ وہ عالمی تجارتی تنظیم کے ڈائریکٹر جنرل نگوزی اوکونجو- آویلا کے زیر اہتمام بااثر تجارتی وزراء کے عشائیے کے اجتماع میں شرکت کریں گے۔ جنوری میں، یورپی کمیشن کی تحقیقات نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ "اس بات کے واضح ثبوت موجود ہیں کہ چین نے یورپی یونین کے میڈیکل ڈیوائس پروڈیوسروں کی طرف سے اپنے سرکاری معاہدوں تک غیر منصفانہ اور امتیازی طریقے سے رسائی کو محدود کیا ہے۔ برسلز کے مطابق، چین میں یورپی حریفوں کو درپیش پابندیوں کے مقابلے میں، چینی میڈیکل ڈیوائس مینوفیکچررز کو یورپی یونین کی مارکیٹ میں عوامی خریداری کے ٹینڈرز تک بڑی حد تک مفت رسائی حاصل ہے۔ یورپی یونین کی تحقیقات نے بیجنگ کی Buy China کی پالیسیوں کو- خاص طور پر طبی آلات کے شعبے کے اعلیٰ درجے کے حصے میں- جیسا کہ درآمد شدہ طبی آلات کو براہ راست نقصان پہنچانے کے لیے گھریلو طبی آلات کے حق میں ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس نے نوٹ کیا کہ یہ ڈیوائسز میڈ ان چائنا 2025 پروگرام کے تحت نامزد کردہ 10 میں شامل تھیں، جن کا ہدف 2020 تک کاؤنٹی ہسپتالوں میں استعمال ہونے والی تمام اشیاء میں سے نصف، 2025 تک 70 فیصد اور 2030 تک 90 فیصد تک مقامی طور پر تیار کردہ مصنوعات کا ہدف تھا۔ رپورٹ میں ملکی آپریٹرز کو بین الاقوامی حریفوں پر ترجیح دیتے ہوئے چینی ساختہ طبی آلات کی خریداری کو یقینی بنانے کے لیے ریاستی حمایت یافتہ اسکیموں کی فہرست دی گئی ہے۔

ہانگ کانگ کے کارکن نے تائیوان میں جلاوطنی سے چین کے تیانان مین ممنوع کو چیلنج کیا

تائپی۔ 4 / جون۔ ایم این این۔ فوتونگ اور ان کی اہلیہ ایلین نو ہانگ کانگ کے پہلے مظاہرین میں شامل تھے جن پر 2020 میں سابق برطانوی کالونی میں جمہوریت نواز اور چین مخالف مظاہروں کے بعد 2020 میں فسادات کا الزام عائد کیا گیا تھا۔ تائیوان کے لیے روانگی کے بعد فو نے اپنی سرگرمی جاری رکھی اور اب وہ اس سال بیجنگ کے خونی 4 جون 1989 کی برسی کو منانے کی تیاری کر رہے ہیں، تیانمن اسکوائر اور اس کے آس پاس مظاہرین کے خلاف کریک ڈاؤن۔ فو نے تائی پے میں ہانگ کانگ کی انسانی حقوق کی ایک نمائش کی مشترکہ میزبانی کی ہے، جس میں احتجاجی تحریک کے آرٹ ورک کی نمائش کی گئی ہے، اور وہ پیدل چلنے کے رہنمائی دوروں کی رہنمائی کی ہے۔ 43 سالہ فو نے تائی پے میں رائٹرز کو بتایا، "جب ہانگ کانگ مزید 4 جون کی نگرانی نہیں کر سکتا، اور اب اس کا تذکرہ بھی نہیں کر سکتا، تائیوان کا وجود بہت اہم ہو جاتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "یہ ایشیا کے ان چند مقامات میں سے ایک ہے، جہاں لوگ کھلے عام 4 جون کو ہونے والے حادثے کی یاد منا سکتے ہیں، اس پر گفتگو کر سکتے ہیں، اور چینی کمیونسٹ پارٹی کی مذمت بھی کر سکتے ہیں۔

اپریل سے اب تک 200,000 سے زیادہ افغان پاکستان چھوڑ چکے ہیں

اسلام آباد: اسلام آباد کی وزارت داخلہ نے اے ایف پی کو بتایا کہ حکومت کی جانب سے اپریل میں ملک بدری کی تجدید مہم شروع کرنے کے بعد سے اب تک 200,000 سے زیادہ افغان پاکستان چھوڑ چکے ہیں۔ وزارت کے مطابق، اپریل میں 135,000 سے زائد افغانیوں نے پاکستان چھوڑا، جب کہ مئی میں یہ تعداد کم ہو کر 67,000 رہ گئی اور جون کے پہلے دو دنوں میں 3,000 سے زائد کو واپس بھیجا گیا۔ پچھلی کئی دہائیوں میں لاکھوں افغان یکے بعد دیگرے جنگوں سے بھاگ کر پاکستان میں داخل ہو چکے ہیں۔ 2021 میں طالبان کی حکومت کی واپسی کے بعد سے اب تک لاکھوں لوگ آ چکے ہیں۔ لیکن وزارت نے مزید کہا کہ جب سے اسلام آباد نے 2023 میں وطن واپسی کا پروگرام شروع کیا ہے تب سے دس لاکھ سے زیادہ افغان پاکستان چھوڑ چکے ہیں۔ اقوام متحدہ کے بین الاقوامی ادارہ برائے ہجرت نے منگل کو ایران سے ملک بدر کیے جانے والے افغان خاندانوں میں اضافے پر تشویش کا اظہار کیا، مئی میں 15,675 کراسنگ ریکارڈ کی گئی، جو پچھلے مہینے سے دوگنا زیادہ ہے۔ آئی او ایم نے ایک بیان میں کہا کہ دونوں سرحدوں کے پار آمدورفت سے افغانستان کے پہلے سے ہی ناجائز استحصال اور دوبارہ انضمام کے نظام کو دبانے کا خطرہ ہے۔ پاکستان کی وزارت داخلہ نے پاکستان میں مقیم افغان سٹیزن کارڈ (اے سی سی) رکھنے والوں سے کہا ہے کہ وہ 31 مارچ تک ملک چھوڑ دیں۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ افغان شہریوں کو یکم اپریل سے ملک بدر کر دیا جائے گا۔ غیر قانونی غیر ملکیوں کی وطن واپسی کا پروگرام (IFRP) 1 نومبر 2023 سے نافذ کیا جا رہا ہے۔ تمام غیر قانونی غیر ملکیوں کو وطن واپس بھیجنے کے حکومتی فیصلے کے تسلسل میں، قومی قیادت نے اب اے سی سی ہولڈرز کو بھی وطن واپس بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ تمام غیر قانونی غیر ملکیوں اور اے سی سی ہولڈرز کو 31 مارچ 2025 سے پہلے رضا کارانہ طور پر ملک چھوڑنے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔

کوئٹہ میں دستی بم حملے میں تین پولیس اہلکاروں سمیت چھ افراد زخمی

کوئٹہ۔ 4 / جون۔ ایم این این۔ پیر کو یہاں دستی بم حملے میں 3 پولیس اہلکاروں سمیت 6 افراد زخمی ہو گئے۔ حکام نے بتایا کہ صوبائی دارالحکومت کے مشرقی بائی پاس علاقے میں بکرا منڈی کے قریب نامعلوم حملہ آوروں نے پولیس کی گاڑی پر دستی بم سے حملہ کیا۔ حملے میں منظور شہید تھانے کے ایس ایچ او نور اللہ، ایڈیشنل ایس ایچ او کامران، کانسٹیبل محمد علی اور دو نوجوان لڑکیوں سمیت چھ افراد زخمی ہوئے۔

سلامتی کونسل، غزّہ میں فائر بندی کے لئے، رائے شماری کی تیاریوں میں

نیویارک، 4 جون (یو این آئی) اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل بدھ کے روز، غزہ میں تمام فریقین کے لئے قابل قبول فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی" کی طلب پر مبنی ایک قرارداد پر رائے شماری کی تیاری کر رہی ہے۔ اقوام متحدہ کے سفارتکاروں کا کہنا ہے کہ امریکہ ممکنہ طور پر اس قرارداد کو ویٹو کر دے گا۔ مذکورہ قرارداد میں غزہ میں درپیش انسانی صورتحال کو تباہ کن قرار دیا گیا اور غزہ کے لئے امدادی راہداریوں کی ناکہ بندی فوری اور غیر مشروط شکل میں ختم کر کے اقوام متحدہ اور اس کی ساجھے دار امدادی تنظیموں کی طرف سے امداد کی محفوظ اور بلا تعطل فراہمی کا مطالبہ کیا گیا ہے"۔ بروز بدھ سہ پہر کے وقت متوقع یہ رائے شماری ایک ایسے وقت پر کروائی جا رہی ہے کہ جب اسرائیل تقریباً روزانہ، امریکی حمایت یافتہ امدادی مرکز پر امداد کے حصول کے لئے جمع فلسطینیوں کو قتل کر رہا ہے۔ اقوام متحدہ نے اس نئے امدادی نظام کو مسترد کر دیا اور کہا ہے کہ یہ امدادی نظام، غزہ میں شدت اختیار کرتے بھوک کے بحران کے حل کی اہلیت نہیں رکھتا، اسرائیل کو امداد کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی سہولت دیتا اور انسانی غیر جانبداری و آزادی کے اصولوں کے منافی ہے۔ رائے شماری کے لئے متوقع مسودہ قرارداد میں ان اصولوں، بین الاقوامی انسانی قانون اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق تمام ضروری انسانی خدمات کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ کے لئے مختلف ممالک کے کئی سفارتکاروں نے منگل کے روز نام کو پوشیدہ رکھنے کی شرط پر توقع ظاہر کی ہے کہ امریکہ اس قرارداد کو ویٹو کر دے گا۔ سفارتکاروں نے یہ بھی کہا ہے کہ قرارداد کے متن کی پیشکش کے لئے کونسل کے 10 منتخب اراکین نے امریکی فریق کے ساتھ مذاکرات کی کوشش کی لیکن ناکام رہے ہیں۔ اقوام متحدہ میں امریکی مشن نے تاحال مسودہ قرارداد پر کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ واضح رہے کہ ایک قرارداد کو کونسل سے منظوری کے لیے 9 ووٹوں کی ضرورت ہوتی ہے اور امریکہ، روس، چین، برطانیہ یا فرانس پر مشتمل مستقل اراکین کی جانب سے کسی کا ویٹو قرارداد رد ہونے کا مفہوم رکھتا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 سے، سلامتی کونسل، غزہ سے متعلق 14 قراردادوں پر رائے شماری کر چکی ہے جن میں سے صرف 4 کو منظور کیا گیا ہے۔ آخری قرارداد بھی کونسل کے 10 منتخب اراکین کی تجویز اور "تمام فریقین کے لئے قابل قبول فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی" کے مطالبے پر مبنی تھی۔ 20 نومبر کو کونسل کے 15 میں سے 14 کونسل اراکین نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا لیکن امریکہ نے اسے ویٹو کر دیا۔ اسرائیل نے اکتوبر 2023 سے غزہ میں نسل کشی جاری رکھی ہوئی ہے۔ فلسطینیوں نے 54,470 سے زائد فلسطینیوں کی ہلاکتوں کو ریکارڈ کیا ہے، جن میں سے زیادہ تر تعداد عورتوں اور بچوں کی ہے۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق تقریباً 11,000 فلسطینیوں کی لاشیں تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے دبی ہوئی ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مقتولین کی اصل تعداد غزہ کے حکام کی رپورٹ کردہ تعداد سے کہیں زیادہ ہے۔ اصل تعداد تقریباً 200,000 ہو سکتی ہے۔ نسل کشی کے دوران، اسرائیل نے محصور علاقے کے بیشتر حصے کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا اور اس کی تقریباً پوری آبادی کو بے گھر کر دیا ہے۔

بھارتی ریلویز: جہاں ترقی اور پائیداری ساتھ۔ساتھ چلتی ہے

ازقلم: اشونی ویشنو

ہر بار جب آپ دوسرے ذرائع کے بجائے ٹرین سے سفر کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو آپ نہ صرف آرام یا سہولت کا انتخاب کرتے ہیں، بلکہ آپ زیادہ صاف ستھرے اور سبز بھارت کا انتخاب کرتے ہیں۔ گزشتہ برس 700 کروڑ سے زیادہ لوگوں نے بھارتی ریلویز کے ذریعے سفر کرنے کا انتخاب کیا۔ یہ ہماری لائف لائن ہے اور ایک سبز مستقبل کا وعدہ ہے۔

بھارتی ریلویز ملک کو وزیراعظم جناب نریندر مودی کے پیش کردہ پنچ امرت اہداف - یعنی 2070 تک نیٹ زیرو کے ہدف - کے قریب لے جانے میں اہم کردار ادا کررہی ہے۔ ریلوے اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ایک جامع حکمت عملی اپنا رہی ہے۔ سڑک سے ریل کی طرف ٹریفک کو منتقل کررہی ہے اور اپنی سرگرمیوں کو صاف اور سبز توانائی کے ذرائع سے چلا رہی ہے۔ بھارتی ریلویز ملک کی معیشت کو بڑے پیمانے پر کاربن سے پاک بنانے میں مدد کررہی ہے۔

سڑک سے ریل تک: راستہ دکھاتی ہوئی تبدیلی: سال 14-2013 میں، ریلویز نے تقریباً 055,1 ملین ٹن مال برداری کی۔ یہ تعداد 25-2024 میں بڑھ کر 617,1 ملین ٹن ہوگئی ہے، جس کی بدولت ریلوے دنیا کی دوسری سب سے بڑی مال بردار ریلوے بن چکی ہے۔ ماہرین کے تخمینوں کے مطابق، سڑک سے ریل کی طرف مال کی منتقلی نے ہمارے ملک کو 143 ملین ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج سے بچایا ہے۔ یہ 121 کروڑ درخت لگانے جیسا ہے۔

ریل کے ذریعے مال کی ترسیل، سڑک کے مقابلے میں تقریباً آدھی لاگت پر ہوتی ہے۔ یہ صرف کاروبار کے لیے ہی نہیں بلکہ پوری معیشت کے لیے زبردست بچت ہے۔ گزشتہ دہائی میں اس تبدیلی سے ملک نے لاجسٹکس لاگت میں تقریباً 2.3 لاکھ کروڑ روپے کی بچت کی ہے۔ ریلوے ٹرانسپورٹ کا زیادہ صاف ستھرا ذریعہ ہے، جو ٹرکوں کے مقابلے میں 90 فیصد کم کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج کرتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کم دھواں اور ہم سب کے لیے صاف ستھری ہوا۔ یہ روڈ سے ریل کی طرف منتقلی ہمیں 2,857 کروڑ لیٹر ڈیزل کی بچت دے چکی ہے، جو کہ تقریباً 2 لاکھ کروڑ روپے کے ایندھن کی لاگت کے برابر ہے۔

سرسبز راستے، مستحکم ملک: ہندوستان تیل کی درآمدات کرتا ہے۔ اس لیے یہ ایک حکمت عملی کے تحت بہت اہم ہے کہ ہم اپنی ٹرانسپورٹ کے شعبے کو برق رفتار بنائیں، تاکہ درآمدات پر انحصار کم ہوسکے۔ 2014 سے پہلے کے 60 برسوں میں، بھارتی ریلویز نے 000,21 کلومیٹر ریل کی پٹری کی برق کاری کی گئی تھی، لیکن گزشتہ 11 برسوں میں یہ بڑھ کر 000,47 کلومیٹر ہوگئی ہے۔ آج ہماری 99 فیصد براڈ گیج ریل نیٹ ورک کی برق کاری ہوچکی ہے۔ ریلویز اب اسٹیشنوں، فیکٹریوں اور ورکشاپس میں بھی تیزی سے سبز توانائی (گرین انرجی) استعمال کررہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ریاستی حکومتوں کے ساتھ مل کر ٹرینیں چلانے کے لیے مزید صاف توانائی حاصل کرنے پر بھی کام جاری ہے۔ یہ تمام اقدامات ہندوستان کو اپنے نیٹ زیرو کے ہدف کی طرف تیزی سے لے جائیں گے۔

مال ڈھلائی کے نقل وحمل میں انقلاب: اس رفتار کو آگے بڑھاتے ہوئے، ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈورز (ڈی ایف سیز) کی برق کاری کرکے، اعلیٰ صلاحیت والی ریلوے لائنیں خصوصی طور پر سامان کی نقل وحمل کے لیے ڈیزائن کی گئی ہیں۔ 741,2 کلومیٹر آپریشنل ہونے کے ساتھ، ڈی ایف سی نے سڑکوں پر بھیڑ کو کم کیا ہے اور ڈیزل کی کھپت اور کاربن کے اخراج میں نمایاں کمی کی ہے۔ ہندوستان جدید، صفر اخراج ٹیکنالوجی جیسے ہائیڈروجن سے چلنے والی ٹرین کو بھی اپنا رہا ہے۔ پہلی ہائیڈروجن ٹرین ہریانہ کے جیند اور سونی پت کے درمیان چلائی جائے گی اور اس کی صلاحیت 600,2 مسافروں تک کو لے جانے کی ہوگی۔ یہ دنیا کی سب سے طاقتور اور طویل ہائیڈروجن ٹرین ہوگی۔

معیشت اور ماحولیات: ہندوستان ثابت کررہا ہے کہ اقتصادی ترقی اور ماحولیاتی ذمہ داری ساتھ ساتھ چل سکتی ہے اور ساتھ ساتھ چلنی بھی چاہیے۔ ورلڈ بینک کے لاجسٹک پرفارمنس انڈیکس 2023 کے مطابق، بھارت اب 139 ممالک میں 38 ویں نمبر پر ہے، جو 2014 کے بعد سے 16 مقام کی چھلانگ ہے۔ ریلوے کی برق کاری میں توسیع نے لاگت اور کاربن اخراج میں نمایاں کمی کی ہے۔ اس نے رفتار اور صلاحیت میں بھی اضافہ کیا ہے، جس سے ہندوستان کو عالمی معیار کے لاجسٹک کے قریب جانے میں مدد ملی ہے۔

ریلویز نیٹ زیرو کی جانب گامزن: وزیراعظم مودی نے 2030 کو بھارتی ریلویز کے لیے نیٹ زیرو حاصل کرنے کے لیے سال مقرر کیا۔ تیز رفتار برق کاری اور کارگو کی سڑک سے ریل تک بڑے پیمانے پر منتقلی کی وجہ سے، بھارتی ریلویز 2025 کے اندر ہی نیٹ زیرو (اسکوپ 1) حاصل کرنے کی راہ پر گامزن ہے۔ اس عالمی یوم ماحولیات پر، بھارتی ریلویز پائیدار ترقی کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتا ہے۔ ہر ریلوے ٹریک کی برق کاری، ہر سولر پینل کی تنصیب اور ہر مال بردار کنٹینر کو سڑک سے ہٹایا جانا - ہمارے لوگوں اور کرہ ارض کے لیے ہمارا وعدہ ہے۔

اللہ سبحانہ تعالیٰ علم دین حاصل کرنے والے طلباء کے افراد خاندان کے روزی روٹی کے ذمہ دار ہوجاتے ہیں، اسدالعلماء کا خطاب

حیدرآباد -4/ جون (اسٹیٹ سماچار) 3/ جون بروز منگل بعد نماز مغرب خانقاہ چشتیہ، مدرسہ، خواجہ غریب النواز تالاب کٹہ میر جملہ حیدرآباد میں چالیس روزہ دینی گرمائی جماعتوں کے کامیاب انعقاد کے موقع پر الجامعۃ الرزاقیہ کی جانب سے امیر امارت امت اسلامیہ دینی کورس میں روزآنہ بہ پابندی شرکت کرنے والے عصری علوم کے سو سے زائد طلباء وطالبات میں اسناد کی تقسیم عمل میں آئی اس مقدس تقسیم اسناد جلسہ کی سرپرستی امیر امارت امت اسلامیہ حضرت مولانا حافظ الحاج قاضی مفتی محمد عبد الرزاق کامی امیر خسرو نقشبندی مجددی قادری چشتی مداری بانی وصدر کل ہند ایس او اور صدر سنی قضاءت تلنگانہ نے فرمائی۔ جناب الحاج ڈاکٹر محمد عبدالحق کلیم چشتی قادری نقشبندی مجددی چشتی مداری بانی وصدر مدرسہ خواجہ غریب النواز صدر جلسہ نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ 2017 سے یہ لاانتہائی سلسلہ جاری وساری ہے جبکہ اسدالعلماء تنویر صحافت حضرت مولانا محمد محسن پاشاہ انصاری قادری نقشبندی مجددی مولوی کامل الحدیث جامعہ نظامیہ و جنرل سیکریٹری کل ہند سنی علماء مشائخ بورڈ کے دست اقدس سے ہمارے موجود چالیس سے زائد طلباء وطالبات میں اسناد، تعلیمی انعامات کی تقسیم عمل میں لائی جارہی ہے۔ بھارت سیوارتن ایوارڈ یافتہ ممتاز عالم دین و نامور سینئر صحافی اسدالعلماء، تنویر صحافت مولانا محمد محسن پاشاہ انصاری قادری نقشبندی مجددی مولوی کامل الحدیث جامعہ نظامیہ و جنرل سیکریٹری کل ہند سنی علماء مشائخ بورڈ مجوب نگر مہمان خصوصی نے چالیس روزہ گرمائی کلاسیس میں بپابندی شرکت کرنے والے اور کامیابی حاصل کرنے والے طلباء وطالبات میں اسناد تقسیم کرنے کے بعد اپنے فصیحانہ خطاب میں کہا کہ قرآن حکیم میں اللہ جل مجدہ ارشاد فرمارہا ہے کہ بے شک بندگان خدا میں علماء ہی اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہیں، علم دین کا حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے، مولانا نقشبندی نے نے یہ بھی کہا کہ علم دین حاصل کرنے والے طلباء کے حق میں فرشتے دعائیں کرتے ہیں اور اپنے رحمت والے پروں کو علم دین حاصل کرنے والے دینی علوم کے طلباء کے قدموں کے نیچے بچھادیتے ہیں، سمندر کی مچھلیاں دعائیں کرتے ہیں، مولانا نقشبندی نے شاعر اسلام حضرت علامہ حافظ مفتی الحاج محمد نوید افروز نوید ملتانی قادری خلیفہ، مجاز حضرت پروفیسر حضرت علامہ الحاج مفتی سید شاہ عطاء اللہ حسینی ملتانی قادریؒ کا مشہور ومعروف شعر کہا کہ طلبائے جامعہ تو مہمان ہیں نبیؐ کے، پھر کیوں نہ دیں فرشتے پہرا نظامیہ کا۔ جلسہ کا آغاز مولانا حافظ وقاری قاضی محمد عبدالحفیظ رزاقی نائب قاضی شیر لنگم پلی کی قرات کلام پاک سے ہوا، جناب مذکر خان طالبعلم نے منقبت بہ شان حضور پیران پیرؒ پیش کی۔ مولوی حافظ محمد معین مازن انصاری متعلم مدرسہ، باب العلم انوار محمدیؐ و دیگر حضرات بھی موجود تھے۔

بزمِ مدنی کے زیرِ اہتمام یادِ مائل میں سجی چراغوں جیسی شعری شام

بارہ بنکی: مقامی ادبی تنظیم "بزم مدنی" کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان مشاعرہ استاد شاعر مائل چوکھنڈوی کی یاد میں منعقد ہوا، جس کی صدارت عاصی چوکھنڈوی نے کی۔ اس یادگاری وتعزیتی مشاعرے میں ذکی طارق بارہ بنکوی نے بطور مہمان خصوصی اور عرفان بارہ بنکوی نے بطور مہمان ذی وقار شرکت کی، جب کہ نظامت کے فرائض ممتاز شاعر راشد ظہور نے نہایت خوبصورتی سے انجام دیے۔ مشاعرے سے قبل ذکی طارق بارہ بنکوی نے اردو زبان میں اختصار کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا اردو کی سب سے بڑی خوبی اس کی تہذیب اور اختصار ہے، ایک شعر میں کہی گئی بات کئی صفحات کے مقالے پر بھاری پڑتی ہے۔ ہمیں اس زبان کو صرف بولنا نہیں، برتنا بھی سیکھنا ہوگا۔ محفل کا آغاز اسد بارہ بنکوی کی دلنشین نعت پاک سے ہوا۔ اس کے بعد عاصی چوکھنڈوی نے استاذ محترم مائل چوکھنڈوی کی شخصیت اور شاعری پر پراثر گفتگو کی اور ان کے ساتھ گزارے چالیس برسوں کی یادوں کو ایک غمگین مگر ادبی شان سے بیان کیا۔ پھر باقاعدہ مشاعرے کی شروعات ہوئی، جو دیر رات تک کامیابی اور جذبات کے تاثر کے ساتھ جاری رہا۔ ذیل میں منتخب اشعار قارئین کے ذوق کی نذر ہیں:

اس سے بڑھ کر بد نصیبی اور کیا ہوگی بھلا
دھوپ میں بیٹا کھڑا ہے ماں کا سایہ چھوڑ کر
عاصی چوکھنڈوی

اٹھا لیا ہے جو اس نے بڑھ کر
ہمارا گرتا اچھال سا ہے
ذکی طارق بارہ بنکوی

در پہ دستک ہوئی یوں لگا
شام غم کی سحر ہو گئی
عرفان بارہ بنکوی

میں نے سیکھا ہے سبق اس سے حیاداری کا
جس سے خود رب کے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں
اثر سیدنپوری

میں تو رہتا ہوں بے خبر خود سے
جب وہ میرے قریب رہتے ہیں
راشد ظہور

سب بھٹکتے ہیں ابھی تک آستاں در آستاں
میری پیشانی کو تیرا سنگِ در اچھا لگا
مشتاق بزمی

تجھے اپنا کے ماں کو چھوڑ تو دیں
مگر قدموں میں جنت ہے کریں کیا
آفتاب جامی

تم حسینوں سے کبھی دل نہ لگانا دلکش
کیا پتہ کب یہ کرا دیں تمہیں کالا پانی
دلکش چوکھنڈوی

جہاں سے روشنی ملتی ہے چاند سورج کو
مرا چراغ بھی جلتا اسی دیار سے ہے
وکیل چوکھنڈوی

کٹ گیا ہے سر یہ میرا اس کا کوئی غم نہیں
جان دیدی مسجد اقصیٰ جو تیری آن پر
مصباح رحمانی

تنگیٔ قبر بھی خیال میں رکھ
اتنا اونچا نہ گھر بنائے جا
راشد رفیق

جس میں اسیر تھا میں وہ زنجیر کیا ہوئی
آخر تمہاری زلف گرہ گیر کیا ہوئی
سحر ایوبی

کالے کوے کے جیسا وہ کالا ہے پر
بولتا ہے ہمیں اک پری چاہیے
چنک چوکھنڈوی

اے مری جان غزل تیری محبت کی قسم
منتظر تیرا میں رہتا ہوں مگر شام کے بعد
قمر سکندرپوری

حبیب اللہ ہاشمی بنے جن سوراج پارٹی کے مدھوبنی ضلع انچارج، بہار اسمبلی انتخابات میں مضبوط کردار ادا کرنے کا عزم

جالے: محمد رفیع ساگر/جن سوراج پارٹی نے مدھوبنی ضلع میں اپنی تنظیم کو مزید فعال اور زمینی سطح پر مستحکم کرنے کے مقصد سے جالے بلاک کے قاضی بہیڑہ باشندہ اور موجودہ ضلع پریشد رکن نمائندہ حبیب اللہ ہاشمی کو مدھوبنی ضلع انچارج مقرر کیا ہے۔ اس اہم تقرری کا اعلان پارٹی کی مرکزی قیادت نے کیا، جس کے بعد علاقہ میں خوشی اور جوش کا ماحول دیکھا گیا۔ حبیب اللہ ہاشمی سیاسی تجربہ، سادگی اور عوامی وابستگی کے لیے جانے جاتے ہیں۔ وہ نہ صرف سابق ضلع پریشد رکن رہ چکے ہیں بلکہ فی الحال ضلع پریشد کی اہم نشست پر بحیثیت نمائندہ عوامی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی قیادت میں جن سوراج پارٹی مدھوبنی میں نئے سیاسی امکانات کے ساتھ ابھرنے کی امید کی جارہی ہے۔ جن سوراج پارٹی کے بانی اور معروف سیاسی حکمت عملی ساز پرشانت کشور نے بہار میں بدعنوانی، برادری پرستی اور ترقی کی سست روی کے خلاف ایک مضبوط عوامی تحریک کی بنیاد رکھی ہے۔ ان کی سیاسی بصیرت اور تجربہ ملک بھر میں تسلیم شدہ ہے۔ بہار کے نوجوانوں، کسانوں، تعلیم یافتہ طبقے اور عام شہریوں میں پرشانت کشور کی قیادت میں جن سوراج پارٹی کو ایک نئی امید کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے۔ بہار میں ہونے والے آئندہ ریاستی اسمبلی انتخابات کو دیکھتے ہوئے جن سوراج پارٹی نے تنظیمی سطح پر سرگرمیاں تیز کردی ہیں۔ ضلع انچارج جیسے اہم عہدوں پر اہل اور فعال افراد کی تقرری اسی حکمت عملی کا حصہ ہے، تاکہ ہر ضلع میں پارٹی کی موجودگی مضبوط ہو اور عوامی مسائل کو انتخابی ایجنڈے میں شامل کیا جاسکے۔ ضلع انچارج بننے کے بعد حبیب اللہ ہاشمی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ میرے لیے اعزاز کی بات ہے کہ مجھے جن سوراج پارٹی کی طرف سے مدھوبنی ضلع کی قیادت کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ میں پارٹی کے بانی پرشانت کشور جی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مجھ پر اعتماد کیا۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ مدھوبنی کے کونے کونے میں جن سوراج پارٹی کے نظریات اور عوامی مسائل کو اجاگر کروں گا۔

اردو ہال، حمایت نگر میں فن خطاطی کا کورس شروع کرنے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا اعلان

حیدرآباد، 4 جون (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے اردو ہال، حمایت نگر میں خواتین کے لیے خاص کر خطاطی کی تربیتی کلاسیز کا آغاز کیا جارہا ہے۔ اس بات کا انکشاف وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے کیا۔ وہ کل شام مانو النمائی اسوسی ایشن کے وفد کے ساتھ منعقدہ ایک میٹنگ میں اظہار خیال کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ شہر حیدرآباد اردو زبان وادب کا ایک بہت بڑا گہوارہ ہے۔ اس پس منظر میں مانو النمائی اسوسی ایشن پر انہوں نے زور دیا کہ وہ اردو دانشوروں، اساتذہ اور طلبہ کو اردو یونیورسٹی سے جوڑنے کا کام کریں اور زیادہ سے زیادہ مقامی طلبہ کے داخلوں کو یقینی بنائیں۔ قبل ازیں مانو النمائی اسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری ناصر حسین شعیب کی قیادت میں انجمن طلبائے قدیم کے ایک وفد نے وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کو صدر جمہوریہ ہند کے ہاتھوں پدم شری کا اعلیٰ ترین شہری اعزاز دیے جانے کی مسرت میں تہنیت پیش کی اور شال پوشی بھی انجام دی۔ اس وفد میں محمد اعجاز الدین، سید عبدالقیوم اور واحد علی خان، ایڈوکیٹ، نائب صدور کے علاوہ خازن ایوب خان بھی شامل تھے۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن نے مانو النمائی اسوسی ایشن پر زور دیا کہ وہ اپنے مادر علمی میں اردو میڈیم کے طلبہ کو زیادہ سے زیادہ داخلہ دلوائیں۔

عیدالاضحیٰ کے حوالے سے جمعیۃ علماء ہند نے ایس ڈی ایم کو میمورنڈم پیش کیا

بڑھانہ، 4 جون 2025: آنے والے عیدالاضحیٰ کے موقع پر جمعیۃ علماء ہند کی مقامی یونٹ قصبہ بڑھانہ نے ایک تفصیلی اپیل جاری کی اور مطالبات پر مشتمل میمورنڈم تحصیل بڑھانہ کے نائب ضلع مجسٹریٹ جناب راج کمار بھارتی کو پیش کیا۔ میمورنڈم میں عیدالاضحیٰ کے پرامن اور منظم انعقاد کے لیے انتظامیہ سے متعدد اہم سہولیات کی فراہمی کی اپیل کی گئی ہے۔ جمعیۃ علماء نے اپنے مکتوب میں کہا کہ 7 جون 2025 سے 9 جون 2025 تک مسلمان اپنے مذہبی عقائد اور روایات کے مطابق عیدالاضحیٰ کا مبارک تہوار منائیں گے۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم سنت کی یادگار ہے جس میں قربانی ایک اہم دینی فریضہ ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے ذمے داران نے درج ذیل مطالبات پیش کیے جیسے صفائی ستھرائی کا خاص انتظام کیا جائے اور عید سے قبل اور دوران صفائی کی خصوصی مہم چلائی جائے تاکہ کسی بھی قسم کی گندگی نہ پھیلے اور شہر کا ماحول صاف ستھرا رہے۔ اور قربانی کے جانوروں کو لانے اور لے جانے والی گاڑیوں پر بلاوجہ کوئی روک ٹوک یا چالان نہ کیا جائے۔ شدید گرمی کے پیش نظر عید کے ایام میں چوبیس گھنٹے بجلی کی مسلسل فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ عوام کو کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ مکتوب میں قربانی کے موقع پر صاف پانی کی شدید ضرورت ہوتی ہے، اس لیے پانی کی سپلائی کو باقاعدہ اور منظم رکھا جائے۔ جمعیۃ کے ذمے داران نے انتظامیہ سے گزارش کی کہ ان تمام مطالبات پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو واضح اور موثر ہدایات جاری کی جائیں تاکہ عیدالاضحیٰ کا تہوار امن، بھائی چارے اور خوشی کے ماحول میں منایا جاسکے۔ اس کے ساتھ جمعیۃ علماء ہند بڑھانہ یونٹ نے ایک عوامی اپیل بھی جاری کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ قربانی کے جانوروں کی تصاویر یا ویڈیوز سوشل میڈیا پر ہرگز شیئر نہ کی جائیں۔ نیز قربانی کے عمل کو مکمل پردے میں انجام دیا جائے۔ جمعیۃ نے واضح کیا کہ بڑھانہ میں پہلے بھی ممنوعہ جانوروں کی قربانی نہیں ہوتی تھی اور اس بار بھی ایسی کسی قربانی نہیں ہوگی۔ عوام الناس سے صاف صفائی اور پردے کا خاص خیال رکھنے کی بھی اپیل کی گئی ہے۔ میمورنڈم پیش کرنے والوں میں مفتی محمد فرمان قاسمی (عارضی ضمر صدر جمعیۃ علماء بڑھانہ)، حافظ تحسین رانا (جنرل سکریٹری)، محمد آصف قریشی بڈھانوی (سینئر ضلع نائب صدر و ضلع میڈیا انچارج)، مفتی وسیم قیس، کوثر علی رانا، مولانا انس قاسمی امام وخطیب مرکز بڑھانہ، افسر چودھری، فیروز ایڈووکیٹ، اشرف قریشی، شاہد قریشی، مولانا آصف اصلاحی، بابا مومن جولا، مولانا سلیم قاسمی، حاجی شرافت علی، ماسٹر فاروق، حافظ عاقل، حافظ ریاض الحق، مفتی فیضان قاسمی مولانا عبدالجلیل، قاری ندیم، حافظ عبدالغفار قاری عبدالرحمن، حافظ عبدالقیوم قاری عبداللہ عمرپوری سمیت دیگر ذمے داران موجود تھے۔

عیدالاضحیٰ، توحید، مساوات، ایثار اور قربانی کا نکتۂ عروج

صدقِ خلیلؑ، قربانیٔ اسمٰعیلؑ اور حرمین کے نور سے یہ ساعاتِ زندگی کو روشن کرتے ہیں۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 4 رجون (راست) انسانی سماج کے اندر عیدوں وتہواروں کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔ معاشرہ عید کے دن ایک خاص کیفیت محسوس کرتا ہے۔ بچے، بوڑھے مرد، عورتیں، امیر وغریب سب بے انتہاء مسرت وشادمانی سے سرشار نظر آتے ہیں؛ اگرچہ کہ تمام مذاہب کے تہواروں کا یہی حال ہوتا ہے، مگر مذہب اسلام کا نظام کچھ اور ہے، یہ ان موقعوں پر خوشی ومسرت عطاء کرتے ہوئے رضائے الٰہی کے اعلیٰ مقام تک لے جاتا ہے۔ اجتماعی زندگی کی جڑیں مضبوط کرتے ہوئے انفرادی خوشیوں کو دوبالا کرویتا ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی، سابق ماہر کتبات محکمۂ آثار قدیمہ، چیرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس، کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر (NCPUL) وقانون آگہی (تاریخ اسلام وثقافت اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹراسکولس/کالجس مقابلہ جات) حیدرآباد نے کہا: عیدالفطر عبادت وریاضت اور صوم وصلوٰۃ کا سرچشمہ ہے تو عیدالاضحیٰ توحید ومساوات اور ایثار وقربانی کا نکتۂ عروج ہے۔ جہاں عیدالفطر ضبط نفس، خیر وخیرات وادائیگی زکوٰۃ کے ذریعہ معاشرہ میں باہمی تعاون کی فضاء قائم کرتا ہے تو وہیں عیدالاضحیٰ صدق خلیلؑ، قربانی اسمٰعیلؑ، حرم پاک اور روضۂ اطہرؐ کے نور سے زندگی کو روشن وتابناک کرتا ہے۔ عیدالفطر تسبیح وتراویح اور سعی پیہم سے قربت الٰہی کا ذریعہ بنتا ہے تو عیدالاضحیٰ طواف کعبۃ اللہ، مقام ابراہیمؑ، صفا ومروہ اور منیٰ وعرفات اور تمام دُنیا میں دی جانے والی قربانی کے ذریعہ انسانی مزاج کا نقشہ بدل دیتا ہے۔ عیدالاضحیٰ کی خصوصیات میں یہ ہے کہ کرۂ ارض کے تین عظیم مذاہب جن کی جملہ آبادی دُنیا کی تقریباً دوتہائی افراد پر مشتمل ہے یعنی عیسائی، یہودی اور مسلمان، ان تینوں آسمانی کتابوں اور نبیوں کو ماننے والی قوموں کے جدامجد حضرت ابراہیمؑ ہیں، جو حق کی تلاش اور خدائے واحد کی کھوج میں مختلف مراحل سے گزرے۔ آپؑ نے ستاروں، چاند اور سورج کو دیکھا؛ ابتدائی مرحلہ میں ان کی جھلملاہٹ چمک اور روشنی کو دیکھ کر انہیں کو خدا سمجھ بیٹھے، جب دیکھا کہ یہ طلوع ہوتے ہیں، پھر غروب ہوتے ہیں! ایک دوسرے کے سامنے کمزور پڑ جاتے! جبکہ زوال اور کمزوری معبودِ حقیقی میں نہیں ہوسکتی! پھر یہ ''حی قیوم'' کیسے ہوسکتے؟ استقامت اور ٹھہراؤ ان میں سے کسی کو نصیب نہیں، جبکہ معبودِ حقیقی میں یہ صفت نہیں ہوسکتی! اللہ وحدہٗ لاشریک لہٗ خالق کائنات ہے، یہ کائنات ایک عظیم الشان سنسار ہے جہاں ہر چیز حرکت میں ہے، ستارے گھوم

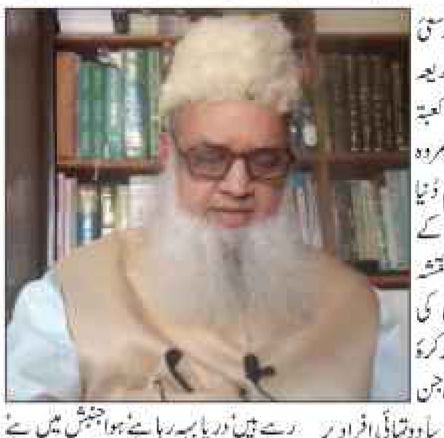

رہے ہیں، دریا بہہ رہا ہے، ہوا جنبش میں ہے، درخت جھوم رہے ہیں، ساری مخلوق اپنے اپنے انداز سے حرکت میں ہے؛ یہ دیکھ کر انسان میں یہ خیال پیدا ہوتا ہے کہ کوئی طاقت ہے، جو کائنات کو چلارہی ہے اور اس کو حرکت میں رکھی ہوئی ہے؛ ان سب کو دیکھ کر توحید کا عقیدہ پختہ کرنے والے حضرت ابراہیمؑ کے اندر اس طرح نور توحید چمک اُٹھا۔ عیدالاضحیٰ کے موقعہ پر کی جانے والی قربانی کی لازوال مثال بھی حضرت ابراہیمؑ نے قائم کی؛ جبکہ انہوں نے راہِ حق میں اپنے لخت جگر حضرت اسمٰعیلؑ کی گردن پہ چھری چھیردی تھی یہ الگ بات ہے کہ رحمت ربانی جوش میں آئی، چھری گلا کاٹنے سے باز آئی، لخت جگر کے بجائے دُنبہ ذبح ہوگیا؛ مگر یہ بات اظہرمن الشمس بن گئی کہ باپ نے بیٹے کو لٹاکر حکم خداوندی کی بجا آوری میں ذرہ برابر بھی پس وپیش نہیں کیا، یہ ایسی مثال وجود میں آئی کہ آج تک قربانی کا سلسلہ جاری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا۔ ہر مسلمان مرد وعورت، عاقل وبالغ، مقیم پر جو صدقۂ فطر کے نصاب کا مالک ہو ایام عیدالاضحیٰ میں قربانی واجب ہے۔ 9/ ذوالحجہ کی فجر سے 13/ ذوالحجہ کی عصر تک تکبیر تشریق ہر فرض نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے۔ چاہے وہ تنہا نماز پڑھے یا جماعت کے ساتھ، مرد وعورت دونوں پڑھیں، مرد بلند آواز سے اور عورتیں آہستہ آواز میں۔ نماز عیدالاضحیٰ کے بعد بھی تکبیر تشریق پڑھی جائے گی۔ اس عید کے موقعہ پر کیا جانے والا اہم کام یہ ہے کہ ساری دُنیا کے چپے چپے سے ایک مرکز مکۂ مکرمہ میں بیک وقت لاکھوں انسانوں کا جمع ہوکر عجز وبندگی کا نمونہ پیش کرنا، امن وسلامتی کی دُعائیں مانگنا، ارکانِ حج ادا کرنا، قربانی دینا، رنگ وروپ، نسل، فرق اعلیٰ ادنیٰ ہر تفریق کو مٹاکر ایک ہی ہیئت اختیار کرنا عیدالاضحیٰ کے وقت کیے جانے والے حج کا یہ ایسا فوق الادراک منظر ہوتا ہے جس کی مثال رہتی دُنیا تک کہیں اور نظر نہیں آئے گی۔ یہ اس مالک کی قدرت کا کرشمہ ہے جو عرش پر ان کی سلامی لیتا ہے، اس کے فرشتے افلاک پر انگشت بہ دنداں رہتے ہیں کہ جس انسان کی پیدائش پر انہوں نے اعتراض کیا تھا اس کی خود سپردگی کا یہ حال ہے کہ اپنی مرضی کو اللہ کے حوالے کرکے اس کی جانب سے پابند کئے ہوئے اصولوں پر اس قدر گامزن ہے۔

حضرت مولانا سید ابواختر قاسمیؒ ظریف الطبع اور نیک دل انسان تھے: امیر شریعت

پریس ریلیز: حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم سرپرست جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر اور امیر شریعت بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال نے اپنے ایک پریس بیانیہ میں کہا کہ حضرت مولانا سید ابواختر قاسمی کا وصال ایک ایسا سانحہ ہے جس سے اہل علم، ارباب مدارس، جامعہ رحمانی کے فیض یافتگان، اور خاص طور پر مجھے بڑا غم ہوا۔ حضرت مولانا سید ابواختر قاسمی رحمۃ اللہ علیہ کا شمار ان اکابر علماء میں ہوتا ہے، جنہوں نے علم وعمل، تقویٰ واخلاص، تدریس وانتظام کا ایک مثالی نمونہ پیش کیا۔ وہ نہ صرف ایک اچھے مدرس اور صاحب بصیرت ناظم تعلیمات تھے، بلکہ ایک سچے مربی اور مخلوق خدا کی خیر خواہی میں پیش پیش رہنے والے نیک انسان تھے۔ آپ کی تدریسی خدمات اور انتظامی بصیرت کا ایک روشن باب جامعہ رحمانی خانقاہ مونگیر کی تاریخ میں محفوظ ہے، جہاں آپ نے ایک طویل مدت تدریسی خدمت انجام دی، امور تعلیمات کی ذمہ داری نبھائی اور حضرت امیر شریعت رابع مولانا منت اللہ رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کی تربیت میں رہ کر فتویٰ نویسی اور تحریکی کاموں میں خوب حصہ لیا۔ حضرت والا میرے والد ماجد، امیر شریعت سابع حضرت مولانا محمد ولی رحمانی رحمۃ اللہ علیہ کے استاذ بھی تھے۔ اس رشتے کی نسبت سے میرے دل میں ان کا احترام، عقیدت اور تعلق بہت گہرا اور خاص تھا۔ اس پہلو سے یہ سانحہ ہمارے لیے صرف ایک بزرگ عالم کی وفات نہیں بلکہ خانوادہ رحمانی کے ایک عظیم مربی، جامعہ رحمانی کے بافیض استاذ اور خیر خواہ کے بچھڑ جانے کا غم ہے۔ آپ کی شخصیت میں علمی وقار، فقہی مہارت، دینی حمیت، اور سادگی و انکساری کا حسین امتزاج تھا۔ ان کا درس صرف کتابی علوم تک محدود نہ تھا بلکہ وہ اپنی زندگی کے ہر پہلو سے طلبہ کو بصیرت، تربیت اور کردار سازی کا درس دیا کرتے تھے۔ ان کے بے شمار تلامذہ آج دین کی خدمت کررہے ہیں، جو ان کے اخلاص کا زندہ ثبوت ہیں۔ حضرت کی علمی خدمات کے ساتھ ساتھ ان کی روحانی وابستگی اور خانقاہی ذوق نے ان کی شخصیت میں ایک ایسی گہرائی پیدا کی تھی جو ہر ملنے والے کو متاثر کرتی تھی۔ آپ کی مجلس میں بیٹھنے والا ہر فرد آپ کے اخلاق، حلم، متانت، طبعی ظرافت اور دین فہمی سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہتا تھا۔ حضرت کی وفات ایک ایسا خلا ہے جو مدتوں محسوس کیا جاتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ حضرت کی مغفرت فرمائے، ان کے درجات بلند فرمائے، ان کی قبر کو جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بنادے، اور جامعہ رحمانی، ان کے خاندان، تلامذہ، متعلقین اور تمام محبین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تری نسبت براہیمی ہے معمار جہاں تو ہے

ابوالفیض اعظمی

مسلمان ہر سال عید قرباں بہت عقیدت واحترام کے ساتھ مناتے ہیں لیکن بہت کم لوگوں کو اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ یہ تہوار سے زیادہ یاددہانی کا دن ہے۔ یاددہانی اس لیے کہ ہم بھی اپنی زندگی میں سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ان تمام صفات کو لازمی طور پر اپنانے کی کوشش کریں اور اپنی پوری زندگی آپؑ کی طرح اعلاء کلمۃ اللہ کے لیے وقف کردیں، ساتھ ہی ایک ایسا معاشرہ تعمیر کرنے کی کوشش کریں جیسا کہ اللہ کے پیارے حبیب جناب محمد مصطفی ﷺ نے تعمیر کیا تھا، جو قیامت تک آنے والی نسلوں کے لیے عمدہ نمونہ ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اس دنیا میں اللہ رب العزت نے کم وبیش سوا لاکھ انبیا ورسل بھیجے جن میں سے صرف ۲۶ کا ذکر قرآن مجید میں ہے اور ان میں سے دو رسول نبی کریم ﷺ اور سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام ایسے ہیں جن کی زندگی کے بارے میں کہا گیا ہے کہ ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ لمن کان یرجو اللہ والیوم الآخر وذکر اللہ کثیرا۔ (الاحزاب:۲۱)

یقیناً تمہارے لیے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ (موجود) ہے، ہر اس شخص کیلیے جو اللہ تعالیٰ اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے۔

حضرت ابراہیمؑ کے تعلق سے فرمایا گیا: قد کانت لکم اسوۃ حسنۃ فی ابراہیم والذین معہ۔ (الممتحنہ:۴)

(مسلمانو!) تمہارے لیے حضرت ابراہیمؑ میں اور اس کے ساتھیوں میں بہترین نمونہ ہے۔

اللہ تعالیٰ ہر سال مسلمانوں کو سیدنا ابراہیم خلیل اللہ اور سیدنا اسماعیل ذبیح اللہ علیہما السلام کے اس بے مثال کارنامے کو یاد دلاتا ہے۔ جن کی نظیر پیش کرنے سے دنیا قاصر ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کی پوری زندگی قربانیوں سے بھری پڑی ہے۔ مسلمان سال میں ایک مرتبہ اللہ تعالیٰ کے حضور قربانی پیش کرتے ہیں۔ اس قربانی کا ایک اہم مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ ان تمام قربانیوں کو یاد کریں جو راہ حق میں حضرت ابراہیمؑ نے پیش کی ہیں۔ آپ کی قربانیوں کے چند نمایاں پہلو یہ ہیں:

اعلان حق: حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سب سے بڑی قربانی یہ ہے کہ انہوں نے بغیر کسی ڈر اور خوف کے ایک اللہ وحدہ لاشریک کا اعلان کیا۔ آپ نے جس سرزمین (عراق کے شہر ار) میں آنکھ کھولی اس کے باشندے بت پرست تھے۔ Sir Leonard Woolly (سر لیونارڈ وولی) کی کتاب A braham (ابراہیم) کے مطابق ابراہیمؑ کے زمانے میں ار کے لوگ تقریباً پانچ ہزار خداؤں کی پوجا کرتے تھے۔

آپؑ نے جب ہوش سنبھالا تب ہی پکارنے لگے کہ یہ چاند، یہ تارے، یہ سورج میرے معبود نہیں ہوسکتے ہیں۔ میں غروب ہوجانے والی ہستیوں کو اپنا رب نہیں مان سکتا۔ میں تو صرف اس کے سامنے سجدہ کروں گا جو زمین وآسمان اور اس کے اندر موجود تمام چیزوں کا خالق و مالک ہے۔ آپؑ بے اختیار پکار اٹھے: ''انی وجہت وجہی للذی فطر السماوات والارض حنیفا وما انا من المشرکین'' (الانعام: ۷۹) ''میں نے تو اپنا رخ، بالکل یکسو ہوکر اس کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں تو مشرکوں میں سے نہیں ہوں''۔

سیدنا ابراہیمؑ نے جس گھر میں آنکھ کھولی وہ کوئی معمولی گھر نہیں تھا بلکہ وہ اس وقت کے سب سے بڑے پروہت کا گھر تھا۔ وہ بادشاہ وقت نمرود کے خاص مشیروں میں سے تھا۔ بادشاہ اپنے ہر کام میں اس سے مشورہ لیا کرتا تھا۔ اگر حضرت ابراہیمؑ چاہتے تو اپنے باپ آزر کے جانشین بن کر دنیا کی تمام لذتوں سے لطف اندوز ہو سکتے تھے مگر آپ نے ایسا نہیں کیا۔ تمام طرح کی مصیبتیں جھیلیں اور تن تنہا حق کی صدا بلند کرتے رہے۔ اپنی قوم کو بت پرستی سے روکنے اور خدائے واحد کی اطاعت وبندگی پر آمادہ کرنے کے لیے مسلسل کوشش کرتے رہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی قوم کے لوگوں کو دلائل کے ساتھ سمجھاتے۔ جب وہ آپ کے سامنے بے بس ہوجاتے تو پھر آپ سے جھگڑا کرتے اور تکلیف دیتے۔ قرآن مجید میں مذکور ہے ''اس کی قوم ابراہیم سے جھگڑنے لگی۔ اس نے قوم سے کہا کیا تم لوگ اللہ کے معاملہ میں مجھ سے جھگڑتے ہو؟ حالانکہ اس نے مجھے راہ راست دکھائی اور میں تمہارے ٹھہرائے ہوئے خداؤں سے نہیں ڈرتا۔ ہاں اگر میرا رب کچھ چاہے تو وہ ضرور ہوسکتا ہے۔ میرے رب کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے پھر کیا تم ہوش میں نہیں آؤگے۔ (الانعام:۸۰)

آپؑ نے اپنی مشرک قوم کو سمجھانے اور توحید کو عملی طور پر واضح کرنے کے لیے بتوں کو بھی توڑ ڈالا جس کی پاداش میں آپ کو آگ میں ڈالا گیا اور ہجرت کرنے پر بھی مجبور کیا گیا۔ یہاں تک کہ آپ کے والد نے بھی آپ کو سنگسار کر دینے کی دھمکی دی: لئن لم تنتہ لارجمنک واھجرنی ملیا (مریم: ۴۶) ''اگر واقعی تم (اس مخالفت سے) باز نہ آئے تو میں تمہیں سنگسار کر دوں گا اور ایک طویل عرصہ کے لیے تم مجھ سے الگ ہوجاؤ''۔ یہ وہ آزمائشیں تھیں جنہیں سیدنا ابراہیمؑ نے صرف اللہ واحد کی کبریائی کا اعلان کرنے کے لیے برداشت کیں۔ یہ وہ دور تھا جس میں ہر چہار جانب باطل طاقتیں اپنا تسلط جمائے ہوئے تھیں۔ اس وقت مصنوعی خدائی کا دعویٰ کرنے والے نمرود نے حضرت ابراہیمؑ کو اپنی خدائی تسلیم کرانے کے لیے ہر طرح کے حربے اپنائے لیکن اس بندہ خدا کے پائے استقامت میں ذرہ برابر بھی لغزش نہیں آئی اور وہ حکومت وقت کے سامنے تن تنہا اللہ اکبر کی صدا بلند کرتے رہے۔ اگر ہم موجودہ دور میں اپنا اور خود ساختہ قائدین کے علاوہ عام مسلمانوں کا جائزہ لیں تو ہمیں یہ محسوس ہوگا کہ حکمت ومصلحت کے نام پر لوگوں نے اس دین براہیمی کو کھلواڑ بنا رکھا ہے۔ پوری دنیا میں باطل طاقتیں اسلام اور اہل اسلام پر چڑھ دوڑی ہیں اور اس دین رحمت کو مٹانے کے لیے اپنے سردھڑ کی بازی لگا دی ہے۔ ایسے ناگفتہ بہ دور میں امت کے اکثر نام نہاد قائدین ظالم حکمرانوں کی گود میں بیٹھ کر حکمت ومصلحت کے نام پر وہی سب کر رہے ہیں جن سے طاغوتی نظام بجائے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہونے کے مزید مستحکم ہوتا جارہا ہے۔

لق ودق صحرا میں بیوی اور بچہ: حضرت ابراہیمؑ جب ہجرت کرکے شام پہنچے اس وقت آپ بوڑھے ہوچکے تھے۔ جب اسماعیلؑ پیدا ہوئے تو حکم ہوا کہ شیر خوار بیٹے اور اپنی بیوی کو لق ودق صحرا میں چھوڑ آؤ۔ حکم خداوندی ملتے ہی حضرت ابراہیمؑ اپنی بیوی اور دودھ پیتے بچے کو مکہ مکرمہ میں چھوڑ آئے، جہاں دور دور تک ریت ہی ریت تھی، سبزہ اور پانی کا نام ونشان نہ تھا۔ ابراہیمؑ اور نہ ہی آپ کی وفا شعار بیوی ہاجرہؑ نے اللہ تعالیٰ سے کسی طرح کی شکایت کی بلکہ حکم خداوندی پر سر اطاعت خم کیا، اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کی کو لے کر بے آب وگیا صحرا میں چلی آئیں اور یہیں پر حضرت اسماعیلؑ کی پرورش وپرداخت ہوئی۔ گویا حضرت ہاجرہ علیہا السلام کی اپنے رب سے اطاعت شعاری، اپنے شوہر سے وفاداری اور اپنے بیٹے کی تربیت یہ تینوں چیزیں یہاں ہمیں دیکھنے کو ملتی ہیں۔ کسی کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوسکتا ہے کہ حضرت اسماعیلؑ بھی نبی تھے اس لیے ان کی پرورش وپرداخت کا ذمہ بھی دوسرے انبیا علیہم السلام کی طرح اللہ تعالیٰ نے لے رکھا تھا، اس لیے ان کی تربیت غیبی طور سے ہوئی ہوگی۔ اس میں والدین خاص طور پر والدہ حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا کوئی خاص کردار نہیں ہے۔ ان سے یہ کہا جائے گا یہاں حضرت ہاجرہؑ نے بغیر کسی اسباب کی فراہمی کے اللہ تعالیٰ کے حکم پر لبیک کہا۔ اگر وہ چاہتیں تو بحیثیت شاہ زادی شام وفلسطین کے مرغزاروں میں رہ سکتی تھیں یا اپنے بیٹے کو کسی دائی کے سپرد کرسکتی تھیں؛ لیکن انہوں نے یہ سب نہیں کیا۔ بغیر کچھ سوچے سمجھے صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے حکم پر راضی بہ رضا ہوگئیں۔ یہ ہوتی ہے ایمان کی کسوٹی۔ اطاعت وبندگی صرف اللہ تبارک وتعالیٰ کی ہونی چاہیے۔ حالات چاہے کتنے ہی خراب ہوں، سامنے امید کی کوئی کرن بھی نظر نہیں آرہی ہو، اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کی بندگی سے جی چرانا اور اسے حکمت ومصلحت کا نام دینا ایک مسلمان کے لیے زیب نہیں دیتا۔ اس کی زندہ مثال حضرت ابراہیمؑ اور ان کے اہل وعیال کے اس واقعہ میں موجود ہے۔

بیٹے کی قربانی: جب اسماعیلؑ جوانی کی دہلیز پر پہنچے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک اور حکم ہوا کہ اے ابراہیم! اپنی سب سے محبوب چیز قربان کرو، چنانچہ ابراہیمؑ نے خوشنودی رب کی خاطر اپنے اکلوتے لخت جگر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی گردن پر چھری پھیر دی اور یہ بتا دیا کہ اللہ کے راستے میں ہر چیز حتیٰ کہ اپنی اکلوتی اور محبوب ترین اولاد بھی قربان کی جاسکتی ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''تم ہرگز بھلائی کو نہ پہنچو گے جب تک راہ خدا میں اپنی پیاری چیز نہ خرچ کرو اور تم جو کچھ خرچ کروگے اللہ کو معلوم ہے''۔ (آل عمران: ۹۲)

اسلام میں جتنی بھی عبادات ہیں خواہ وہ انفرادی ہوں یا اجتماعی سب کا مقصد تقویٰ حاصل کرنا ہے۔ یہی بات قرآن مجید میں قربانی کے تعلق سے بھی کہی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ''اللہ کو قربانی کا گوشت اور قربانی کا خون نہیں بلکہ اخلاص وتقویٰ پہنچتا ہے''۔ (الحج: ۳۷) یہ تقویٰ قربانی کا اصل جوہر ہے جو بندہ مومن کی زندگی میں ہمیشہ نمایاں رہنا چاہیے۔ قربانی کے وقت ہم جو دعا پڑھتے ہیں اس میں بھی اللہ واحد کی بندگی او رفرماں برداری کے اقرار کے ساتھ ساتھ ہمیں تقویٰ کی ترغیب ملتی ہے۔

قرآن مجید میں ابراہیمؑ کی قربانی اور اس کے لیے بیٹے کی آمادگی کا ذکر موجود ہے۔ ''بیٹے نے کہا: ابا جان! آپ کو جو حکم دیا جارہا ہے اسے کر ڈالیے۔ آپ ان شاء اللہ مجھے صابروں میں پائیں گے۔ پس جب دونوں نے اپنے آپ کو رب کے حوالے کردیا اور ابراہیم نے اس کو پیشانی کے بل پچھاڑ دیا۔ اور ہم نے اس کو آواز دی: اے ابراہیم! تم نے خواب سچ کر دکھایا! بے شک ہم خوب کاروں کو اسی طرح صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک یہ کھلا ہوا امتحان تھا۔ اور ہم نے اس کو ایک عظیم قربانی کے عوض چھڑا لیا۔ اور ہم نے اس (کی ملت) پر پچھلوں میں (ایک گروہ کو) چھوڑا۔ سلامتی ہو ابراہیم پر۔ اسی طرح ہم خوب کاروں کو صلہ دیتے ہیں''۔ (الصافات: ۱۰۲تا۱۱۰) اللہ تعالیٰ نے حضرت اسمٰعیل کو بچالیا اور ان کی جگہ پر مینڈھے کو بھیج دیا جسے ابراہیمؑ نے ذبح کیا پھر اسے قیامت تک کے لیے ہر استطاعت رکھنے والے مسلمان کے لیے سنت ابراہیمی کے طور پر واجب قرار دیا۔

قربانی ایک عظیم سنت: قربانی ایک عظیم سنت ہے، جسے نبی کریم ﷺ نے اپنی دس سالہ مدنی زندگی میں کرکے دکھایا اور صحابہ کرام کو قربانی کرنے کا حکم دیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے مدینہ منورہ میں دس سال قیام فرمایا (اس قیام کے دوران) آپ ﷺ قربانی کرتے رہے۔ (ترمذی، ابواب الاضاحی) مطلب یہ کہ نبی کریم ﷺ نے مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ایک مرتبہ بھی قربانی ترک نہیں کی۔

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ذی الحجہ کی ۱۰ تاریخ کو کوئی نیک عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک قربانی کا خون بہانے سے بڑھ کر محبوب اور پسندیدہ نہیں۔ قیامت کے دن قربانی کرنے والا اپنے جانور کے بالوں، سینگوں اور کھروں کو لے کر آئے گا (اور یہ چیزیں اجر وثواب کا سبب بنیں گی)۔ قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے نزدیک شرف قبولیت حاصل کر لیتا ہے، لہٰذا تم خوش دلی کے ساتھ قربانی کیا کرو۔ (ترمذی: باب ماجاء فی فضل الاضحیہ)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی کام میں مال خرچ کیا جائے تو وہ عید الاضحیٰ کے دن قربانی میں خرچ کیے جانے والے مال سے زیادہ فضیلت نہیں رکھتا۔ (سنن دار قطنی: باب الذبائح، سنن کبری للبیہقی ج۹ ص۲۶۱)

ہمارا جذبہ قربانی کہاں ہے؟

ہر وہ مسلمان جس کے اوپر قربانی فرض ہے، سال میں ایک مرتبہ حضرت ابراہیم کی طرح اللہ تعالیٰ سے عہد کرتا ہے کہ ''میں نے تو اپنا رخ، بالکل یکسو ہوکر اس کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں تو مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ (الانعام: ۷۹) بے شک میری نماز اور میری قربانی، میری زندگی اور میری موت، سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی ساجھی نہیں اور مجھے اسی کا حکم ملا ہے اور میں پہلا مسلم ہوں''۔ (الانعام: ۱۶۲، ۱۶۳) یہ تمام عہد صرف ایک کھوکھلا دعویٰ بن کر رہ جاتے ہیں۔

ایک طرف ہم اپنی نسبت اس رسول کی طرف کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے خلیل یعنی دوست اور اس کی نظر میں سب سے محترم ہیں۔ حتیٰ کہ ہمارے علاوہ دوسری قومیں مثلاً یہود ونصاریٰ بھی انہیں روز اول سے اپنا رہنما مانتی ہیں۔ اس پیغمبر نے کم سنی کے ایام میں ہی اللہ وحدہ لاشریک کے علاوہ تمام معبودان باطل کا انکار کردیا تھا، لیکن ہم وہ تمام کام کرتے ہیں جن سے اللہ رب العزت نے ہمیں روکا ہے۔ ہم اللہ کی اطاعت وفرماں برداری کا نعرہ تو بلند کرتے ہیں لیکن شعور رکھنے کے باوجود بھی تمام طرح کے طاغوت سے اپنی امیدیں وابستہ رکھتے ہیں۔ اسلام کو دین مبین ماننے کے بجائے دوسرے مذاہب میں اپنی بہتری تلاش کرتے ہیں، جن سے سیدنا حضرت ابراہیمؑ نے براءت کا اعلان کیا تھا۔ ہم صرف جمعہ اور عیدین کی نماز کی طرح اجتماعی طور پر گوشت کھانے اور کھلانے کا اہتمام بڑی ذمہ داری کے ساتھ کرتے ہیں، لیکن یہ بات بھول جاتے ہیں کہ حضرت ابراہیمؑ نے اسی دن اپنے بیٹے کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم پر قربان کردیا تھا۔

موجودہ دور میں ہماری حالت تو ایسی ہوگئی ہے کہ غیر مسلم اور دوسرے ادیان کے ماننے والوں کی طرح یہ کہتے پھر رہے ہیں کہ ہم قربانی کیوں کریں۔ اگر اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کا معاملہ ہے تو ہم اس رقم کو کہیں اور بھی خرچ کرسکتے ہیں۔ یہ سب اس وجہ سے ہے کہ نہ ہمیں قربانی کی تاریخ، اہمیت واصلیت کے بارے میں کچھ معلوم ہے اور نہ ہی ہماری اولاد اس کے تعلق سے کچھ جانتی ہے۔

ہم قربانی کیوں کریں؟: گذشتہ کئی برسوں سے یہ بات عام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کہ مسلمان بلاوجہ کیوں قربانی کے نام پر اپنی دولت کو ضائع کریں؟ بلکہ انہیں پیسوں سے کسی کی کفالت کی جاسکتی ہے، اسپتال اور تعلیمی ادارے کھولے جاسکتے ہیں جن سے مسلمانوں کا بھی بھلا ہوسکتا ہے اور دوسروں کا بھی۔ یہ بات مسلم دانشوروں کی طرف سے اور برادران وطن دونوں کی طرف سے کی جاتی ہے۔ ہر سال قومی وملی جماعتوں کی طرف سے قربانی کے سلسلے میں جو ہدایات جاری ہورہی ہیں ان میں بھی یہ بات لکھی ہوتی ہے کہ اگر مجبوری کے تحت آپ قربانی نہیں کرسکتے تو بعد میں اس کا فدیہ ادا کردیں۔

یہ بات ذہن میں بالکل صاف رہنی چاہیے کہ قربانی اللہ کی عبادت ہے جس کا مقصد اس کی خوشنودی کا حصول ہے۔ اور یہ قربانی امت محمدیہ سے پہلے کی امتوں پر بھی واجب تھی۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی مشروع کی تا کہ اللہ نے ان کو جو چوپائے بخشے ہیں ان پر وہ اس کا نام لیں۔ پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، تو اپنے آپ کو اسی کے حوالے کرو اور خوش خبری دو ان کو، جن کے دل خدا کے آگے جھکے ہوئے ہیں''۔ (الحج: ۳۴)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو قربانی کی وسعت حاصل ہو اور وہ قربانی نہ کرے تو وہ ہماری عید گاہ کے قریب نہ پھٹکے۔ (سنن ابن ماجہ: باب الاضاحی۔ مسند احمد: جلد ۲، ص ۳۲۱۔ السنن الکبریٰ: جلد ۹، ص ۲۶۰۔ کتاب الضحایا)

اگر ہم ابراہیمؑ کی پوری زندگی جو ابتلا اور آزمائش سے پر ہے اس پر ایک سرسری نگاہ ڈالیں تو ابراہیمؑ کی صورت میں ایک باپ اور ایک ذمہ دار شخص نظر آتا ہے۔ حضرت اسماعیلؑ کی شکل میں ایک حلیم اور بردبار بیٹا نظر آتا ہے اور حضرت ہاجرہؑ کی صورت میں ایک اطاعت شعار اور فرماں بردار بیوی نظر آتی ہے۔ یہی چیزیں (باپ، بیٹا اور بیوی) ایک اچھے اور صالح معاشرہ کی تشکیل میں بہت کارآمد ثابت ہوتی ہیں۔ جن سے خاندان، قبیلہ اور شہر آباد ہوتے ہیں۔

ہم یہاں ذرا ٹھہر کر اپنا محاسبہ کریں!!! کیا ہم میں سے جو لوگ والد یا گھر کے ذمہ دار ہیں، کیا وہ اپنے گھر والوں کی تربیت اس طور پر کرتے ہیں کہ اگر ان سے کہا جائے کہ میں اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق فلاں کام کرنے جارہا ہوں تو ان کے گھر والے اسے مان لیں گے؟ جو بیٹے کی عمر کے ہیں کیا وہ حضرت اسماعیلؑ جیسا بیٹا بننے کی کوشش کرتے ہیں؟ ہماری وہ بہنیں جو بیوی کے روپ میں شوہر کی خدمت گار ہوتی ہیں وہ حضرت ہاجرہؑ کی طرح فرماں برداری اور جاں نثاری کا ثبوت پیش کرسکتی ہیں؟ اگر ایک باپ اور گھر کے ذمہ دار شخص کے اندر یہ صفت پیدا نہیں ہوتی کہ وہ اپنے گھر والوں کی صحیح طور پر تربیت کرسکے۔ ایک بیٹے کے اندر حضرت اسماعیلؑ والی فرماں برداری نہیں آتی کہ وہ اپنے والدین اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت اپنی ذات پر مقدم سمجھے۔ ایک بیٹی، بہن یا بیوی کے اندر حضرت ہاجرہؑ کی طرح سلیقہ مند اور اطاعت گزار بیوی بننے کا ملکہ نہیں ہے تو ضرور ہماری قربانی میں کچھ نہ کچھ کھوٹ ہے۔ ہماری نیت درست نہیں ہے۔ ہم صرف نام ونمود کے لیے اور گوشت کھانے اور کھلانے کے لیے قربانی جیسے مقدس فرض کو انجام دیتے ہیں۔ ہم بطور ٹیکس اس قربانی کو سال میں ایک مرتبہ جان چھڑانے کی غرض سے کر ڈالتے ہیں۔

آئیے! ہم عہد کریں

اگر ایسا نہیں ہے تو آئیے! ہم عہد کریں کہ جانور کی گردن پر چھری پھیرنے سے پہلے اپنے آپ کو مکمل طور پر تیار کریں گے۔ ہم اپنے اندر آزمائش میں استقامت اور قربانی کی وہ تمام صفات پیدا کریں گے جو سیدنا حضرت ابراہیمؑ کے اندر تھیں۔ ہم یہ عہد کریں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی اطاعت اور فرماں برداری کا اس طرح مظاہرہ کریں گے کہ گھر بار چھوڑنے، بیوی بچوں سے جدا ہونے اور راہ خدا میں جان کی بازی لگانے کا وقت آیا تو پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ ہم آج سے ان تمام معبودان باطل کی پوجا چھوڑ دیں گے جنہیں نہ چاہتے ہوئے بھی پوجتے اور ان سے امیدیں وابستہ رکھتے ہیں۔ ہم کسی طرح کی مصالحت کے نام پر نہ تو اسلام اور اسلامی احکامات سے روگردانی کریں گے اور نہ ہی شریعت میں کسی طرح کی مداخلت برداشت کریں گے۔ ہم یہ بھی عہد کریں کہ ہمیں بھی حضرت ابراہیمؑ کی طرح اس جہاں کا معمار بننا ہے، سسکتی اور بلکتی انسانیت کو ہر طرح کی غلامی سے نکال کر اللہ واحد کی بندگی وفرماں برداری کی طرف دعوت دینا ہے۔ ایک نئے جذبے اور حوصلے کے ساتھ انہیں میدان عمل میں لاکھڑا کرنا ہے تا کہ وہ بھی علی الاعلان یہ کہہ سکیں: ''میں نے تو اپنا رخ، بالکل یکسو ہوکر اس کی طرف کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور میں تو مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ (الانعام: ۷۹) بے شک میری نماز اور میری قربانی، میری زندگی اور میری موت، سب کچھ اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی ساجھی نہیں اور مجھے اسی کا حکم ملا ہے اور میں پہلا مسلم ہوں''۔ (الانعام: ۱۶۲، ۱۶۳)

اگر ایسا ہوا تو یقیناً وہ دن دور نہیں جب آگ پھر سے گلزار بن جائے گی اور عوام اپنے حقیقی رب سے متعارف ہو جائے گی۔

''سالار عجم امیر کبیر، علی ثانی، شاہ ہمدان، سید علی ہمدانیؒ''

رشید پروین سوپور

''معتبر روایت ہے کہ حضرت شرف الدین، بلبل شاہ دوسری بار ۷۲۵ھ میں کشمیر تشریف لائے اور کشمیر میں رنچن شاہ کو دائرہ اسلام میں لایا، اور ایسا کہا جاتا ہے کہ وہ اسی عظیم کارنامے کے لئے یہاں تشریف آور ہوئے تھے' اگر چہ اس لمحے سے ہی اس وادی میں اسلام کی روشنی پھیلنا شروع ہوئی تھی لیکن اس روشنی کی تابناکی، اصل روح اور اس کا عملی نفاذ سالار عجم سید علی ہمدانی شاہ ہمدان سے ہونا قرار پایا تھا،، سو حضرت یہاں اللہ کی منشا کے مطابق وارد کشمیر ہوئے،، تا کہ مستقبل کے تمام ادوار میں اسلام کی ضوفشانیاں اس وادی کا مقدر بنیں،، بے انتہا خوبصورت، لازوال حسن اور ابدی سرمدیوں کی سرزمین، جس سے یقینی طور پر خالق کائنات نے ساری زمین پر اپنے ایک شاہکار کی مانند تخلیق کیا ہے،، اونچائیوں کے لحاظ سے بھی کشمیر کو سر کے تاج کا سب سے اونچا، انمول اور قیمتی پر بنا کر اس تاج میں سلیقے سے سجا کر اپنی مصوری کا بہترین اور عظیم مظاہرہ کیا ہے اور اسی مناسبت سے ایک دور میں سالار عجم حضرت سید علی ہمدانی، علی ثانی کو بھی اپنے غیبی اشارے سے یہاں اسلام کی مشعل فروزاں کرنے کا عندیہ دیا جس نے سات سو سے زیادہ سادات پر کمال و پر جمال کے ساتھ یہاں تک دشوار گذار راستوں کو طے کر کے دین اسلام، امن وشانتی اور اللہ کے پسندیدہ دین کی روشنیوں کو قریہ قریہ اور شہر شہر پہنچا کر اس سرزمین کو منور کیا، گویا اس سرزمین کی حیثیت کے مطابق ہی اتنی بڑی اولوالعزم شخصیت کا انتخاب ہوا جس نے یہاں کے ذرے ذرے کو چاند ستاروں کا شرف بخشا، کشمیر کو ریشی منیوں اولیا اور اللہ کے برگزیدہ بندوں کی سرزمین سے موسوم کیا جاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ سرزمین اللہ کے عظیم اور باکرامات بڑے بڑے اولیا اور ریشی منیوں کا مسکن رہی ہے حضرتؒ کی تشریف آوری اور بعد میں اسلامی دور میں ہزاروں باکمال سادات نے یہاں اپنی آرام گاہوں سے اس مٹی کو جو شرف عطا کیا ہے اس کا کوئی اندازہ نہیں اور اس طرح کشمیر نہ صرف دنیا کی حسین دلہن کے ماتھے کا جھومر ہے بلکہ یہاں ہزاروں باکمال سادات اور اللہ کے برگزیدہ (منڈ) معنی بہت ہی خوبصورت اور حسین ریشی، باکمال صوفی چاند ستاروں کی مانند تاباں ہیں، کشمیر کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ اس سرزمین کا وجود ہی ایک عظیم ریشی ''کشپ'' سے جڑا ہے، دراصل یہ ریشی بھی اپنے زمانے میں اللہ کا برگزیدہ اور مقام اعلیٰ پر فائز ریشی رہا ہوگا، اور رنچن اللہ کے منشا، کے مطابق مورخ حسن شاہ کے مطابق چار ہزار چار سو پنتالیس برس کے بعد بعد مسلمان ہوا تو اس کا نام ملک صدرالدین ہوا، جس کا مطلب ہی ''دین کا سمندر'' بنتا ہے، اور اسی مناسبت سے اس خاص حسین ترین، اور آماجگاہ، نور وروشنی کے آسمان میں کاتب تقدیر نے یہ فیصلہ دیا تھا کہ ان کے خاص الخاص، اور لاکھوں صوفی اور علماء وفضلا اور متقیان وبزرگان دین کے آفتاب و ماہتاب ہی اسلام کی مقدس کرنوں کو اس بے نظیر سرزمین پر اپنے اصل اسلامی رنگ وروپ اور خدوخال میں سنوارے، سلجھائے اور پیش کرے،، اس سے پہلے شریعت اور شرعی احکامات سے یا تو عوام نابلد ہی تھے یا کوئی زیادہ توجہ اس طرف نہیں دی جارہی تھی، جس کی صرف ایک مثال کافی ہے کہ بادشاہ وقت قطب الدین کے نکاح میں بھی ایک ساتھ دو بہنیں تھیں اور امیر کبیر کے شرعی احکامات واضح کرتے ہی ایک بیوی کو طلاق دی،،، حضرت امیر کبیر سید علی ہمدانی کا نسب چودہ پشتوں سے حضرت امام حسین رضی اللہ اور والدہ ماجدہ کی طرف سے حسن مجتبیٰ رضی اللہ پر ختم ہوتا ہے، ظاہر ہے کہ نجیب الطرفین اور فخر شرق غرب مانے جاتے ہیں، آپ کے والد بزرگوار سید شہاب الدین، ہمدان کے حاکم تھے، اور والدہ ماجدہ کا نام فاطمہ تھا حضرت کی ولادت پیر کے دن ۱۲ ماہ رجب المرجب ۷۱۴ھ بتائی جاتی ہے،، یہ بھی حسن اتفاق دیکھئے کہ حضور دو عالم ﷺ کا یوم ولادت بھی عام طور پر ۱۲ ہی کو تسلیم کیا جاتا ہے اور دونوں دن پیر ہی تسلیم کئے جاتے ہیں،، ابتدائی تعلیم پہلے استاد حضرت سید علاو دین سے حاصل کی لیکن محظ کئی دنوں بعد ہی اپنے خالو شیخ شرف الدین مزدقانی کے ہاں پہنچے، اور پھر یہ سلسلہ چلتا رہا، اور کہا جاتا ہے کہ اولیائے کرام میں سے چھتیس بزرگوں نے آپ کو ارشاد نامہ لکھ کر دیا، دراصل یہ ارشاد نامے یونیورسٹی کی اعلیٰ ڈگریاں ہی سمجھی جاسکتی ہیں، اس دوران امیر کبیر کی لاتعداد کرامات تاریخوں میں درج ہیں لیکن ایک مختصر سے مضمون میں ان کا احاطہ نہیں کیا جاسکتا، تاریخ حسن میں ہے کہ آپؒ ماہ ربیع الاول ۷۴۷ھ شہاب الدین پورہ میں تشریف فرما ہوئے، اور یہ تاریخ سید محمد خاوری نے تین مصرعوں میں کہی ہے، وقائع کشمیر کے مصنف دیدہ مری لکھتے ہیں کہ حضرت امیر کے کشمیر میں تشریف آور ہونے کے وقت شہاب الدین بادشاہ کشمیر اپنی پانچ لاکھ افواج کے ساتھ ہندوستان فتح کرنے نکلا تھا، اور حضرت سید تاج الدین اور سید حسن بہادر بھی ان کے ہم رکاب تھے، اور کشمیر میں ان کا قائمقام سلطان قطب الدین تھا، یہاں کچھ وقت گذار کر حج بیت اللہ کا ارادہ فرمایا اگرچہ قطب الدین جو یہاں قائمقام تھا، نے حضرت کا شایان شان استقبال بھی کیا تھا اور انہیں بڑی شان وشوکت، کمال عزت و احترام کے ساتھ ان کی مہمان نوازی بھی کی تھی، یہ دور چار مہینے پر مشتمل رہا، فیروز پور پہنچ کر سلطان شہاب الدین اور سید تاج الدین سے ملاقات کی اور کچھ دن یہاں رہ کر فیروز شاہ بادشاہ دلی کا انتظار کیا، اور بالآخر حضرت کی نظر عنایت سے دونوں نے ایک صلح نامے پر دستخط کئے اور اس طرح لاکھوں افراد کی جانیں بھی بچیں اور دونوں بادشاہ رشتوں میں بندھ گئے،، مراسم حج انجام دینے اور عرب کے اطراف واکناف کی سیر کے بعد حضرت امیر ہندوستان کے راستے ۷۸۱ھ کے اوائل میں پھر ایک بار اس بے پناہ حسن وتقدیس کی سرزمین پر تشریف آور ہوئے جہاں آپ کو کارہائے نمایاں انجام دینے تھے،، اس بار آپ کے ہمراہ سات سو سے زیادہ عظیم و باکمال و جمال سادات حضرات تھے جنہوں نے کشمیر کی سرزمین میں اسلامی انقلاب کے ساتھ ساتھ تہذیبی وتمدنی انقلاب بھی پیدا کیا، اور حق یہی ہے کہ رنچن شاہ کے بعد پہلی بار یہ سرزمین رنگ ونور اسلامی تمدن سے آشنا ہورہی تھی اور دیکھا جائے تو یہی وہ مشن تھا جس کی خاطر حضرت یہاں تشریف فرما ہوئے، یہ سات سو علماء اور روحانی قوتوں سے مالا مال بے مثال شخصیات کشمیر کے شہر شہر، گاؤں گاؤں اسلام کے نور کو پھیلاتے رہے اور پھر آخر انہوں نے اسی پاکیزہ مٹی کو اپنی آخری آرام گاہیں بھی بنا دیا، آپؒ کی دوسری تشریف آوری اس وقت ہوئی جب کشمیر کے بادشاہ سلطان علاوالدین تھے اور آپؒ محلہ علاوالدین پورہ کی مسجد میں جو خانقاہ معلی کے متصل ہے قیام پذیر ہوئے، اور اپنے ساتھیوں کو سلطان قطب الدین کی کاروانسرائے میں جگہ دلوادی، دوسری دفعہ کشمیر آنے کی تاریخ،، ''شکر کز مقدم امیر کبیر۔۔۔ باغ کشمیر ہمچو گل بشگفت،، ہاتف غیب سال مقدم را۔۔'' آمد اینجا علی ثانی'' گفت (۷۸۰ھ) ہے۔ حضرت امیر کے حجرہ خاص کی جگہ راجہ پرور سین کا تعمیر کردہ مندر تھا جس کا پجاری ایک باکمال پجاری شاپور برہمن تھا،، اور اپنا سارا وقت پوجا پاٹ ہی میں گذارا کرتا تھا،، ایک روایت کے مطابق حضرت کا اس پجاری سے روحانی مجادلہ ہوا، جس کے ردعمل میں پجاری اپنے تمام چاہنے والوں اور معتقدوں وچیلوں کے ہمراہ مسلمان ہوا۔

جامعہ رحمت، گھگھرولی میں روح پرور ماہانہ اصلاحی وروحانی مجلس کا انعقاد

نگاہ وزبان کی حفاظت، سودی نظام سے اجتناب، ذکرِ الٰہی کی فضیلت پر زور، سینکڑوں افراد کی شرکت

دیوبند: جامعہ رحمت (عربک کالج) گھگھرولی میں مغیثی خانقاہ کے زیر اہتمام حسب روایت ایک ماہانہ اصلاحی وروحانی مجلس کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا، جس کی صدارت عاشق ملت، خلیفہ مفکر اسلام، مولانا حکیم محمد عبداللہ مغیثی (خلیفہ اجل مفکر اسلام مولانا ابوالحسن علی میاں ندوی رحمہ اللہ) نے فرمائی۔ مجلس کا آغاز قاری محمد اسجد جامعی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد سلسلۂ بیانات کا آغاز ہوا۔ مولانا حکیم محمد عبداللہ مغیثی نے اپنے پراثر خطاب میں ذکرِ الٰہی کی ہمہ گیریت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ کائنات کی ہر شے اللہ کا ذکر کر رہی ہے۔ اگر چاند اور سورج ذکر چھوڑ دیں تو ان کی روشنی ماند پڑ جائے۔ انہوں نے کہا کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ انسان و جنات سے یہی سوال کرے گا کہ ''کیا تم نے میرا ذکر کیا؟'' مولانا نے ذکر کو صرف زبان تک محدود نہ رکھتے ہوئے اسے مدد، خیرخواہی اور نیکی کی ہر شکل سے تعبیر کیا اور تاکید کی کہ ہر مومن کو ہر لمحہ اپنے قول، عمل اور قلب سے اللہ کو یاد رکھنا چاہیے۔

مفتی محمد امجد، خلیفہ مولانا حکیم اختر رحمۃ اللہ علیہ نے اصلاحی نکات پر سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے نگاہ وزبان کی حفاظت، نکاح میں سادگی، اور سود جیسے مہلک نظام سے اجتناب پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ دینی واخلاقی بگاڑ کا علاج ان بنیادی نکات پر عمل سے ہی ممکن ہے۔ مفتی محمد عمران مہتمم جامعہ احمد العلوم خانپور نے خدمت گزاروں اور کمزوروں پر شفقت کی تعلیم دیتے ہوئے نبی اکرم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگیاں بطور مثال پیش کیں۔ مفتی محمد صابر قاسمی نقشبندی شیخ الحدیث جامعہ احمد العلوم نے مال و جمال کو فتنہ قرار دیتے ہوئے اس سے بے رغبتی اختیار کرنے اور ایمان کو مضبوط بنانے کی تلقین کی۔ مولانا عبدالخالق مغیثی ناظم تعلیمات جامعہ ہذا نے دل میں اللہ کی محبت بیدار کرنے، بدنگاہی سے بچنے اور سودی معاملات سے کنارہ کشی اختیار کرنے کی ترغیب دی۔ مجلس کے خادم مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی نے مجلس کے پروگرام کو ترتیب دیا۔ انہوں نے مجلس کے اغراض و مقاصد پر مفصل روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ ایسی روحانی نشستیں قلوب کی صفائی اور باطنی اصلاح کا ذریعہ ہیں، جن میں شرکت ہر مومن کی روحانی ضرورت ہے۔ اسی دوران انہوں نے ذکر الٰہی پر مشتمل حمدیہ اشعار بھی پیش کیے۔

مجلس کے دوران دو نکاح بھی نہایت خوش اسلوبی سے انجام پائے۔ مولانا دل نواز قاسمی بن محمد ریحان (دہرادون) اور قاری محمد جنید بن محمد اسلام (چپن پورہ) کے نکاح پڑھائے گئے۔ مجلس کے اختتام سے قبل تمام حاضرین نے چند لمحے خشوع و خضوع کے ساتھ ذکر الٰہی میں مشغول ہوکر قلوب کو نور ہدایت سے منور کیا۔ آخر میں مولانا حکیم محمد عبداللہ مغیثی کی دل گداز دعا پر یہ ایمان افروز مجلس اختتام پذیر ہوئی جس میں امت مسلمہ کی فلاح و بہبود، اصلاح و ہدایت، خیر و برکت اور دینی کامیابی کے لیے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ مجلس میں قرب و جوار سے سینکڑوں افراد شریک ہوئے جنھوں نے اپنے قلوب کو نور ہدایت سے منور کیا۔ شرکاء میں شاہ عتیق احمد (خانقاہ رائے پور)، مولانا عارف رشیدی، مولانا واصف رشیدی، مولانا مشرف رشیدی، مولانا مستقیم قاسمی، مولانا وسیم، قاری منور قاسمی، مولانا اشفاق، مولانا راشد، ڈاکٹر واصل، قاری سہریاب، قاری جابر، مولانا الطاف، صوفی ساجد، مولانا بلال، مولانا اسجد، قاری اعظم، قاری عارف ظہوری، مولانا اسعد وغیرہ شامل رہے۔ مجلس کے اخیر میں اعلان کیا گیا کہ آئندہ ماہانہ مجلس ان شاء اللہ 7 جولائی 2025، بروز پیر، حضرت کی سرپرستی میں منعقد ہوگی۔

شاہین اکیڈمی چمپارن میں تعلیمی، ترغیبی اور تربیتی پروگرام کا ہوا انعقاد

مختلف امور پر دانشوروں اظہار خیال

موتیہاری (ابو منزہ تیمی) شاہین اکیڈمی چمپارن، مڑلی ڈھاکہ میں جماعت اسلامی ہند، دہلی حلقہ کے جنرل سکریٹری انجینیر جناب زاہد حسین کی آمد پر محترمہ حنیفہ میموریل کانفرنس ہال میں ایک تعلیمی، ترغیبی و تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی جناب جناب زاہد حسین نے شاہین گروپ آف انسٹی ٹیوشن کے طریقہ تعلیم، اس کے ادارہ جات کے تعلیمی خدمات، اس کا منفرد تربیتی نظام، نئی نسلوں کی آبیاری میں اساتذہ کا رول اور ادارہ کی ترقی میں فرد واحد کے بجائے سوسائٹی کی حصہ داری جیسے اہم موضوعات پر قیمتی خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں مستقبل کا ہدف طے کرنا ہے اور ساتھ ہی اس فن میں مہارت بھی پیدا کرنی ہے۔ کیونکہ یہ دور تخصص و اسپیشلائزیشن کا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری تعلیم کا معیار اتنا بلند ہونا چاہیئے کہ ہم لینے والے ہاتھ کے بجائے دینے والا بن جائے اور دینے والا ہاتھ ہمیشہ ہی اوپر ہوتا ہے۔ مزید کہا کہ ڈھاکہ جیسے زرخیز علاقہ کو اسی طرح کے ایک معیاری تعلیمی وتربیتی ادارہ کی ضرورت تھی۔ ادارہ کے بانی جناب انجینیر امتیاز صاحب نے اس سمت میں جو پیش قدمی کی ہے اس کے لئے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں، موصوف نے ادارہ کی ترقی وفلاح وبہبود میں ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ ان کے علاوہ اس موقع پر کئی دانشوران کا بھی عالمانہ خطاب ہوا جن میں خاص طور پر ماہر لسانیات، معلم ومصنف مولانا اسدالرحمن تیمی، مفتی ومصنف جناب عالمگیر حیدر قاسمی، صدر مدرس جامعہ انوار الہدی، حیدر آباد و ماہر ادب اطفال جناب انظار احمد صادق معلم، الحرا پبلک اسکول، پٹنہ کے اسماء گرامی شامل ہیں۔ نظامت کے فرائض جناب عالم فیروز، کنوینر مشن ایجوکیشن، بہار نے انجام دیا۔ اس موقع پر ''شاہین کی اڑان'' بزم کے تحت طلبا وطالبات نے حمد، نعت اور نظم کے علاوہ مختلف موضوعات پر مبنی تقاریر پیش کیا۔ اس پروگرام کی سرپرستی شاہین اکیڈمی چمپارن کے بانی جناب انجینیر امتیاز صاحب کے والد جناب الحاج سریع اللہ نے کی۔ اس موقع پر پچپکڑی پنچایت کے سابق مکھیا منیر عالم، مفتی زاہد قمر قاسمی بھی شامل ہوئے۔ مہمان اعزازی مفتی عالم گیر حیدر قاسمی نے اردو زبان وادب کی اپنی تازہ ترین تصنیف مہمان خصوصی انجینیر زاہد موصوف اور ادارہ کے سرپرست الحاج سریع اللہ کو ہدیہ نذر کیا۔ کلمات تشکر شاہین اکیڈمی چمپارن کے انچارج پرنسپل مسٹر انمول تھاپا نے بحسن وخوبی پیش کیا۔ اس پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرانے میں بھی اساتذہ و معلمات کی کدوکاوش شامل رہی۔

ناگیشور پورم ہوگا اب گھوسیانہ کا نام

بلرام پور، 04 جون (قمر خان)۔ بلرام پور میں قدیم جھارکھنڈی مندر کے قریب جھارکھنڈی سرودر کو خوبصورت اور سیاحتی علاقے کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔ اسی سلسلے میں گھوسیانہ محلہ کا نام بدل کر ناگیشور پورم کرنے کے لیے میونسپل کونسل کی کارروائی کی میٹنگ نمبر-16 مورخہ 9-4-2025 شام 4 بجے میونسپل کونسل میٹنگ ہال میں منعقد کی گئی۔ چیئرمین بورڈ کی اجازت سے تجویز نمبر 128(1) میونسپل حدود میں جھارکھنڈی مندر سے متصل محلہ گھوسیانہ کا نام بدل کر ناگیشور پورم کرنے پر غور کیا گیا جسے متفقہ طور پر منظور کرلیا گیا۔

قربانی کے دوران حکومت کی ہدایات پر عمل کیا جائے

دیوبند: آل انڈیا قومی تنظیم مسلم گوجراے کے صدر قاری محمد اسلام قاسمی نے جاری اپنے بیان میں کہا کہ قربانی دین اسلام کی اہم ترین عبادت ہے، مسلمان پیغمبر اسلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت پر عمل کرتے ہوئے جانوروں کی قربانی کرکے اللہ کی عبادت کرتے ہیں، انہوں نے کہا کہ جس شخص کو بھی اللہ تعالیٰ نے مالی وسعت عطا فرمائی ہے اس شخص کا قربانی کرنا اہم دینی فریضہ ہے اور بدنصیب ہے وہ آدمی کہ جو باوجود مالی وسعت کے اس عظیم عبادت سے محروم رہے، اسلئے ہمیں ہر حال میں یہ فرض ادا کرنا چاہیے۔ مگر موجودہ حالات کے پیش نظر ضروری ہے کہ مسلمان احتیاط کا رویہ اختیار کریں۔ قربانی کے جانوروں کی تصاویر کو عام کرنے اور شیئر کرنے سے گریز کریں، خاص طور پر سوشل میڈیا پر اس کی تشہیر نہ کی جائے۔ قربانی کرتے وقت حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر پوری طرح عمل کرنا چاہیے۔ ممنوعہ جانوروں کی قربانی سے پرہیز کریں اور چونکہ مذہب میں کالے جانور کی قربانی بھی جائز ہے، اس لیے کسی پریشانی سے بچنے کے لیے اس پر مطمئن رہنا بہتر ہوگا۔ اگر کسی جگہ شرپسند عناصر کالے جانور کی قربانی سے روکتے ہیں تو مقامی انتظامیہ کو باشعور اور بااثر افراد کے ذریعے اعتماد میں لے کر قربانی کی جائے۔ اگر پھر بھی خدانہ کرے، اس دینی فریضہ کو ادا کرنے کا کوئی طریقہ نہ ملے تو قربانی کسی قریبی علاقے میں کی جائے جہاں کوئی حرج نہ ہو۔ مسلمانوں کو عیدالاضحیٰ کے موقع پر صفائی پر خصوصی توجہ دینے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ جانوروں کی باقیات بشمول کھال اور ہڈیوں کو سڑکوں، گلیوں اور نالیوں پر نہ پھینکا جائے بلکہ اس طرح دفن کیا جائے کہ بدبو نہ پھیلے اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔

حکومتی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے عیدالاضحیٰ کا تہوار منائیں: انچارج انسپکٹر

پولیس امن اور ٹریفک کے نظام پر کڑی نظر رکھے گی، نگر پنچایت صفائی کے انتظامات کئے جائینگے

دیوبند: قصبہ رامپور منیہاران کی کوتوالی انچارج انسپکٹر ستیندر سنگھ نے کہا کہ دوسروں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے عیدالاضحیٰ کا تہوار پر امن طریقے سے منائیں۔ ممنوعہ جانوروں سمیت حکومت کی ہدایات پر عمل کریں۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر کوتوالی کے احاطے میں منعقدہ معززین کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نائب تحصیلدار سنجے چوہان اور کوتوالی انچارج انسپکٹر ستندر سنگھ نے کہا کہ دوسروں کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے تہوار منائیں۔ حکومت کی ہدایات پر عمل کریں۔ ایسا کوئی کام نہ کیا جائے جس سے علاقے کا امن خراب ہو یا کسی کے جذبات مجروح ہوں۔ قربانی حکومتی ہدایات کے مطابق کی جائے۔ کھلی جگہوں پر قربانی نہ کی جائے۔ گوشت کو ڈھانپ کر لینا چاہیے۔ باقیات کو ادھر ادھر نہیں پھینکنا چاہیے۔ خون نالیوں میں نہیں بہنا چاہیے۔ سڑکوں پر نماز نہ پڑھی جائے۔ قربانی کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر پوسٹ نہ کی جائیں۔ جمعیۃ علماء ہند کے تحصیل صدر مفتی محمد عارف مظاہری اور قاضی ندیم الحق نے یقین دلایا کہ قربانی ہمیشہ کی طرح پردے کے پیچھے اور احتیاط کے ساتھ کی جائے گی۔ ایسا کوئی کام نہیں کیا جائے گا جس سے بھائی چارہ متاثر ہو۔ شہر میں امن وامان برقرار رکھنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کو نظر انداز کرنے سے باہمی مٹھاس بڑھے گی۔ سابق چیئرمین پردیپ چودھری اور جمعیۃ علماء ہند مجلس منتظمہ کے رکن مولانا شمشیر قاسمی نے کہا کہ امن اور اتحاد کا پیغام ہمیشہ یہاں سے پوری دنیا تک جاتا ہے۔ یہاں ہر کوئی ہم آہنگی سے رہتا ہے۔ میٹنگ میں نگر پنچایت کی طرف سے صفائی کے نظام، پانی کی فراہمی اور بجلی کی فراہمی اور باقیات کو ٹھکانے لگانے کے بارے میں بھی تجاویز دی گئیں۔ اس دوران عدیل فاروقی، روبندر چودھری، پردیپ بالیاں، کونسلر نفیس سیفی، کونسلر جانی، آفتاب ملک، حاجی منصور، آفتاب لالہ، طلیل احمد، توفیق عمر، بابر صدیقی، حاجی منصور، نسیم بھارتی وغیرہ سمیت نگر پنچایت اور محکمہ بجلی کے ملازمین موجود تھے۔

غیر قانونی اسپتال پر بڑی کارروائی، محکمہ صحت اور ایس ایس بی نے بالاپور میں احمد کلینک کو سیل کیا

بلرام پور، 04 جون (قمر خان)۔ محکمہ صحت کی جانب سے ضلع بلرام پور کے دیہی اور شہری علاقوں میں مبینہ جعلی کلینکس، ہسپتالوں اور جھولا چھاپ ڈاکٹروں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ محکمہ صحت گاہے بگاہے کارروائی کرکے اپنی پیٹھ تھپتھپاتا ہے۔ لیکن اب بارڈر سیکورٹی فورس کے جوانوں نے بھی سرحدی علاقوں میں اس منتر کو توڑنے کے لیے کام شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں، منگل کو محکمہ صحت اور سشستر سیما بل (ایس ایس بی) کی مشترکہ ٹیم نے ضلع کے تھانہ جروا علاقے کے بالاپور بازار میں غیر قانونی طور پر چل رہے احمد کلینک کے خلاف بڑی کارروائی کی۔ کلینک بغیر کسی جائز اجازت کے اور میڈیکل پریکٹس کے اصولوں کی دھجیاں اڑاتے ہوئے چلایا جا رہا تھا۔ کارروائی کے دوران کلینک کو سیل کرکے مقدمہ میں قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ محکمہ صحت کے مطابق کلینک کے آپریٹر محمد خان کے پاس یونانی ادویات کی ڈگری ہے لیکن اس کے باوجود وہ ایلوپیتھک ادویات دے رہے تھے اور طبی کام بھی کر رہا تھے۔ تحقیقات میں یہ بھی سامنے آیا کہ ہسپتال نہ تو رجسٹرڈ ہے اور نہ ہی تربیت یافتہ عملہ ہے۔ یہاں کے ذرائع بتاتے ہیں کہ اس کلینک کو چلانے والے نہ صرف اسقاط حمل کروانے کا دعویٰ کرتا ہے بلکہ نارمل ڈلیوری وغیرہ کا بھی انتظام کرتا ہے جبکہ اس کے پاس زچگی سے متعلق کوئی تربیت یافتہ عملہ نہیں ہے۔ نہ ہی انڈین میڈیکل ایکٹ انہیں ایسا کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

سی ایچ سی گینسڑی کے سپرنٹنڈنٹ اروند کمار نے بتایا کہ جب ٹیم معمول کے معائنے کے دوران بالاپور پہنچی تو احمد کلینک لائسنس اور اجازت کے بغیر کام کر رہا تھا۔ کلینک میں بائیو میڈیکل ویسٹ کا نہ تو مناسب انتظام تھا اور نہ ہی مریضوں کے لیے ضروری صحت کے معیارات پر عمل کیا جا رہا تھا۔

آپریٹر کوئی درست دستاویزات پیش نہیں کر سکا۔ اس کے ساتھ کلینک کا آپریٹر فائر این او سی فراہم نہیں کر سکا۔ نہ ہی کرایہ کا معاہدہ دیا جا سکا۔

اصلاح ملت کمیٹی ویشالی کی تعلیمی تحریک کے زیر اہتمام میناپور میں نشست کا انعقاد

حاجی پور (محمد آصف عطا) اصلاح ملت کمیٹی ویشالی کے زیر اہتمام حاجی پور نگر پریشد وارڈ نمبر 37 کے وارڈ کونسلر جناب سرفراز عالم عرف بھو زیر صدارت ایک نشست کا اہتمام بعنوان تعلیمی بیداری تحریک کیا گیا۔ مذکورہ پروگرام کا نظم سرفراز عالم عرف بھو نے شاندار طریقے سے کیا۔ پروگرام کا اہتمام میناپور مسجد میں 7:30 بجے صبح میں کیا گیا۔ جس میں میناپور اور مضافات کے محلوں سے کافی تعداد میں لوگ شریک ہوئے۔ سابق ہیڈ ماسٹر امجد حسین انصاری نے کہا کہ موجودہ میں معاشرے کے اندر نئی نسل میں جو بے راہ روی دیکھی جارہی ہے یہ نہایت ہی افسوسناک اور ظلمت بھری مستقبل کی نشاندہی کرتی ہے۔ اس کے لئے سماج کے تعلیم یافتہ اور ذی شعور افرادوں کو پہل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس نشست کے اہتمام پر سرفراز عالم کی تعریف کی اور کمیٹی کے عہدیداران پرتپاک استقبال کرتے ہوئے مبارکباد کے الفاظوں سے نوازا۔ اصلاح ملت کمیٹی ویشالی کے جنرل سکریٹری ماسٹر محمد قمرالدین نے اپنے خطاب میں کہا کہ کمیٹی کے اغراض و مقاصد بہت وسیع ہیں۔ گزشتہ دنوں میں بہت سارے کام انجام پائے ہیں۔ میں سماج کے ہر فرد کا ممنون و مشکور ہوں۔ ابھی فی الحال اردو آبادی کا جائزہ لینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک کامیاب ڈاکٹر مریض کے مرض کی تحقیق کرتا ہے اور جانچ پڑتال کے بعد دوا تشخیص کرتا ہے۔ اس تعلیمی تحریک کے ذریعے معاشرے میں پیدا شدہ امراض کا پتہ لگانا ہے۔ بعد اس کی اصلاح کے لئے لائحہ عمل تیار کر اصلاحی تحریک چلانے کا عزم ہے۔ مولانا آفتاب عالم امام وخطیب نون گولہ مرکزی جامع مسجد حاجی پور اپنے تجربے کی روشنی میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ بچوں کی اچھی اور معیاری تعلیم کے لئے گارجین حضرات کو اخراجات برداشت کرنے کا جذبہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ تعلیم پر جو بھی خرچ کیا جائے وہ کم ہے۔ کیوں کہ کامیاب زندگی کے لئے تعلیم پر خرچ کرنا عبادت کا حصہ ہے۔ مولانا اظہار الحق قاسمی خطیب وامام مسجد چوک حاجی پور نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ بچوں کی فطرت میں نٹ کھٹ پن پایا جانا فطری بات ہے۔ بچوں کی اصلاح کے لئے بڑوں کی درشتگی اور اصلاح کی ضرورت ہے۔ جب بڑے صحیح ہوں گے تو گھر کا ماحول صحیح ہوگا۔ محلے اور ریاست و ملک کی ترقی ہوگی۔ اس لئے اچھی تعلیم وتربیت کا نظم کرنا اور اس کی مہم چلانا وقت کی ضرورت ہے۔ اصلاح ملت کمیٹی کی اس تحریک کو خوب خوب سراہا۔ کمیٹی کے جوائنٹ سکریٹری عبدالقادر نے کہا کہ بلا امتیاز مذہب وملت مسلک سے اوپر اٹھ کر اصلاح معاشرہ کا کام کرنا ہے۔ نئی نسل کو بامقصد تعلیم کا جذبہ پیدا کرتے ہوئے مقابلہ ذاتی امتحانات میں شریک ہونے کا جذبہ، حوصلہ پیدا کرتے ہوئے انکے اندر بامقصد تعلیم کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔ شعبہ زندگی میں ہر طرح کی صلاحیت کا پیدا کرنا کمیٹی کے اغراض و مقاصد کا ایک حصہ ہے۔ وارڈ کونسلر سرفراز عالم عرف بھو نے اپنے خطاب میں حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہماری یہ دلی خواہش ہے کہ ہمارے اور ہمارے اردگرد کی بستیوں کی تعلیمی حالات بہتر سے بہتر ہوں۔ اس کے لئے مجھے جو بھی قربانی دینی پڑے میں اس کے لئے تیار ہوں۔ اسی غرض وغایت کو دھیان میں رکھتے ہوئے ملت کمیٹی کے ذمہ داران کو آنے اور نشست کا اہتمام کرنے کی گزارش گزشتہ نشست میں کیا تھا۔ میں تمام لوگوں کا خصوصاً شمیم اختر قاسمی خطیب وامام میناپور مسجد کا ممنون ومشکور ہوں کہ آج کی نشست کو کامیاب بنانے میں پیش پیش رہے ہیں اور آئندہ بھی رہیں گے۔ ہیڈ ماسٹر ممتاز عالم نے کہا کہ معاشرے کی اصلاح کے لئے ہر طبقے اور مکتبہ فکر کے افراد کو ایک ساتھ بیٹھنے کی ضرورت ہے۔ جب ہم تمام مسلکی امتیازات کو نظر انداز کر ایک ساتھ بیٹھنے اور ملی ومعاشرتی مسائل پر غور وفکر کرنے کے عادی ہو جائیں گے تو ہماری ترقی کی راہیں ہموار ہو جائیں گی اور خود بخود برائیوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔ انہوں نے ائندہ کی نشست کی پہل کی اور موصوف کا محلہ جڑھوا میں 9 اگست 2025 بروز نیچر اصلاح ملت کمیٹی ویشالی کے زیر اہتمام نشست کے انعقاد کے جانے کا اعلان عمل میں آیا۔ پروگرام کا آغاز حافظ شمیم اختر کے تلاوت کلام پاک اور مولانا اظہار الحق قاسمی کی دعائیہ کلمات پر اختتام پذیر ہوا۔ اس نشست میں کمیٹی کے صدر ماسٹر محمد عظیم الدین، محمد فاروق انصاری، محمد خلیل، محمد یونس، محمد امتیاز عالم، محمد علاؤالدین، نشاط احمد، شوکت انصاری، محمد ہیرا انصاری، محمد شمشاد، محمد حسنین، محمد جلیل، آفتاب عالم کے علاوہ کافی تعداد میں طلبا شریک تھے۔

صدر بلاک کے 20 نکاتی کمیٹی کی پہلی میٹنگ کا ہوا انعقاد

چھپرہ: صدر بلاک 20 نکاتی کمیٹی کا پہلی میٹنگ بلاک آڈیٹوریم میں کمیٹی کے چیئرمین سنجیو سنگھ رنکو کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ شروع میں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر ونود آنند نے چیئرمین رنکو سنگھ، وائس چیئرمین ستیہ نارائن سنگھ، ایم پی کے نمائندہ انجینئر ستیندر سنگھ کو گلدستے پیش کر خیر مقدم کیا اور مبارکباد دی۔ اس موقع پر چیئرمین اور وائس چیئرمین نے تمام ممبران کو شال سے نوازا۔ ایم پی نمائندہ مسٹر سنگھ نے نل۔جل اسکیم، تعلیم، منریگا، آنگن باڑی وغیرہ جیسی اسکیموں پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ کمیٹی کے ارکان نے نل۔جل اسکیم کے ٹوٹے ہوئے پائپ کو ٹھیک کرنے اور سرکاری ہینڈ پمپوں کی مرمت کرانے کی تجویز پیش کی۔ اس کے ساتھ ہی راشن کارڈ بنانے میں عام لوگوں کو درپیش مشکلات کو دور کرنے پر زور دیا گیا۔

منڈل صدور کی ذمہ داریاں بڑی اور ان کے کردار اہم: ایم پی دیپک پرکاش

چھپرہ: انتخابات میں منڈل صدور اور جنرل سکریٹریز کا رول بہت اہم اور کلیدی ہوتا ہے۔ آپ سب کو پارٹی کو بوتھ لیول تک مضبوط کرنا ہے۔ تاکہ این ڈی اے اتحاد کے امیدوار کی جیت کو یقینی بنایا جاسکے۔ مذکورہ الفاظ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ اور بہار ریاست کے معاون انچارج دیپک پرکاش نے کہے۔

مسٹر پرکاش بی جے پی کے ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ کی قیادت میں پارٹی دفتر میں منعقدہ مشرقی اور مغربی منڈل صدور اور جنرل سکریٹریوں کی ایک اہم میٹنگ سے خطاب کر رہے تھے۔ بوتھ کو بااختیار بنانے کا ٹپس دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر آپ بوتھ جیتتے تو آپ نے الیکشن جیت لیا۔ لہذا ایک ایک بوتھ پر لیڈ بہت اہم ہے۔ بوتھ کو مضبوط بنانے کے تمام ادھورے کاموں کو فوری طور پر مکمل کرنا ہوگا۔ تمام منڈل صدور کو چاہیے کہ وہ اگلے دو تین مہینوں تک پارٹی کے لیے لگن سے کام کریں۔ میٹنگ کی صدارت ضلع نائب صدر سریو اس سنگھ نے، نظامت ضلع جنرل سکریٹری وویک کمار سنگھ نے اور شکریہ کے کلمات جنرل سکریٹری نرنجن شرما نے پیش کیے۔ قبل ازیں مہمانوں کا استقبال جنرل سکریٹری دھرمیندر کمار ساہ نے کیا۔

عیدالاضحیٰ پر امن وامان کو معمول پر رکھنے کیلئے ڈی ایم کی صدارت میں میٹنگ

چھپرہ: آئندہ بقرعید کے موقع پر امن و امان کو معمول پر رکھنے کے لیے ڈی ایم امن سمیر اور ایس ایس پی کی صدارت میں ضلع، سب ڈویژن، بلاک و تھانہ سطح کے عہدیداروں کے ساتھ ایک میٹنگ طلب کی گئی۔ تمام سب ڈویژنل حکام سے کہا گیا کہ وہ مقامی امن کمیٹی کے اجلاس کو یقینی بنائیں۔ انڈین سول سیکورٹی کوڈ کے تحت سماج دشمن عناصر کے خلاف احتیاطی کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایات دی گئیں۔ ایس پی نے بتایا کہ سوشل میڈیا کی چوبیس گھنٹے نگرانی کی جا رہی ہے۔ کوئی بھی قابل اعتراض اور افواہ آمیز پوسٹ کرنے والوں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے گی۔ تمام حساس علاقوں میں سخت گشت بالخصوص بائیک پٹرولنگ کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے ایس ایچ او سے انٹیلی جنس اکٹھا کرنے پر خصوصی زور دینے کو کہا۔ ڈی ایم نے کہا کہ تمام متعین مجسٹریٹس اور پولیس افسران وقت پر اپنی ڈیوٹی کے مقام پر پہنچنے کو یقینی بنائیں گے۔ تمام متعلقہ افسران کو صفائی کا خاص خیال رکھنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں ایس پی (رورل)، ڈی ڈی سی، اے ڈی ایم، میونسپل کمشنر، مختلف محکموں کے ضلع سطح کے افسران اور تمام سب ڈویژنل افسران، سب ڈویژنل پولیس افسران، بلاک ڈیولپمنٹ افسران، سرکل افسران، پولیس اسٹیشن انچارجز وغیرہ کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے مربوط کیا گیا۔ میٹنگ میں خصوصی طور پر امن کمیٹی کے ارکان وسماجی کارکنان موجود تھے۔

موٹر سائیکل اور سائیکل کے درمیان تصادم میں سائیکل سوار جاں بحق اور تین زخمی

گینسڑی / بلرام پور، 04 جون (قمر خان)۔

گینسڑی کوتوالی علاقہ کے منکاپور کے رہنے والے 55 سالہ محمد سعید ولد ذکری گاؤں پورینا (گینسڑی) مدرسہ میں پڑھانے کے بعد واپس اپنے گھر منکاپور جا رہے تھے۔ تبھی گینسڑی سے ٹیپڑوا کی طرف جا رہے ایک بائیک سوار نے لاپرواہی سے انہیں ٹکر ماردی، جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہوگئے۔ انہیں کچھ لوگ سی ایچ سی گینسڑی لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ اس واقعہ میں بائیک سوار گھنشیام راہل کشیپ ساحل ساکن بیلہا ستا گینسڑی بھی شدید زخمی ہوگیا۔ سی ایچ سی کے سپرنٹنڈنٹ اروند کمار نے بتایا کہ بائیک سوار گھنشیام شدید زخمی ہے اور اسے شدید چوٹوں کی وجہ سے ابتدائی طبی امداد کے بعد ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا ہے۔ کوتوالی انچارج انسپکٹر بلیت کمار راؤ نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجا جا رہا ہے۔

آئی پی ایل 2025:

آرسی بی بنی چیمپئن، 18 برس کا انتظار ہوا ختم، پنجاب کو چھ رن سے شکست دی

احمد آباد، 04 جون (و س)۔ رائل چیلنجرز بنگلورو کی ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئی پی ایل 2025 کے فائنل میں پنجاب کنگز کی ٹیم کو شکست دے دی ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی ان کا آئی پی ایل خطاب جیتنے کا 18 سال انتظار ختم ہو گیا ہے۔ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں آر سی بی نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 191 رن بنائے جس کے جواب میں پنجاب کنگز کی ٹیم 184 رن ہی بنا سکی اور اسے 6 رن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ جیت یقینی ہوتے ہی کوہلی میدان میں گھٹنے ٹیک کر رو پڑے اور ان کے ساتھ آر سی بی کے لاکھوں مداحوں کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں۔ آر سی بی آئی پی ایل چیمپئن بننے والی آٹھویں ٹیم ہے۔

اس سے قبل راجستھان رائلز، چنئی سپر کنگز، دکن چارجرز، ممبئی انڈینز، گجرات ٹائٹنز، کولکاتا نائٹ رائیڈرز اور سن رائزرز حیدرآباد کی ٹیمیں چیمپئن بن چکی ہیں۔ اس سال رائل چیلنجرز بنگلورو کے مداحوں نے 'ای سالا کپ نمدے' کا نعرہ دیا تھا جس کا مطلب ہے 'اس سال کپ ہمارا ہے'، جو آخر کار آر سی بی نے سچ کر دکھایا۔ بنگلورو کی ٹیم نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے 20 اوورز میں نو وکٹوں کے نقصان پر 190 رن بنائے۔ ٹاس ہار کر پہلے بلے بازی کرنے والے بنگلورو کی شروعات خراب رہی۔

فل سالٹ نو گیندوں میں دو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 16 رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ انہیں جیمیسن نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد وراٹ کوہلی نے میئنک اگروال کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی لیکن بڑے شاٹس کے تعاقب میں میانک آؤٹ ہو گئے۔ وہ 18 گیندوں میں دو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 24 رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد رجت پاٹیدار 16 گیندوں میں 26 رن بنانے کے بعد پویلین چلے گئے۔ وراٹ نے لیونگ اسٹون کے ساتھ 36 رن کی شراکت داری کی۔ وراٹ نے 35 گیندوں میں تین چوکوں کی مدد سے 43 رن کی مددگار اننگز کھیلی لیکن وہ اسے دھماکہ خیز نہیں بنا سکے۔ وہ عظمت اللہ عمرزئی کا شکار بنے۔ جتیش شرما نے تابناک اننگز کھیلی لیکن بڑے شاٹس کے تعاقب میں وہ وجے کمار کی گیند پر بولڈ ہو گئے۔ جتیش نے 10 گیندوں میں دو چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 24 رن کی اننگز کھیلی۔ پنجاب کنگز کی جانب سے ارشدیپ نے آخری اوور میں تین وکٹ لیے۔ انہوں نے 20ویں اوور کی دوسری گیند پر روماریو شیفرڈ (17 رن)، چوتھی گیند پر کرونال پانڈیا (4 رن) اور بھونیشور کمار (1 رن) کی وکٹیں حاصل کیں۔ پنجاب کی جانب سے ارشدیپ اور جیمیسن نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے ساتھ ہی عظمت اللہ عمرزئی، وجے کمار وشاک اور یوزویندر چاہل نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ 91 رن کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری پنجاب کی ٹیم کی شروعات اچھی رہی۔ پریانش آریہ اور پربھسمرن سنگھ نے 43 رن کی شراکت داری کی۔ پریانش 24 رن بنانے کے بعد ہیزل ووڈ کے ہاتھوں آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد پربھسمرن سنگھ 22 گیندوں میں 26 رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ فائنل میں شریس ایر کا بیٹ نہیں چل سکا۔ وہ ایک رن بنانے کے بعد آؤٹ ہو گئے۔ جوش انگلس نے اچھی بلے بازی کی لیکن ایک چوکے اور چار چھکوں کی مدد سے 23 گیندوں پر 39 رن بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ نہل وڈھیرا نے 15 رن بنائے اور مارکس اسٹوئنس چھ رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ عظمت اللہ عمرزئی ایک رن بنا سکے۔ ششانک نے 30 گیندوں میں تین چوکوں اور چھ چھکوں کی مدد سے 61 رن بنائے لیکن یہ فتح کے لیے کافی نہیں تھے۔ بنگلورو کی جانب سے بھونیشور کمار اور کرونال پانڈیا نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے ساتھ ہی یش دیال، جوش ہیزل ووڈ اور روماریو شیفرڈ نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

آرچری ورلڈ کپ اسٹیج 3: پارتھ سالنکھے کی شاندار کارکردگی سے ہندوستان کی امیدیں بڑھیں

نئی دہلی، 4 جون (و س)۔ ہندوستان کے نوجوان تیر انداز پارتھ سالنکھے کی حالیہ کامیابی نے ہندوستانی تیر اندازی میں نئی توانائی پیدا کر دی ہے۔ 21 سالہ پارتھ، جو شنگھائی میں منعقدہ تیر اندازی ورلڈ کپ اسٹیج-2 میں اپنا پہلا ورلڈ کپ میڈل جیت کر سرخیوں میں آئے تھے، اب انطالیہ میں بدھ سے شروع ہونے والے اسٹیج-3 میں اپنا دم دکھانے کے لیے تیار ہیں۔ مہاراشٹر کے ستارا سے تعلق رکھنے والے پارتھ نے شنگھائی میں اپنی شاندار کارکردگی سے سب کو حیران کر دیا۔ انہوں نے پہلے راؤنڈ میں ٹوکیو اولمپک چیمپئن مٹے گوز کو شوٹ آف میں شکست دی اور پھر کوارٹر فائنل میں دو بار کی اولمپک ٹیم کے گولڈ میڈلسٹ کورین کھلاڑی کم جے ڈیوک کو سیدھے سیٹوں میں شکست دی۔ سیمی فائنل میں وہ کوریا کے تجربہ کار کم وو جن کے خلاف 0-4 سے پچھڑنے کے بعد 4-4 کی برابری پر واپس آئے لیکن فیصلہ کن سیٹ میں قریبی مقابلہ ہار گئے۔ اس کے باوجود انہوں نے کانسے کے تمغے کے مقابلے میں پیرس اولمپک کے چاندی کا تمغہ جیتنے والے جیسٹ ایڈیس کو شکست دے کر اپنا پہلا ورلڈ کپ تمغہ جیتا۔ حالانکہ پارتھ کوالیفکیشن راؤنڈ میں ہندوستانی تیر اندازوں میں سب سے پیچھے 60ویں نمبر پر تھے، لیکن انہوں نے ایلیمینیشن راؤنڈ میں حیرت انگیز ذہنی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ بقول ان کے، "میری توجہ صرف تمغے پر نہیں تھی، میں دیکھنا چاہتا تھا کہ میں نے جو پریکٹس کی ہے، وہ میچ میں کر پاتا ہوں یا نہیں۔" پارتھ کی متاثر کن کامیابی نے ہندوستانی مردوں کی ریکرو ٹیم کو بھی متاثر کیا ہے- جس میں ترندیپ رائے، اتانو داس اور دھیرج بومدیورا شامل ہیں۔ شنگھائی میں برانز میڈل پلے آف میں امریکہ سے ہار کر میڈل سے چوکنے والی یہ ٹیم انطالیہ میں واپسی کرنا چاہے گی۔ خواتین کے زمرے میں دیپیکا کماری نے ماں بننے کے بعد زبردست واپسی کی ہے۔ انہوں نے شنگھائی میں کانسے کا تمغہ جیتا اور سیمی فائنل میں کورین لم سی ہیون سے ہار گئیں۔ دیپیکا کی نظریں اب اپنے پہلے ورلڈ کپ گولڈ پر ہیں جو انہوں نے آخری بار 2021 میں جیتا تھا۔ ہندوستان نے شنگھائی میں کل سات تمغے (2 گولڈ، 1 سلور، 4 کانسے) جیت کر کوریا کے بعد دوسرا مقام حاصل کیا تھا۔ کمپاؤنڈ کیٹیگری میں ہندوستان کا دبدبہ رہا، جہاں مدھورا دھمنگاؤنکر نے انفرادی گولڈ جیتا اور اوجس دیوتالے، رشبھ یادو اور ابھیشیک ورما کی ٹیم نے بھی گولڈ جیتا۔

ہندوستانی دستہ-انطالیہ کے لیے

ریکرو مرد: دھیرج بومدیورا، پارتھ سالنکھے، اتانو داس، ترندیپ رائے

ریکرو خواتین: دیپیکا کماری، انکیتا بھگت، سمرن جیت کور، انشیکا کماری

کمپاؤنڈ مرد: ابھیشیک ورما، رشبھ یادو، اوجس دیوتالے، ادے کمبوج

کمپاؤنڈ خواتین: جیوتی سریکھا ونم، مدھورا دھمنگاؤنکر، چکیتا تنیپارتھی، اودیتی سوامی

آئی پی ایل 2025 میں شکست کے باوجود کوچ رکی پونٹنگ پنجاب کنگز کی کارکردگی سے مطمئن

احمد آباد، 04 جون (و س)۔ انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے فائنل میں رائل چیلنجرز بنگلورو (آر سی بی) سے 6 رن سے ہارنے کے باوجود، پنجاب کنگز کے ہیڈ کوچ رکی پونٹنگ نے ٹیم کی مجموعی کارکردگی کی تعریف کی۔ احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میچ میں پنجاب کی ٹیم نے پہلے گیند بازی کرتے ہوئے آر سی بی کو نو وکٹ پر 190 تک محدود کر دیا۔ ٹیم کے لیے ارشدیپ سنگھ اور کائل جیمیسن نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور 3-3 وکٹیں حاصل کیں۔ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے پریانش آریہ اور پربھسمرن سنگھ نے پنجاب کنگز کو تیز شروعات فراہم کی لیکن مڈل آرڈر اس رفتار کو برقرار نہ رکھ سکا اور ٹیم ہدف سے صرف 6 رن کم رہ گئی۔ آخری اوورز میں ششانک سنگھ نے بھرپور کوشش کی اور 30 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 61 رن بنائے لیکن ٹیم کو فتح سے ہمکنار نہ کر سکے۔ میچ کے بعد کی پریس کانفرنس میں رکی پونٹنگ نے کہا کہ ہم نے اس سیزن میں جس طرح سے کرکٹ کھیلی وہ بہت دلچسپ رہی۔ بطور کوچ، جب آپ اپنی ٹیم کے بارے میں یہ کہہ سکتے ہیں تو یہ فخر کی بات ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آج ہمارے نوجوان مڈل آرڈر کی ناتجربہ کاری اس شکست کی وجہ بنی ہو، لیکن میں جانتا ہوں کہ پریانش آریہ، پربھسمرن سنگھ اور نہل وڈھیرا جیسے کھلاڑی مستقبل میں ہمیں بہت سے میچ میں جیت دلائیں گے۔ پونٹنگ نے شکست کے لیے پچ یا حالات کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا۔ انہوں نے کہا کہ ہم کوئی بہانہ نہیں بنا رہے ہیں۔ ششانک سنگھ نے خود کہا کہ یہ پچ پورے سیزن کی بہترین پچ تھی۔ ہم نے پاور پلے کے آخری اوورز میں کچھ رفتار کھو دی اور کچھ اہم وکٹیں گنوائیں۔ پنجاب کی ٹیم 11 سال بعد فائنل کھیلی، اگلا سیزن اور بھی بہتر ہوگا پنجاب کنگز نے 11 سال کے طویل انتظار کے بعد آئی پی ایل فائنل میں جگہ بنائی۔ اس کامیابی کے حوالے سے پونٹنگ کا کہنا تھا کہ ابھی کچھ دن پہلے ہم اس گراؤنڈ پر شاندار فتح کا جشن منا رہے تھے، جس نے ہمیں فائنل تک پہنچایا۔ آج ہم قدرے مایوس ہیں۔ لیکن یہ ٹیم بہت کم عمر ہے اور ہم اگلے سیزن میں اور بھی مضبوط واپسی کریں گے۔" پونٹنگ نے ٹیم کی ذہنیت اور کام کرنے کے انداز میں تبدیلی کو بھی اپنی کامیابی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب مجھے کوچ مقرر کیا گیا تھا تو میں نے واضح کر دیا تھا کہ میں ٹیم کا ماحول بدلنا چاہتا ہوں، میں چیزوں کو ایک نئی سمت میں لے جانا چاہتا ہوں اور مجھے لگتا ہے کہ ہم اس میں کامیاب رہے ہیں۔

آئی پی ایل 2025 میں دہلی کی بڑی کامیابی، ارون جیٹلی اسٹیڈیم کو بیسٹ پچ اینڈ گراونڈ کا ایوارڈ ملا

نئی دہلی، 4 جون (و س)۔ انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے کامیاب انعقاد کے بعد دہلی ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) کو ایک بڑی کامیابی ملی ہے۔ بی سی سی آئی نے ارون جیٹلی اسٹیڈیم کو 'بیسٹ پچ اینڈ گراونڈ ایوارڈ' سے نوازا ہے۔ یہ اعزاز پچ کے معیار، آؤٹ فیلڈ کی دیکھ بھال اور مجموعی گراونڈ مینجمنٹ میں بہترین کارکردگی پر دیا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ آئی پی ایل 2025 کے دوران گراونڈ اسٹاف کی جانب سے کیے گئے بہترین کام کو تسلیم کرتا ہے۔ پورے ٹورنامنٹ کے دوران ارون جیٹلی اسٹیڈیم نے نہ صرف کھلاڑیوں کو ایک مسابقتی وکٹ فراہم کی بلکہ تماشائیوں کو ایک بہترین تجربہ بھی فراہم کیا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈی ڈی سی اے کے صدر روہن جیٹلی نے کہا، "یہ ایوارڈ ہمارے کیوریٹرز، عملے اور انتظامیہ کی انتھک محنت کا نتیجہ ہے۔ ہم کرکٹ کے بنیادی ڈھانچے میں اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔" ڈی ڈی سی اے کی نائب صدر شیکھا کمار نے کہا، "یہ اعزاز ارون جیٹلی اسٹیڈیم کو عالمی معیار کا کرکٹ مقام بنانے کے ہمارے وژن کو تسلیم کرتا ہے۔ دہلی کرکٹ کے لیے یہ ایک قابل فخر لمحہ ہے۔" سکریٹری اشوک شرما نے کہا، "ہر شاندار پچ کے پیچھے ایک محنتی ٹیم ہوتی ہے جو دن رات کام کرتی ہے۔ یہ ایوارڈ اس جذبے اور پیشہ ورانہ مہارت کی علامت ہے۔"

انگلینڈ نے ون ڈے سیریز میں ویسٹ انڈیز کا صفایا کر دیا

دی اوول (انگلینڈ) 04 جون (یو این آئی) گیند بازوں کی شاندار کارکردگی کے بعد جیمی اسمتھ (64)، بین ڈکٹ (58)، جو روٹ (44) اور جوس بٹلر (ناٹ آؤٹ 41) کی شاندار اننگز کی بدولت انگلینڈ نے بارش سے متاثرہ تیسرے ون ڈے میچ میں ویسٹ انڈیز کو ڈک ورتھ لوئس (ڈی ایل ایس) ضابطے کے تحت 62 گیندیں باقی رہتے ہوئے سات وکٹوں سے ہرا کر تین میچوں کی سیریز 0-3 سے اپنے نام کر لی۔ کیننگٹن اوول اسٹیڈیم میں منگل کی دیر رات کھیلے گئے میچ میں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری ویسٹ انڈیز نے شرفین روڈفورڈ (70)، گڈاکیش موتی (63) کی نصف سنچری اننگز اور الزاری جوزف (41)، کیسی کارٹی (29)، برینڈن کنگ (16) اور جسٹن گریوز (12) رنز کے تعاون سے 40 اوورز میں نو وکٹوں پر 251 رنز بنائے۔ میچ دو بار متاثر ہوا۔ ٹریفک جام کے مسئلے کی وجہ سے ویسٹ انڈیز کی ٹیم ٹاس کے لیے مقررہ وقت پر میدان تک نہ پہنچ سکی۔ اس کے بعد بارش کی وجہ سے 90 منٹ کا کھیل متاثر ہوا۔ انگلینڈ کی جانب سے عادل رشید نے تین وکٹیں لیں۔

ثاقب محمود، برائیڈن کارس اور میتھیو پوٹس کو دو دو وکٹیں ملیں۔ انگلینڈ کے لیے جیمی اسمتھ اور بین ڈکٹ کی اوپننگ جوڑی نے طوفانی انداز میں بیٹنگ کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے 93 رنز جوڑے۔ ساتویں اوور میں گڈاکیش موتی نے جیمی اسمتھ (28 گیندوں پر 64 رنز) کو بولڈ کر کے ویسٹ انڈیز کو پہلی کامیابی دلائی۔

انگلینڈ کی دوسری وکٹ بین ڈکٹ (46 گیندوں پر 58 رنز) کے طور پر گری۔ انہیں 16ویں اوور میں روسٹن چیس نے لوئس کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ جو روٹ (44) کو الزاری جوزف نے شکار کیا۔ انگلینڈ نے 29.4 اوورز میں تین وکٹوں پر 246 رنز بنا کر ڈی ایل ایس طریقے سے میچ 62 گیندیں باقی رہتے سات وکٹوں سے جیت لیا۔ کپتان ہیری بروک (26) اور جوس بٹلر (41) رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ انگلینڈ کو ڈک ورتھ لوئس طریقے سے 40 اوورز میں جیت کے لیے 246 رنز کا ہدف ملا تھا جسے اس نے 62 گیندیں باقی رہتے حاصل کر لیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے الزاری جوزف، گڈاکیش موتی اور روسٹن چیس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

ناروے شطرنج 2025 راؤنڈ 8: ہیکارو نے گوکیش کو شکست دی، خواتین کے زمرے میں کونیرو ہمپی نے سبقت بنائی

اسٹاوینجر (ناروے)، 04 جون (و س)۔ ناروے شطرنج 2025 کے آٹھویں راؤنڈ میں کئی دلچسپ مقابلے دیکھنے کو ملے۔ اس راؤنڈ کا سب سے زیادہ چرچا ہونے والا میچ عالمی چیمپئن ڈی گوکیش اور لیجنڈری امریکی گرینڈ ماسٹر ہیکارو ناکامورا کے درمیان کھیلا گیا جس میں ناکامورا نے کامیابی حاصل کی۔ شروع ہی سے ہیکارو ناکامورا نے جارحانہ انداز میں کھیلتے ہوئے گوکیش پر دباؤ ڈالا۔

گزشتہ دو راؤنڈ میں اچھا و فاتح کرنے والے گوکیش اس بار ناکامورا کے حملوں کا مقابلہ نہیں کر سکے اور انہیں شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ناکامورا کو پورے تین پوائنٹس مل گئے۔ ایک اور اہم میچ میں ہندوستانی شطرنج کے کھلاڑی ارجن اریگیسی کا فابیانو کاروانا سے طویل اور سخت مقابلہ ہوا۔ کاروانا اختتامی کھیل میں قدرے بہتر پوزیشن میں نظر آئے، لیکن وقت کے دباؤ میں، انہوں نے ایک اہم غلطی کی۔ اریگیسی نے اس کا فائدہ اٹھایا اور میچ جیت کر تین پوائنٹس حاصل کیے۔ دن کا آخری میچ چین کے وے یی اور عالمی نمبر ایک میگنس کارلسن کے درمیان کھیلا گیا جو مقررہ وقت میں بغیر کسی حرکت کے برابری پر ختم ہوا۔ تاہم آرماگیڈن میچ میں وے یی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فیصلہ کن پوائنٹس حاصل کیے۔ خواتین کے زمرے میں بھی آٹھویں راؤنڈ میں سخت مقابلہ دیکھنے میں آیا۔ ہندوستان کی تجربہ کار کھلاڑی کونیرو ہمپی نے ایران کی سارہ خادم کے خلاف مشکل پوزیشن سے کھیل کا رخ اپنے حق میں کر دیا۔ کھلے پن سے ہمپی نے پیچیدہ پوزیشنیں بنائیں اور انہیں ورنگی کے ساتھ فتح میں تبدیل کیا۔ تاہم، وقت کی کمی کی وجہ سے، انہوں نے ایک سنگین غلطی کی، جس کی وجہ سے سارہ خادم کو واپسی کا موقع ملا لیکن وہ اس موقع سے فائدہ اٹھانے میں ناکام رہیں اور ہمپی نے تین پوائنٹس حاصل کیے۔ دیگر دو میچز انا موزیچک بمقابلہ لی ٹنگزی اور آر ویشالی بمقابلہ جو وینجون باقاعدہ کھیل میں فوری ڈرا پر ختم ہوئے۔ تاہم، آرماگیڈن گیم میں، اینا موزیچک اور ویشالی نے اضافی پوائنٹس حاصل کرنے کے لیے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ پوائنٹس ٹیبل کی صورتحال اب کافی دلچسپ ہو چکی ہے اور دونوں کیٹیگریز میں اگلے راؤنڈ میں میچز مزید سنسنی خیز ہو سکتے ہیں۔

الکاراز، سویاتیک اور سبالینکا فرنچ اوپن کے سیمی فائنل میں

پیرس، 04 جون (یو این آئی) عالمی نمبر دو کھلاڑی اور موجودہ چیمپئن کارلوس الکاراز نے بدھ کے روز امریکی ٹامی پال کو ہرا کر فرنچ اوپن کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ وہیں خواتین کے زمرے میں پولینڈ کی اسٹار ایگا سویاتیک اور عالمی نمبر ون ٹینس کھلاڑی آریانا سبالینکا نے بھی اگلے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے۔ اسپین کے سرکردہ کھلاڑی الکاراز نے ٹامی پال پر ایک گھنٹہ 34 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں 6-0، 6-1، 6-4 سے شاندار جیت درج کر کے رولانڈ گیروس میں لگاتار تیسرے سیمی فائنل میں داخلہ حاصل کیا۔ سیمی فائنل میں الکاراز کا مقابلہ اٹلی کے لورینزو موسیٹی سے ہوگا۔

ہندوستان کی خواتین ہاکی ٹیم ایشیا کپ میں تھائی لینڈ کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی

نئی دہلی، 04 جون (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم ایشیا کپ 2025 میں پانچ ستمبر کو تھائی لینڈ کی ٹیم کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کرے گی۔ چین کے ہانگژو میں پانچ سے 14 ستمبر تک جاری رہنے والے ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی خواتین ٹیم کو پول بی میں موجودہ ایشیا کپ چیمپئن جاپان، تھائی لینڈ اور سنگاپور کے ساتھ رکھا گیا ہے۔ جبکہ پول اے میں میزبان چین، کوریا، ملائیشیا اور چینی تائی پے شامل ہیں۔ خواتین ایشیا کپ کے حوالے سے ہندوستان کی ٹیم کی کپتان سلیمہ ٹیٹے نے کہا، "ہم خواتین ایشیا کپ میں اپنی مہم شروع کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔

کوہلی نے ایک بار پھر ٹیسٹ سے وابستگی کا اظہار کیا، نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ اس فارمیٹ کا احترام کریں

احمد آباد، 04 جون (و س)۔ رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کے فائنل میں پنجاب کنگز کو 6 رن سے شکست دے کر پہلی بار ٹرافی جیت لی، اس جیت کے بعد ٹیم کے اسٹار کھلاڑی ویراٹ کوہلی کافی جذباتی نظر آئے۔ ویراٹ آئی پی ایل کے آغاز سے ہی اس فرنچائز کے لیے کھیل رہے ہیں، لیکن اب انہیں آئی پی ایل ٹرافی اٹھانے کا موقع ملا ہے۔ ایسے میں جیت کے بعد ویراٹ اپنے آنسوؤں پر قابو نہ رکھ سکے اور بہت جذباتی ہو گئے۔ تاہم آئی پی ایل ٹرافی جیتنے کے جشن کے درمیان انہوں نے ایک بار پھر ٹیسٹ کرکٹ سے اپنی محبت کا اظہار کیا۔ میچ کے بعد میتھیو ہیڈن کے ساتھ بات چیت کے دوران ویراٹ نے کہا کہ یہ لمحہ میرے کیریئر کے بہترین لمحات میں سے ایک ہے لیکن یہ ابھی بھی ٹیسٹ کرکٹ سے پانچ درجے نیچے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ سے اتنا پیار کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ وہ ٹیسٹ کرکٹ کو اتنی اہمیت دیتے ہیں۔ انہوں نے آنے والی نوجوان نسلوں پر زور دیا ہے کہ وہ اس فارمیٹ کا احترام کریں۔

وراٹ کوہلی اور مداح اس ٹرافی کے سب سے بڑے حقدار ہیں: رجت پاٹیدار

احمد آباد، 4 جون (و س)۔ رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل 2025) کے فائنل میں پنجاب کنگز کے خلاف سنسنی خیز 6 رن سے جیت درج کر کے 18 سال میں پہلی بار خطاب جیت لیا۔ میچ کے بعد کپتان رجت پاٹیدار نے جیت کے جشن کے درمیان کھل کر اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اسے وراٹ کوہلی اور آر سی بی کے شائقین کے لیے ایک "خاص لمحہ" قرار دیا۔ میچ کے بعد رجت پاٹیدار نے کہا، "یہ میرے لیے بہت خاص ہے اور وراٹ کوہلی کے لیے بھی۔ یہ جیت ان شائقین کے نام ہے جو برسوں سے ہماری ٹیم کو سپورٹ کر رہے ہیں۔ وہ اس ٹرافی کے اصل حقدار ہیں۔" جب ان سے پوچھا گیا کہ انہوں نے کب محسوس کیا کہ ٹیم ٹرافی جیت سکتی ہے، رجت نے کہا، "مجھے لگتا ہے کہ کوالیفائر 1 کے بعد ہمیں اعتماد تھا کہ ہم اس بار اچھا کر سکتے ہیں۔ اس وقت ہماری ٹیم کا تال اور اعتماد قابل دید تھا۔" آر سی بی نے پہلی اننگز میں 190 رن بنائے۔ اس پر رجت نے کہا، "اس پچ پر 190 رن ایک اچھا اسکور تھا، کیونکہ وکٹ تھوڑی سست تھی۔ گیند بازوں نے جس طرح اپنے پلان پر عمل کیا وہ قابل تعریف ہے۔ خاص طور پر وہ وقت جب کرونال پانڈیا نے گیند بازی کی۔ وہ ٹرننگ پوائنٹ تھا، ان کا اسپیل (4 اوورز، 17 رن، 2 وکٹیں) شاندار تھا۔ وہ ہمیشہ دباؤ میں وکٹیں لیتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا، "جب بھی مجھ پر دباؤ ہوتا ہے، میں دیکھتا ہوں کہ کے پی یعنی کرنال کہاں ہیں۔ مجھے ان پر بہت اعتماد ہے۔ ان کے علاوہ سویش، بھونیشور کمار، یش دیال، ہیزل ووڈ- تمام گیند بازوں نے پورے سیزن میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔"

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan